آزمائشی اشاعت

نئے نصاب کے مطابق

معاشرتی علوم

ساتویں جماعت کے لیے

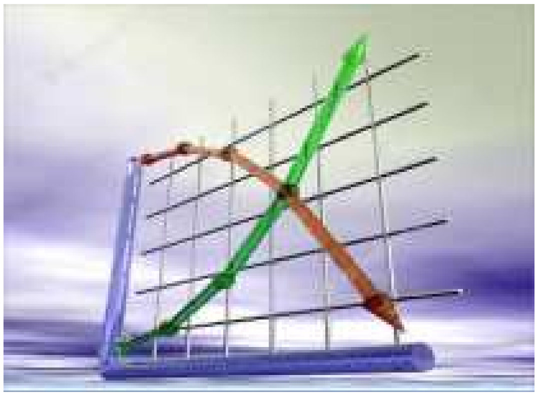

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ

جملہ حقوق بحق سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جامشورو محفوظ ہیں۔

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جامشورو کا آراستہ و تیار کردہ اور محکمہ اسکول تعلیم و خواندگی حکومتِ سندھ کے
مراسلے نمبر SO (G-I) E&L/Curriculum 2014 بتاریخ 06-12-2017 کے مطابق
صوبہ سندھ کے ساتویں کلاس کے طلبہ کیلئے منظور شدہ۔

نظر ثانی

درسی کتب کی صوبائی ریویو کمیٹی، بیورو آف کریکولم اینڈ ایکسٹینشن ونگ سندھ - جامشورو

نگرانِ اعلیٰ

آغا سُہیل احمد

چیئرمین، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ

مصنفین

- ☆ ڈاکٹر کرن ہاشمی
- ☆ ڈاکٹر عرفان احمد شیخ
- ☆ رعنا حسین
- ☆ شبنم سہیل
- ☆ انوسیا نذیر
- ☆ شاہینہ حسین
- ☆ کاشف احمد میمن

نظر ثانی

- ☆ ڈاکٹر شجاع احمد مہیسر
- ☆ محمد ناطق میمن
- ☆ روزینہ خواجہ
- ☆ عبدالودود
- ☆ خالد محمود میمن

ادارت

ڈاکٹر شجاع احمد مہیسر

نگران

☆ علی محمد ساہڑ ☆ عبدالودود

مترجم

حُسین بادشاہ

لے آؤٹ اینڈ ڈزائن: بختیار احمد بھٹو

دیباچہ

ابتدائی و ثانوی تعلیم میں امنگوں اور پائے جانے کی تربیت اور اعلیٰ تعلیم کی ترغیب باہم منسلک ہیں۔ موجودہ نصاب نہ صرف ان سب کے تعلیمی معیارات میں اضافہ کرتا ہے، بلکہ تعلیمی اداروں کی استعداد اور اسکولوں اور کالجوں کی سطح پر وسائل کے فروغ میں اضافہ کی ضرورت کو بھی اجاگر کرتا ہے۔

پس منظر اور منطقی بنیاد: قومی نصاب 2006ء نے اسکول اور کالج کی سطح پر پڑھائے جانے والے کئی مضامین متعارف کرائے۔ نصاب پر نظر ثانی کے عمل نے اس امر کا احساس دلایا کہ موجودہ نصاب کی اصلاح اور نئے نصاب کی تدوین کا عمل شروع کیا جائے، درجہ اول تا پنجم تک جنرل نالیج اور معاشرتی علوم کے نصاب میں تاریخ، جغرافیہ، معاشیات، سیاسی علوم/ شہریت، سماج اور ثقافت سے متعلق تصورات شامل ہیں۔ جیسے نویں تا بارھویں جماعت میں ''مطالعہ پاکستان'' پاکستان پر مرکوز ہے۔ اگر قومی نصاب 2006ء کے مطابق درجہ ششم تا ہشتم کیلئے تاریخ اور جغرافیہ پر عمل درآمد کیا جاتا تو معاشیات، سیاسی علوم/ شہریت، سماج اور ثقافت کے مضامین کے افکار و تصورات میں اُن تین سالوں کے دوران کوئی ترقی نہیں ہوتی۔ قومی تعلیمی پالیسی 2009ء میں وضع کردہ تعلیمی مقاصد کو معاشرتی علوم کے پڑھانے سے بہترین طریقہ سے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ مذکورہ منطقی بنیاد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، نصاب اور درسی کُتب میں اصلاح کیلئے حکومتِ سندھ کی قائم کردہ مشاورتی کمیٹی نے درجہ ششم تا ہشتم تک معاشرتی علوم کے نصاب میں اصلاح و بہتری کیلئے فیصلے کئے۔

تدوین نصاب: یونیورسٹی اور کالجوں کے ماہرینِ مضامین، معلّمینِ اساتذہ اور مڈل اسکولوں (درجہ ششم تا ہشتم) کے اساتذہ پر مشتمل بیس ماہرین کے گروہ نے ایک لائحہ عمل تیار کیا اور اس کے مطابق نصاب ترتیب دیا گیا۔ بارہ ماہرین کے ایک اور گروہ نے اس کام پر نظرِ ثانی کرکے اسے مزید بہتر بنایا، جس میں کمرہ جماعت میں پڑھانے والے اساتذہ بھی شامل تھے، جن کا کام نہ صرف زیادہ قابلِ تحسین اور تعمیری ردِ عمل کا حامل تھا، بلکہ انہوں نے فراہم کردہ تعمیری مواد سے اس میں اصلاح بھی کی، جس کو اس نصاب میں شامل کیا گیا ہے۔

کلیدی خصوصیات اور فوائد برائے طلبہ: اس سے طلبہ کو ایک جمہوری معاشرے میں فعال شہری کے کردار کی اہمیت کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ یہ نصاب قومی تعمیرِ نو کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کیلئے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے یہ قومی وابستگی اور رضاکار پسندی کو تقویت اور ان میں قومی ترقی کے شعور کو فروغ دیتا ہے۔ یہ درسی کتاب طالب علموں کی فعال شرکت کے ذریعہ آموزش کے تمام شعبوں بہ شمول مہارتوں کے فروغ میں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارتی ہے۔

چیئرمین

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ

ہدایات برائے اساتذہ

ساتویں جماعت کے لیے معاشرتی علوم کے کتاب کو صوبائی تعلیمی نصاب 2015ء کے مطابق تحریر کیا گیا ہے۔ معاشرتی علوم مضمون پڑھانے کا مقصد سر گرم اور ذمے دار شہریوں کو فعال و منظم کرنا ہے تاکہ وہ اپنے سماج کی ترقی اور بہتری کے لیے کردار کی ادائیگی میں قابل ہو سکیں۔

نصاب اور نصابی کتاب کے درج ذیل مقاصد ہیں:

- معاشرتی علوم کے تصورات کی معلومات، تفہیم اور عملی نفاذ کو فعال بنانا ۔
- مشاہدہ، ذرائع ابلاغ، فیصلہ سازی اور باہم معاون مہارتوں کو فروغ دینا۔
- تعاون، رواداری، ذمہ داری اور انصاف کے طرزِ عمل و فکر کو ترقی دینا۔
- انسانیت سے محبت کے جذبہ کو فروغ دینا۔
- اپنی اور دیگر لوگوں کی معیارِ زندگی کی بہتری کیلیے پر امن رہنے اور کام کرنے کی اہمیت کو تسلیم کرنا۔

بچے اس وقت بہترین طریقے سے سیکھتے ہیں جن وہ خود آموزش کے عمل میں فعّال طور پر شامل ہوں۔ اِسی سبب کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، اس کتاب میں ہر باب کے اپنے حاصلاتِ تعلم، مواد، تصاویر/ خاکے اور سر گرمیاں دی گئی ہیں، جو طلبہ کو اہم کلیدی پیغامات کی تفہیم کے لائق بنا سکیں گی۔ نصابی تصورات کے علاوہ یہ کتاب طلبہ کو مہارتیں اور طرزِ فکر و عمل میں مدد کر سکیں گے، جن کے فروغ کے لیے سر گرمیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ براہ مہربانی طلبہ کو اسکول انتظامیہ/ کمرہ جماعت انتظامیہ (مانیٹر اور ہم جماعت ثالث) یا نصاب کے بہ شمول مطالعہ کردہ ایسی سر گرمیوں کے مواقع تلاش کریں، جن سے طلبہ کو مہارتیں اور فکر و عمل کی عادت ہو سکے۔

اِس کتاب کو کیسے استعمال کیا جائے؟

شروع کرنے سے پہلے: براہ مہربانی اس کتاب کا بہ غور مطالعہ کریں۔ بہ حیثیت اساتذہ، آپ کے اپنے کچھ خیالات اور نظریات ہوں گے اور آپ طلبہ کو بہتر طریقے سے جانتے ہوں گے۔ ہم آپ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں تاکہ اس کتاب میں مذکورہ بالا خیالات اور سر گرمیوں کو مزید فعال بنائیں، جو ایک استاد ہونے کی وجہ سے آپ کے تجربے اور طلبہ کی ضروریات پر مبنی ہیں۔

سر گرمیاں: بچے سر گرمیوں سے سیکھتے ہیں، جن سے وہ سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ انہوں نے کیا مطالعہ کیا ہے۔ اِس بات کو سامنے رکھتے ہوئے، ہر باب کے حصہ کے طور پر سر گرمیاں شامل کی گئی ہیں۔ آپ کے سہولت کے خاطر سر گرمیوں پر عمل کرنے کے لیے ہدایات دے گئی ہیں۔

اختتامی مشق: بچے اُن اہم تصورات اور خیالات کو پہلی دفعہ نہیں سمجھتے، جب انہیں اُن سے متعارف کرایا جاتا ہے۔ اِسی حقیقت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے خالی جگہیں پُر کریں، سوالات اور عملی سر گرمیوں پر مبنی باب کی اختتامی مشقیں شامل کی گئی ہیں، تاکہ باب میں مطالعہ کردہ اہم تصورات پر نظر ثانی کی جائے۔

جانچ، آزمائش اور امتحانات: انہیں متعدد سوالات اور سر گرمیوں پر مشتمل باب کی اختتامی مشقوں کی طرح ہونا چاہیے، جس سے تفہیم اور متعدد مہارتوں کی آزمائش ہوتی ہو۔ سوالات اور سر گرمیوں کے ایسے نمونے نوٹس تیار کرنے، رٹہ لگانے سے گریز کریں گے اور تصورات و خیالات کی طویل المعیاد تفہیم کو فروغ دے سکیں گے۔

ایڈیٹر

فہرست

یونٹ 1	قدیم سے جدید دُنیا	1
باب 1	قدیم دُنیا: ہندوستان	1
باب 2	ایران (500 قبل مسیح سے 500ء تک)	11
باب 3	جدید دنیا کی جانب عبور	20
یونٹ 2	آئین اور شہریت	35
باب 1	آئین	35
باب 2	شہری حقوق اور ذمہ داریاں	41
باب 3	شہری سماجی تنظیم کا کردار اور سرگرم شہریت	53
یونٹ 3	ایشیا کی سرزمین اور اس کی زندگی	59
باب 1	ایشیا کی سرزمین	59
باب 2	لوگوں اور ممالک کے درمیاں باہمی تعامل	73
باب 3	ذرائع پانی کے مصارف اور اثرات	83
باب 4	متحرک لوگ- نقل مکانی اور بستیاں	103
یونٹ 4	طلب اور رسد	122
باب 1	طلب (صارفین پر مرکزِ نگاہ)	122
باب 2	رسد (عامِل پیدائش پر مرکزِ نگاہ)	134
یونٹ 5	ایشیا میں عوام کی تنظیم	145
باب 1	گروہوں کی قیادت کا حصول اور عملی مشق	145
باب 2	ایشیائی عوام کا مشکلات اور بحرانوں پر ردعمل	151
باب 3	ایشیائی سماج کی تنظیم: حقوق اور ذمہ داریاں	160
یونٹ 6	مہارتوں کا فروغ	168
باب 1	معاون مہارتیں	168
باب 2	مسئلہ سُلجھانے اور فیصلہ سازی کی مہارتیں	171
باب 3	تاریخ کی مہارتیں	174
باب 4	جغرافیائی مہارتیں	176
باب 5	نقشوں کا مطالعہ اور تشریح جاری رکھنا	178
باب 6	مواد کی تشریح	180
باب 7	تشدد	188

یونٹ 1 قدیم سے جدید دُنیا

یونٹ کا تعارف

چھٹی جماعت میں آپ نے جنوبی ایشیا کی تاریخ کو پڑھا تھا۔ ساتویں جماعت میں، ایشیا کی تاریخ سے آپ مانوس ہونگے۔ زمانہ وسطی کے دوران، دھرتی پر ایشیا سب سے زیادہ ترقی یافتہ تہذیبوں کا گہوارہ بن چکا تھا۔ تاریخ پر بعدازاں ابواب آپ کو ایشیا کی عظیم تہذیبوں کے سفر پر لے جائیں گے اور آپ قدیم ادوار سے متعارف ہونگے، جب موریا حکمران ہندوستان میں آئے اور اپنی سلطنت کو قائم کیا۔ بعدازاں ہم موریا اور ایرانی سلطنتوں پر بحث کریں گے۔ آخر میں زمانہ وسطی کے اہم واقعات اور اُن سے مُنسلک عناصر پر بحث کیا گیا ہے۔

باب 1: قدیم دُنیا: ہندوستان

حاصلاتِ تعلّم

- اُن سلطنتوں کے نام بتانا جو کہ 500 قبل مسیح سے 500ء کے درمیاں دنیا میں موجود تھیں۔
- وقت کی درجابندی کرنا جس میں 500 قبل مسیح سے 500ء تک ہندوستان میں مختلف حکمران خاندانوں کے بارے میں معلومات حاصل ہو۔
- موریا سلطنت کے ظہور کو واضح بیان کرنا۔
- ہندوستان میں بودھی مذہب کے عروج کے اسباب کو واضح کرنا۔
- علاقے میں اشوک کی مذہبی پالیسی (بودھ مذہب کے پھیلاؤ) کے اثرات کا تجزیہ کرنا۔
- موریا سلطنت کے اقتدار اور عظمت کی ترقی میں اشوک کے کردار کو بیان کرنا۔
- بیان کرنا کہ موریا دوَر میں تجارتی راہوں کو کیسے فروغ ملا۔
- موریا حکومتوں کے دوران لوگوں کی سماجی زندگی کو بیان کرنا۔
- اُن شر اکتدار عناصر کی پہچان کرنا جن کے وجہ سے موریا سلطنت میں تیزی سے زوال آیا۔
- موریا سلطنت کے اہم واقعات اور شخصیتوں پر روشنی ڈالنا۔
- گُپت سلطنت کے دوران واضح اثر انداز ہونے والی خاصیتوں کو اجاگر کرنا ۔
- گُپت سلطنت کے دور میں ثقافتی، سائنسی اور ریاضی میں ہونے والی ترقی کو بیان کرنا۔
- جنوبی مغربی ہندوستان میں سکندر اعظم کی فوجی مہم پر روشنی ڈالنا۔
- دنیا کے نقشہ پر اُن زمینی اور سمندری راستوں کو پہچاننا، جن کے ذریعہ ہندوستان اور باقی دُنیا کے درمیان تجارتی اور سماجی تعلقات قائم ہوئے۔

تعارف

یہ باب خاص طور پر موریا سلطنت کے عروج وزوال پر مرکوز ہے۔ آپ بدھ مذہب کے اظہار سے متعارف ہونگے۔ علاوہ ازیں، آپ راجا اشوک اور اس کی پالیسیوں کے بارے میں بھی پڑھیں گے۔ گپت سلطنت اور سکندر اعظم کے حملوں پر بھی اس باب میں بحث کیا گیا ہے۔

موریا سلطنت

چندر گُپت موریا، موریا گھرانے کے پہلے حکمران تھے۔ سلطنت کا جنوبی حصہ گنگا ندی پر واقع تھا، جس پر نند خاندان کی حکومت تھی۔ چندر گپت نے اقتدار کو مضبوط کرنے کیلئے نندراجا کو قتل کیا اور موریا سلطنت کو قائم کیا۔ چندر گپت نے اس کے بعد ہندوستان کی چھوٹی حکومتوں کو فتح کیا اور اپنی سلطنت کو زیادہ وسعت دی۔ چندر گپت کے بعد اُن کا بیٹا بندوسار جانشین کے طور پر تخت پر بیٹھا، جس نے 298 سے 272 قبل مسیح تک حکومت کی۔ انہوں نے اپنے والد کی سلطنت کو وسعت دینے کی پالیسی کو جاری رکھا اور مرکزی ہندوستان کو فتح کر کے وہاں بھی اپنے اقتدار کو مضبوط کیا۔ بندوسار کے بعد ان کا بیٹا اشوک اُن کا جانشین ہوا، جس نے 272 سے 232 قبل مسیح تک حکومت کی۔ اشوک نے ثابت کیا کہ وہ ہندوستان کے حکمرانوں میں اور بیشک پوری عالمی تاریخ میں سب سے زیادہ مشہور، شاندار اور بیمثال حکمران تھا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

یہ عام یقین کیا جاتا ہے کہ چندر گپت مور پالنے والے خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ لہٰذا، اس سلطنت کو موریا سلطنت کہا جاتا ہے۔

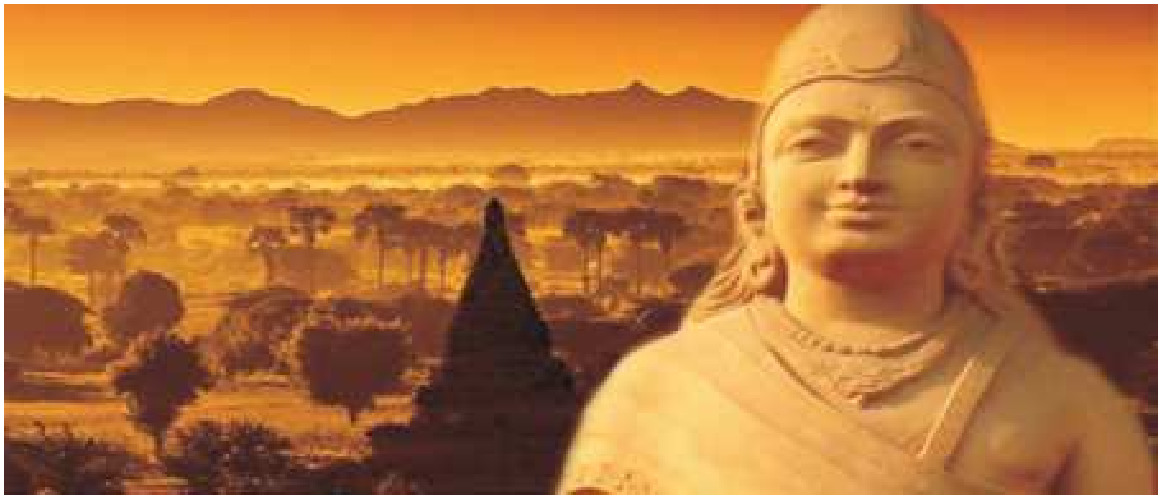

چندر گپت ہندوستانی تاریخ میں سب سے عظیم حکمران

سرگرمی

- آن لائین انسائیکلوپیڈیا کو دیکھیں اور اُن سلطنتوں کے نام درج کریں، جن کا 500 قبل مسیح سے 500 ء کے درمیاں وجود رہا۔
- انسائیکلوپیڈیا کو استعمال کرتے ہوئے وقت کی درجابندی کریں جس میں 500 قبل مسیح سے 500 ء تک ہندوستان کے مختلف شاہی خاندانوں کا نمایاں اظہار ہو۔

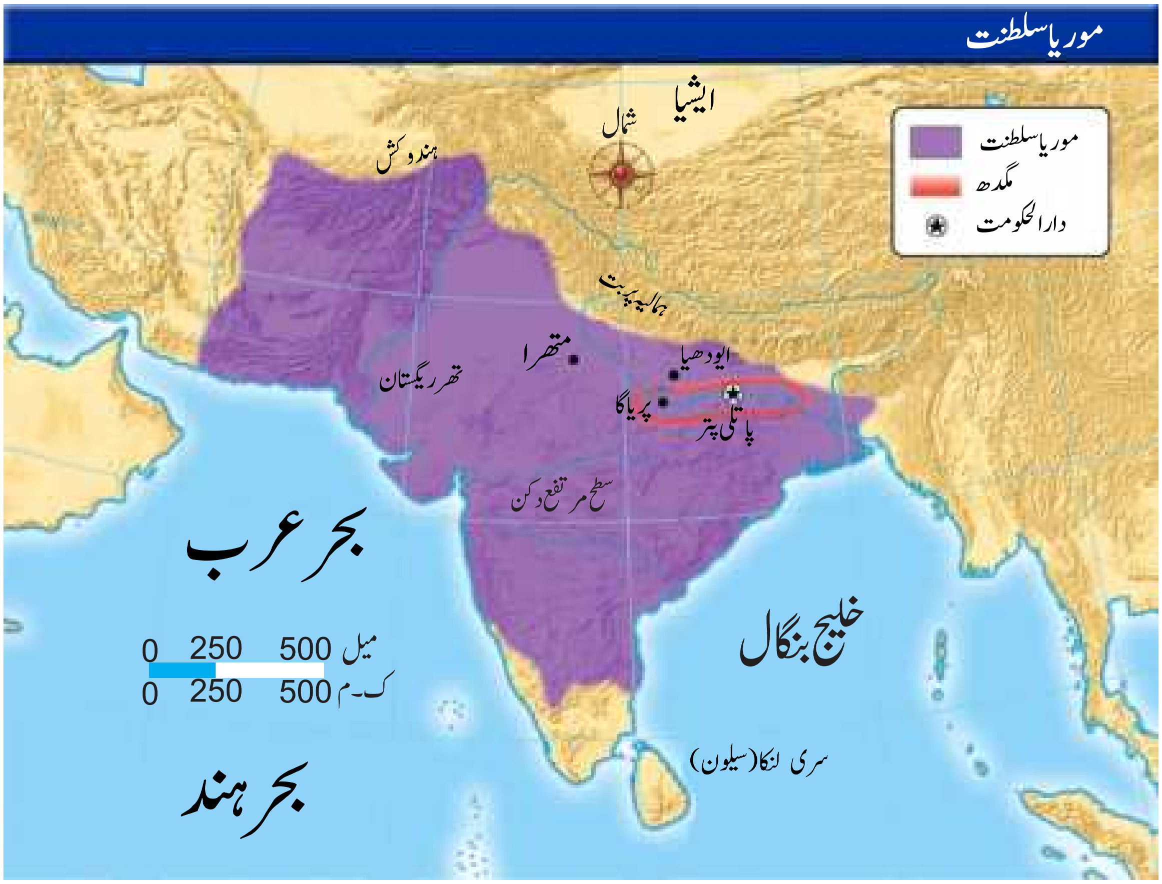

موریا سلطنت کا نقشہ

مندرجہ بالا نقشہ 265 قبل مسیح میں موریا سلطنت کا ہے۔ سلطنت کے وجود کے اواخر میں زیادہ تر ہندوستان اس کا حصہ تھا۔ براعظم کے جزیرہ نما جنوبی علاقہ کا کچھ حصہ اور دائیاں علاقہ سلطنت کا مکمل طور پر حصہ نہ تھا، لیکن وہ سلطنت کے مکمل مخالف بھی نہ تھے۔ سلطنت کی مکمل وسعت چندرگپت نے نہیں کی تھی لیکن ان میں بندوسارا اور اشوک جیسے دیگر حکمرانوں نے بھی شراکت کی تھی۔

سرگرمی

جوڑی میں ایک ساتھ کام کریں اور نقشہ میں اُن زمینی اور سمندری راستوں کو پہچانیں، جن کے ذریعہ تجارت اور سماجی تعلقات ہندوستان اور باقی دُنیا کے درمیاں قائم ہوئے۔

راجا اشوک

اشوک کے سماجی فلاح و بہبود کے کام

- انہوں نے لوگوں کے لئے راستے تعمیر کرائے اور کنویں کھدوائے۔
- انہوں نے مسافروں کے لئے سرائے یا مسافر خانے تعمیر کروائے۔
- انہوں نے شجر کاری کی حوصلہ افزائی کی اور راستوں کے دونوں اطراف لاتعداد شجر کاری کی۔
- انہوں نے انسانوں اور جانوروں کے لئے بھی طبّی انتظامات کئے۔
- وہ قدیم ہندوستان کی سلطنت کا بُنیاد رکھنے والے پہلے حکمران تھے۔
- انہوں نے عالمی دھام (کردار اکے اخلاقی ضابطے) مرتب کئے، جس میں اس دور کے موجود تمام مذاہب کی تعلیمات شامل تھیں۔

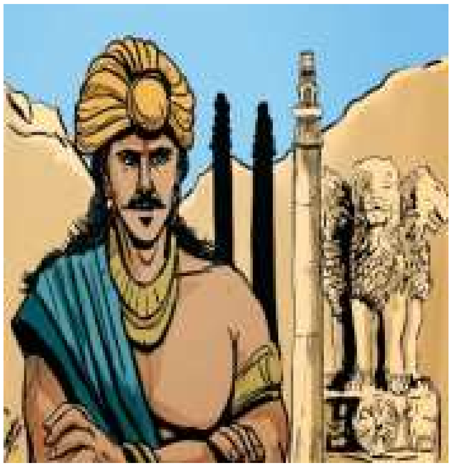

اشوک

چندر گپت کے پوتے اشوک ہندوستان کی تاریخ میں اور بیشک تمام عالمی تاریخ میں سب سے زیادہ شاندار و مثالی حکمران ثابت ہوئے۔ مشرقی ہندوستان میں کالِنگا کے خلاف خونخوار و وحشی جنگ کے بعد اشوک نے جنگ سے لاتعلقی کا اظہار کیا اور اس نے بدھ مذہب اختیار کر لیا۔ انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ پرامن طریقہ سے حکمرانی کرے گا۔ انہوں نے سرگرمی سے بدھ مذہب کے پھیلاؤ کی حوصلہ افزائی کی اور دیگر ممالک یعنی سری لنکا اور جنوبی مشرقی ایشیا کی جانب اپنے سفیر روانہ کئے۔ انہوں نے مغرب میں یونانی زبان بولنے والے ممالک کی جانب بھی اپنے سفیر روانہ کئے، جن کے درمیاں تعلقات سکندر اعظم کی فتوحات کے سبب بگڑ گئے تھے۔

حکومت اور حکمران

چندر گپت ہندوستان میں حکومتی انتظام کا بانی تھا۔ چندر گپت زیادہ تر بھروسہ اپنے مشیر کوٹلیہ چانکیہ پر کرتا تھا، جنہوں نے ایک عالمی و مشہور کتاب ''ارتھ شاستر'' لکھی تھی، جو کہ سلطنت کے انتظامات کے لئے قوانین اور قوائد و ضوابط کی کتاب تھی۔ چندر گپت نے ایک افسر شاہی حکومت قائم کی تھی، جس میں متعدد افراد شامل تھے اور ان کے مختلف کام تھے جبکہ وہ خود ان کی نگرانی کیا کرتا تھا۔ اقتدار اپنے قبضے میں رکھنے کے لئے انہوں نے سلطنت کو چار صوبوں میں تقسیم کیا تھا، جس میں ہر ایک کا اپنا شاہی شہزادہ حکمران تھا۔ صوبے مزید مقامی اضلاع میں تقسیم تھے جن پر ''ارتھ شاستر'' میں وضع کردہ قوانین اور قوائد و ضوابط کے تحت انتظام رکھا جاتا تھا۔

موریا سلطنت کے دیگر دو حکمرانوں میں بندوسار اور اشوک شامل تھے۔ وہ دونوں چندر گپت کے ورثاء تھے، جن میں بندوسار اُن کا بیٹا اور اشوک اُن کا پوتا تھا۔ جب اشوک حکمران تھا، تب موریا سلطنت اپنے عروج پر تھی۔ جیسے ہی اشوک کا انتقال ہوا، تو ملک میں بدانتظامی وافراتفری پیدا ہوئی اور نتیجہ میں موریا سلطنت کا زوال ہوا۔

بندوسار

چندر گپت موریا

مذہب

اشوک 269 قبل مسیح میں راجا ہوئے اور وہ ہندو راجا چندر گپت کے نقش قدم پر چلنے لگا۔ اوائل میں انہوں نے جنگ و جدل کے ذریعہ اپنی سلطنت کو پھیلایا، جس کے نتیجہ میں ہزاروں معصوم لوگ مارے گئے۔ بعدازاں، انہوں نے محسوس کیا کہ خون خرابہ و جنگیں سلطنت کے پھیلاؤ کے لئے لازمی نہیں تھیں۔ بہر حال، انہوں نے بدھ مذہب کا مطالعہ کیا اور نتیجہ اخذ کیا کہ اس کی سلطنت میں تمام انسانذات اور ''نروان'' کے لئے امن و یکجہتی ہو گی۔ تمام سلطنت میں اسی عدم تشدد اور پرامن مذہب پر عمل پیرا ہوتے ہوئے، انہوں نے کسی تشدد کے استعمال کے بغیر متعدد لوگوں کو اپنی حکمرانی میں شامل کیا۔ اسی بات نے سلطنت کو پھیلنے اور وسعت دینے میں مدد دی اور اس عروج پر پہنچ گئی جو وہ سلطنت بن گئی۔

امراؤوتی، گُنتور سے حاصل ہونے والا ہندوستانی ڈھلائی،
چھپائی وابھرواں سنگ تراشی کا نمونہ گائیمیت میوزم میں محفوظ شدہ

اشوک کے دور میں مذہبی مندر

ثقافت اور سماج

موریا سماج سات طبقات یعنی خصوصی طور پر فلسفیوں، آباد گاروں، سپاہیوں، چرواہوں، دستکاروں، مُنجسٹریٹوں اور کاؤنسلروں پر مشتمل تھا۔ چترورن نظام کی سماج پر حکومت جاری تھی۔ زندگی کے شہری طریقہ زندگی نے ترقی کی اور دستکاروں کو سماج میں اعلیٰ مقام حاصل تھا۔ پڑھانا برہمنوں کا اہم کام تھا۔ بدھ مذہب کے مندروں نے ترقی کی اور وہ اہم تعلیمی ادارے بن گئے۔ ٹکسیلا، اُجین اور وارانا سی مشہور تعلیمی مراکز تھے۔ فنی تعلیم خصوصی طور پر گلڈ (دستکاروں کی تنظیم) کے ذریعہ دی جاتی تھی، جہاں طالب علم بچپن سے ہنر و فن سیکھتے تھے۔ اجتماعی خاندانی نظام گھرانے کی زندگی کا رواج تھا۔ شادی شدہ عورت کے پاس جہیز (استری دھن) کے روپ میں اپنی ذاتی ملکیت ہوتی تھی۔ بیوہ کو سماج میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ تمام جہیز (استری دھن اور زیورات) اُس کی ملکیت ہوتے تھے۔ عورتوں کے خلاف مُجرموں کو کڑی سزائیں دی جاتی تھی۔

معاشیات اور سماج

موریا سلطنت کے تین قبل مسیح میں پہیہ اور ہاتھی کی علامتوں والے ڈھلائی و مہر شدہ چاندی کے سکے

موریا دوَر خصوصی طور پر اشوک کے دوَر میں امن قائم ہوا اور متعدد عرصہ تک امن برقرار رہا۔ امن کے سبب خوشحالی میں اضافہ ہوا اور حکومت نے سرگرمی سے زراعت اور تجارت کی حوصلہ افزائی کی۔ دریافت کردہ تجارتی راستوں کو محفوظ بنایا گیا اور دور دراز کے علاقوں تک تجارت اور کاروبار میں سہولتیں میسر ہوئیں۔ آثار قدیمہ کے ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ موریا دور میں لوگوں کی معیار زندگی میں اضافہ ہوا۔ آلات لوہا بڑے پیمانے پر استعمال ہونے لگے اور زراعت کے لئے جنگلات کو کاٹ کر زمین حاصل کی گئی اور نتیجہ میں آباد گاروں کی پیداوار میں زیادہ اضافہ ہوا۔ دھات کے سکوں کا عام رواج ہوا اور تجارت کو فروغ ملا۔ موریا سلطنت کا دارالحکومت پاٹلی پُتر تھا جو کہ بڑا متاثر کن اور شاندار شہر تھا۔ علاوہ ازیں، مذہبی ارکان واقدار کو پتھروں پر کُندہ کرنے کے طریقہ کار کے ذریعہ فروغ حاصل ہوا۔

موریا سلطنت کا زوال

اشوک کے انتقال سے موریا سلطنت کے اختتام کی ابتدا ہوئی۔ وہ آزاد ریاستیں جو کہ سلطنت کے ساتھ مجبوراً شامل تھیں الگ ہو گئیں اور انہوں نے اپنی آزاد حکومت قائم کی۔ سب سے اہم سلطنت جو موریا سلطنت کے زوال سے اُبھر کر سامنے آئی وہ آندھرا خاندان کی سلطنت تھی۔ دیگر حکومتوں کے درمیاں الگ ہونے میں کامیاب ہونے کا سبب اُن کی جغرافیائی حکمت عملی کی اہم حیثیت تھی، جس کی وجہ سے اُن کو روم اور جنوبی مشرقی ایشیا کے ساتھ تجارتی تعلقات کو فروغ دینے میں مدد ملی۔

گپت سلطنت

موریا سلطنت کے زوال کے بعد تقریباً پانچ صدیوں تک ہندوستان کے لوگ چھوٹی چھوٹی شہری ریاستوں کی حکمرانی کے ماتحت رہے۔ بعدازاں ایک نیار ہنما چندر گپت دوئم ابھرا، جس نے دوبارہ ہندوستان کو متحد کیا۔ چندر گپت دوئم نے اپنا دارالحکومت مگدہ کی قدیم سلطنت میں قائم کیا۔ چندر گپت دوئم اور ان کے جانشینوں کی حکومتوں میں گپت سلطنت کے لوگوں نے ترقی کی اور خوشحال ہوئے۔ وہ دور تاریخ میں عہد زریں کے طور پر مشہور ہے، کیونکہ اسی دور میں فن وسائنس میں شاندار اور زبردست ترقی ہوئی۔

گپت حکمرانوں کے دور میں، لوگ اپنے ہندو آساس کی جانب متوجہ ہوئے اور ہندو مذہب، ریاست کا مذہب بن گیا۔ گپت حکمرانوں نے محصولات میں کمی کی اور آزادی اور انفرادی ترقی کی حوصلہ افزائی کی۔ اسی کے نتیجہ میں گپت سلطنت کو فن، علم، سائنس، ٹیکنالوجی، فلکیات اور ریاضی میں مرکزیت حاصل ہوئی۔ چندر گپت دوئم کی وفات کے بعد گپت سلطنت کا زوال شروع ہوا اور آہستہ آہستہ مختلف علاقے الگ ہونے لگے۔ بعد میں جانشین بننے والے حکمران اپنے پیشرو حکمرانوں کی طرح حکومت کرنے میں اتنے قابل اور باصلاحیت حکمران نہ تھے۔ نتیجہ میں حکومت زیادہ کمزور ہوگئی اور سلطنت ملکی وغیر ملکی حملہ آوروں کے حملوں سے تباہ وبرباد ہوگئی۔

گپت سلطنت کا نقشہ

سرگرمی

جس طریقہ سے آپ نے موریا سلطنت کا مطالعہ کیا ہے، اسی طریقہ سے انٹرنیٹ یا انسائیکلوپیڈیا پر اپنے دوستوں کے ساتھ تلاش کریں اور گپت سلطنت پر معلومات حاصل کریں۔ معلومات حاصل کریں، ایک اشتہار تیار کریں اور اپنے کلاس کے دوستوں کے ساتھ تبادلہ خیال کریں۔ آپ درج ذیل وقت کی درجابندی سے مدد حاصل کر سکتے ہیں:

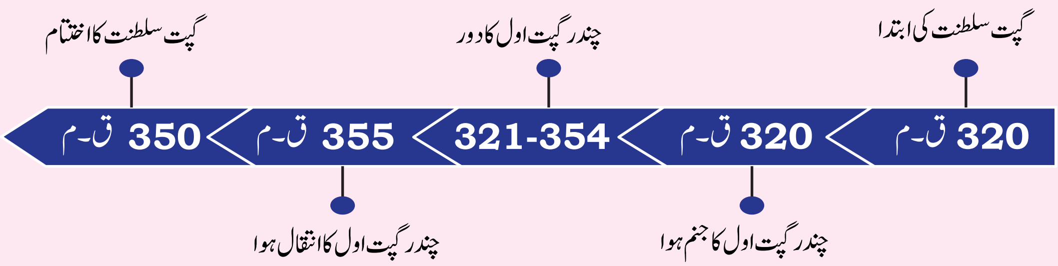

- وقت کی اس درجہ بندی سے برسوں کا اندازاً اظہار ہوتا ہے۔
- وقت کی اس درجہ بندی سے چندر گپت اول سے ملحقہ احوال معلوم ہوتا ہے۔

بہر حال یہ کہا جاسکتا ہے کہ قدیم دنیا کی ابتدا 500 قبل مسیح سے 500ء تک ہوئی۔ اس سے متعدد حکمرانوں اور حکمران خاندانوں کا مشاہدہ ہوتا ہے جس میں ایشیا میں سب سے زیادہ مشہور موریا اور گپت خاندان ہیں۔ موریا سلطنت اپنی حکومتی انتظامی مہارت اور اشوک اعظم کی حکمرانی کی وجہ سے مشہور تھی۔ دنیا میں حکومتی انتظام کے ایسے ماہر اور تجربہ کار فوجی حکمران شاذونادر ہوئے ہیں۔ اشوک اعظم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ہندوستان کو گپت خاندان کے حکمرانوں کا تجربہ ہوا۔ گپت سلطنت کا آخری تجربہ کار رہنما چندر گپت دوئم تھا۔ اس کے انتقال کے بعد سلطنت میں شامل علاقوں اور ریاستوں کو سنبھالنے والا کوئی نہیں تھا اور ہندوستان کو سکندر اعظم سمیت دیگر غیر ملکی فوجیوں اور حملہ آوروں کے حملوں کا سامنا کرنا پڑا۔

خلاصہ

اس باب میں، آپ نے 500 قبل مسیح سے 500ء تک ہندوستان کی قدیم تاریخ، موریا سلطنت کے عروج و زوال، اشوک کی قیادت اور اس کی حکومتی انتظام میں مہارت اور گپت سلطنت کے عروج و زوال کے بارے میں مطالعہ کیا۔

باب کی اختتامی مشقیں

اپنی معلومات اور تفہیم کا جائزہ لیں

خالی جگہوں کو پر کریں

i. چندر گپت موریا نے موریا سلطنت ________ قبل مسیح میں قائم کی۔

ii. چندر گپت موریا کا پڑپوتا ________ تھا۔

iii. موریا سلطنت اندازاً ________ برسوں تک برقرار رہی۔

iv. اشوک اندازاً ________ قبل مسیح میں راجا ہوا۔

v. اشوک کی سلطنت میں ________ ہندوستان کا زیادہ حصہ شامل تھا۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں

انسائیکلوپیڈیا میں یا انٹرنیٹ پر تلاش کریں اور درج ذیل جوابات دیں:

i. اُن سماجی، سیاسی، معاشی اور انتظامی عناصر کی فہرست مرتب کریں جو موریا سلطنت کی ترقی پر اثر انداز ہوئے۔

کالم الف: عناصر	کالم ب: موریا سلطنت کی ترقی پر اثرات
سماجی	
سیاسی	
معاشی	
حکومتی انتظامی	

ii. نقشہ کے استعمال کے دوران شمالی مغربی ہندوستان میں سکندر اعظم کی فوجی مہم کا خاکہ بنائیں۔

iii. موریا سلطنت میں اہم واقعات اور شخصیات کو دریافت کریں اور پہچانیں۔

iv. گپت سلطنت کی اہم واضح خصوصیات اور خوبیوں کو اُجاگر کریں۔

v. گپت سلطنت کے دور میں ہونے والی ثقافتی، سائنسی اور ریاضیاتی ترقی و ترویج کو بیان کریں۔

اپنی تحقیقاتی/تفتیشی مہارت کو استعمال کریں

اپنی تحقیقات کے لئے کسی دیگر ملک میں 500 قبل مسیح سے 500ء تک وقت کی اسی درجہ بندی میں دوسری سلطنت کو منتخب کریں۔ یہ پہچانیں کہ اس تہذیب کی ثقافت، حکومت، مذہب، تعمیراتی فن، فنی تخلیقات، جغرافیائی خدوخال اور لکھنے کا فن (رسم الخط) کیسا تھا۔ ایک پیشکش تیار کریں اور کلاس میں دیگر طالب علموں کے ساتھ اظہار خیال کریں۔

دوسروں سے تعاون کریں

چار سے چھ طالب علموں کے اجتماع میں ایک ساتھ کام کریں، موریا سلطنت اور گپت سلطنت پر معلومات کو یکجا کریں اور اُن نتائج کا دیگر طالب علموں کے ساتھ اظہار خیال کریں جو کہ آپ نے ان دو سلطنتوں سے منسلک تاریخی واقعات سے سیکھا۔

استاد کیلئے ہدایت:

طالب علموں کو کلاس میں بحث مباحثہ میں حصہ لینے کی حوصلہ افزائی کریں اور آپ کی نگرانی کے تحت کلاس میں سپرد کردہ سرگرمیوں اور معاملات پر کام کریں۔ انسائیکلوپیڈیا، انٹرنیٹ اور اخبار کے استعمال کی حوصلہ افزائی کریں۔ اپنے تمام کلاسوں میں اخبار کے استعمال کی کوشش کریں اور وہاں سے معلومات حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اگر اسکول کے پاس وسائل ہیں، تو موریا سلطنت کے ادراک کیلئے طالب علموں کو اشوک پر بنی ہوئی فلم بھی دکھائی جاسکتی ہے۔

باب 2: ایران (500 قبل مسیح سے 500ء تک)

حاصلاتِ تعلّم

- دنیا کے نقشہ پر عظیم بادشاہ دارا (522 قبل مسیح سے 485 قبل مسیح تک) کے دور میں ایرانی سلطنت کو شناخت کرنا۔
- بادشاہ دارا کی امتیازی کامیابیوں کو بیان کرنا۔
- اُن علاقوں کو پہچاننا جو کہ 500ء میں ایرانی سلطنت کا حصہ تھے۔
- وضاحت کرنا کہ کیوں ایرانی سلطنت کو قدیم دُنیا میں 500ء میں سب سے بڑی سلطنت سمجھا جاتا تھا۔
- زوراشٹر مذہب کے ایرانی سماج پر اثرات کو بیان کرنا۔
- ایرانی جنگوں کے اسباب کی وضاحت کرنا۔
- اُن جنگوں کی فہرست مرتب کرنا، جو ایرانیوں اور یونانیوں کے درمیاں 490 قبل مسیح سے 479 قبل مسیح تک واقع ہوئیں اور واضح کرنا کہ اُن جنگوں میں کون فاتح ہوا۔
- ایرانی سلطنت کے عروج وزوال کے اسباب کو بیان کرنا۔
- قدیم ہندوستان اور ایران کی امتیازی کامیابیوں کو بیان کرنا۔
- ایرانی سلطنت کے عوام کی سماجی، سیاسی، ثقافتی اور مذہبی زندگی پر ہونے والے اثرات کو بیان کرنا۔
- ایک نقشہ میں ایرانی سلطنت کی وسعت و پھیلاؤ پر روشنی ڈالنا۔
- بیان کرنا کہ سکندرِ اعظم کے انتقال کے بعد ایرانی سلطنت نے کیسے ترقی کی۔
- بیان کرنا کہ پارتھین سلطنت، یونانی تہذیب سے کیسے متاثر ہوئی۔
- ایک نقشہ پر روشنی ڈالنا اور بیان کرنا کہ کیسے ایرانی سلطنت کی تقسیم رومی اور پارتھین سلطنتوں کے درمیاں برقرار رہی۔
- ایک گروہ کی طرح ایک ساتھ کام کرتے ہوئے کسی دوسری تہذیب (یعنی مصر، رومی، یونانی، چینی) کے بارے میں تفتیش کرنا۔ وہ معلومات کسی کتابچہ کی صورت میں پیش کرنا۔
- قدیم ادوار میں سلطنتوں کی ترقی کے اثرات کو واضح بیان کرنا (یعنی سیاسی تنظیم کی طرح بالادست طور پر سلطنت، حکومت کے زیادہ پیچیدہ اداروں کی ترقی کے نتیجہ میں سماجی طبقات میں اضافہ ہوا)۔

تعارف

ایران، جس کو پہلے پرشیا کہا جاتا تھا، وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کی عرب ریاستوں کے درمیان واقع ہے۔ ایران نے اسی معاشی سیاسی و معاشی اہمیت کی حیثیت اور جنوب میں ایرانی خلیج کی جانب اُس کی پہنچ کی وجہ سے اپنی مکمل تاریخ میں اہم ملک کی حیثیت برقرار رکھی ہے۔ ایران کا اکثر علاقہ باقی دنیا سے اپنے خوبصورت لیکن اکثر بنجر وویران زمینی علاقہ سے علیحدہ اور تقسیم شدہ ہے۔ اونچے و بنجر پہاڑوں نے ایک سرحد قائم کرلی ہے، جس کی وجہ سے ایران مغرب میں اپنے دیگر پڑوسی ممالک سے علیحدہ ہے اور مشرقی علاقہ زیادہ تر بنجر و نمکیاتی ریگستان ہے۔ ایران کے شمال میں، ایک تنگ و زرخیز علاقہ بحر کیسپین سے منسلک ہے اور جنوب میں اس کی وادیاں ایرانی خلیج اور خلیج اومان کے ساتھ ملحق ہیں۔ ایران کے اکثر لوگ اونچے پہاڑوں کے ساتھ والے علاقوں میں رہتے ہیں، جو ملک کے وسط میں واقع ہیں۔

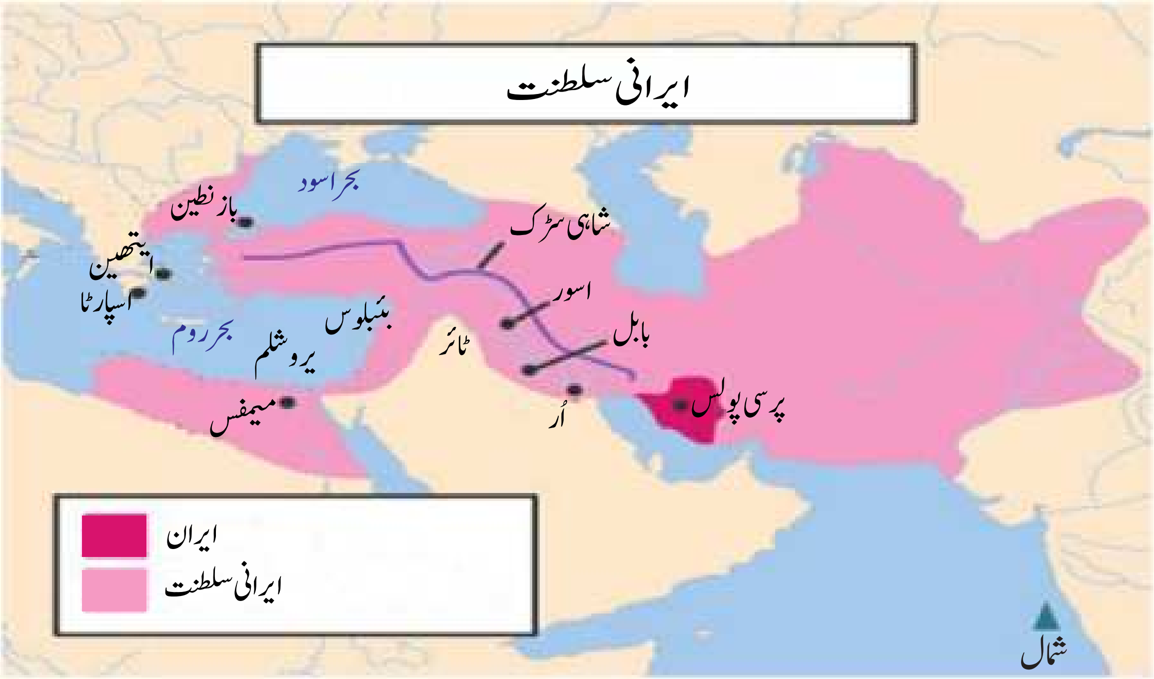

ایرانی سلطنت کا نقشہ (550 قبل مسیح سے 486 قبل مسیح تک)

ایرانی سلطنت کا عروج

چھٹی صدی قبل مسیح میں، انئنسان قبیلائی بادشاہت کے ایرانی لوگ، آستیاگَس کی حکمرانی کے تحت رہتے تھے، جو کہ میدیا کا شہر اور قبیلائی بادشاہت تھی۔ انئنسان اور دیگر ایرانی قبیلے، میدیا کو خراج دینے کیلئے مجبور تھے، کیونکہ وہ اس خراج سے خوش نہ تھے۔ اسوری وسیع سلطنت کے انتظام کیلئے فوجیوں کو ملازمت میں رکھتے تھے۔ جبکہ ایرانی اپنی سلطنت کا بنیاد رواداری اور سفارتکاری پر رکھتے تھے۔ قدیم ایران میں وہ علاقے شامل تھے، جو آج ایران میں شامل ہیں۔

ایران کے لوگوں کا اصل وطن

ہند-یورپی لوگوں نے پہلے وسطی یورپ اور جنوبی روس سے تقریباً 1000 قبل مسیح میں پہاڑی اور زرخیز احمر کے مشرقی سطح کے مرتفع مقام کی جانب نقل مکانی کی۔ یہ علاقہ شمال میں بحر کَسپیئن سے جنوب میں ایرانی خلیج تک پھیلا ہوا تھا۔ ان زرخیز زرعی علاقوں کے بشمول ایران معدنی ذخائر کی دولت سے بھی مالامال تھا۔ ان معدنی ذخائر میں تانبہ، سیسہ، سونا، چاندی اور دیگر قیمتی دھاتیں شامل تھیں۔ ان دھاتوں کی تجارت کے فروغ سے آبادکاروں نے سب سے پہلے مشرق اور مغرب میں اپنے پڑوسیوں سے روابط رکھے اور متعدد چھوٹی سلطنتوں کو اس علاقے میں مدغم کرلیا گیا۔ آخرکار دو بڑی طاقتیں ابھر کر سامنے آئیں: میدیس اور ایران۔

سائرس اور سلطنت کا بُنیاد رکھنا

شاہ سائرس

باقی دنیا نے ایرانیوں کی جانب 500 قبل مسیح تک بہت کم دھیان دیا، جب اسی سال ایران کے بادشاہ سائرس نے متعدد پڑوسی سلطنتوں کو فتح کرنا شروع کیا۔ سائرس فوجی انتظام کا ماہر تھا، جنہوں نے اپنی افواج کی رہنمائی سے 550 قبل مسیح اور 539 قبل مسیح کے درمیان متعدد فتوحات حاصل کیں۔ یہ وہ دور تھا، جب سائرس ایسی سلطنت پر حکومت کرتا تھا، جس کی سلطنت میں 2000 میلوں تک، مشرق میں دریائے سندھ سے لیکر مغرب میں اناطولیا شامل تھے۔ اپنی فوجی مہارت کے بشمول، سائرس حکومت کے انتظامی معاملات میں بھی غیر معمولی صلاحیتوں کا مالک تھا۔ اس کی مفتوح علاقوں کے لوگوں کے ساتھ ہمدردی و رحمدلی کے عمل سے سلطنت کی دور اندیشی اور رواداری کا اظہار ہوتا ہے۔ دیگر فاتحین کی بجائے، سائرس مقامی روایات اور مذاہب کی عزت و رواداری میں یقین رکھتا تھا۔ مقامی لوگوں کے مذہبی عبادت گاہوں اور مندروں کو تباہ و برباد کرنے کی بجائے، سائرس خود عبادت کیلئے ان کے سامنے اپنے گھٹنے ٹیک دیتا تھا۔ سائرس نے یہودیوں کو 538 قبل مسیح میں اپنے ملک یروشلیم میں واپس آنے کی اجازت دی، جنہیں اپنے ملک سے بابل کی طرف مجبوراً نقل مکانی کرنے پر مجبور کیا گیا تھا۔ ایرانی حکومت کے دوران، یہودیوں نے اپنے شہر اور عبادت گاہ (دیول) کو دوبارہ تعمیر کیا۔ دیگر لوگوں کے ساتھ رواداری کے نتیجہ میں اس کو انسانی حقوق کے چارٹر (معاہدہ) کو ترقی دینے میں مدد ملی۔ علاوہ ازیں، وہ اپنی سلطنت میں غلامی کی اجازت نہیں دیتا تھا۔ سائرس تب مارا گیا، جب وہ اپنی سلطنت کی مشرقی سرحد پر خانہ بدوش قبائل کے خلاف لڑنے گیا تھا۔

دارا

سائرس کا جانشین دارا بنا، جس کو وراثت میں بڑی سلطنت ملی تھی۔ دارا حکمران خاندان کا معزز شخص تھا، جس نے اپنی عملی سرگرمی کا آغاز بادشاہ کے شاہی محافظ کے طور پر کیا تھا۔ دس ہزار بہادر ایرانی سپاہیوں کے نامزد گروہ کی مدد سے دارا اندازاً 522 قبل مسیح میں تخت نشین ہوا۔ دارا نے اپنے اقتدار کے اوائلی تین برس بغاوتوں کو کچلنے میں صرف کئے۔ انہوں نے کچھ برس منظم اور باصلاحیت حکومتی انتظام قائم کرنے میں خرچ کئے۔ اپنی سلطنت میں امن اور استحکام لانے کے بعد، دارا فتوحات کی جانب متوجہ ہوا۔ انہوں نے اپنی افواج کی مشرق کی جانب رہنمائی کرتے ہوئے موجودہ افغانستان کے پہاڑی علاقوں میں اور بعد ازاں ہندستان کی دریائی وادیوں پر حملے کئے۔ عظیم ایرانی سلطنت اب 2500 میلوں تک پھیل چکی تھی، جس میں مغرب میں مصر اور اناطولیہ، مشرق میں ہندوستان کا کچھ علاقہ، اور وسط میں زرخیز احمر کا علاقہ شامل تھا۔ دارا کی واحد ناکامی یونان کو فتح کرنے میں کمزوری و نااہلیت تھی۔

پتھر پر کندہ مجسموں میں دارا کو تحائف دینے کا منظر۔ یہ پتھر پر کندہ مجسمے پرسی پولس کے قدیم ایرانی دارالحکومت میں واقع ہیں، جن کی تاریخ اندازاً چھ صدی قبل مسیح ہے۔

ایرانی سلطنت میں صوبے اور اطاعت گذار امیر یا حاکم

اگرچہ دارا عظیم فوجی رہنما تھا، لیکن اس کی حقیقی مہارت حکومتی انتظام میں تھی۔ اپنی وسیع سلطنت کا انتظام رکھنے کیلئے، دارا نے اس کو 20 صوبوں میں تقسیم کیا تھا۔ وہ صوبے عام طور پر لوگوں کے مختلف گروہوں کے وطن کی طرح تھے، جو ایرانی سلطنت کے اندر رہتے تھے۔ ایرانی حکومت کے تحت، ہر ایک صوبہ کے لوگ اس وقت بھی اپنے مذہب پر عمل پیرا ہوتے تھے۔ وہ اپنی زبان بھی بولتے تھے اور اپنے متعدد قوانین پر عمل کرتے تھے۔ کسی ایک سلطنت میں رہتے ہوئے اقوام کی جانب سے اپنے قوانین پر عمل پیرا ہونے کی اس حکومتی انتظام کی پالیسی پر جنوبی مغربی ایشیا میں بار بار عمل ہوتا رہا۔ اپنی سلطنت میں متعدد گروہوں کی جانب رواداری کے باوجود، دارا اب بھی مکمل اقتدار کے ساتھ حکومت کرتا تھا۔ ہر ایک صوبہ میں دارا نے ایک گورنر کو مقرر کیا تھا، جس کو ایرانی سلطنت کا گورنر یا اطاعت گذار صوبیدار (Satrap) کہا جاتا تھا، جو کہ مقامی طور پر حکومت کرتا تھا۔ دارا نے ہر ایک صوبہ میں ایک فوجی عملدار اور محصول وصول کندہ کو بھی مقرر کیا تھا۔ ان افسران کی وفاداری کی یقین دہانی کیلئے، دارا تفتیش کیلئے انسپیکٹروں کو روانہ کرتا تھا، جن کو ''بادشاہ کی آنکھیں اور کان'' کہا جاتا تھا۔

دو دیگر ذرائع نے دارا کو اپنی سلطنت کو برقرار رکھنے میں مدد دی۔ راستوں کے شاندار نظام کی وجہ سے دارا کو اپنی سلطنت کے سب سے زیادہ دور دراز کے علاقوں سے تیزی سے روابط رکھنے میں سہولیت ملی۔ مثال کے طور پر، ایک مشہور شاہی سڑک، جو کہ ایران میں سوسہ سے اناطولیہ میں سارڈس تک جاتی تھی، جس کا مفاصلہ 1677 میل تھا۔ دارا نے دوسرا ذریعہ بھی استعمال کیا اور انہوں نے ایشائے کوچک میں لائیڈیان سے دھاتوں کے سکے بنوائے۔ یہ عمل پہلی مرتبہ ہوا تھا، جو معیاری قدر کے سکے اتنی وسیع سلطنت میں گردش میں آئے تھے۔ لوگوں کو اب ان چیزوں کیلئے سونے یا چاندی کے مختلف ٹکڑوں کا وزن کرنا اور انہیں ناپنا نہیں پڑتا تھا، جو کچھ وہ خرید کرتے تھے۔ آمد و رفت کیلئے راستوں کے نظام اور معیاری سکوں کے وسیع استعمال سے تجارت کو فروغ حاصل ہوا۔ اور تجارت نے سلطنت کو یکجا رکھنے میں مدد دی۔

سرگرمی

موازنہ کریں اور فرق واضح کریں:

سائرس اور دارا کے درمیان مماثلت اور اختلافات کو پہچاننے کیلئے خاکہ کا استعمال کریں۔

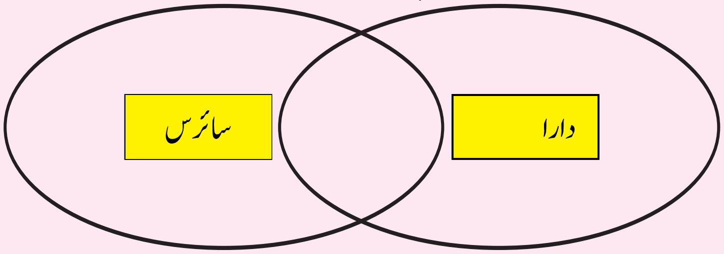

سرگرمی

درج ذیل نقشہ پر:

- عظیم حکمران دارا (522 قبل مسیح سے 485 قبل مسیح تک) کے دور میں ایرانی سلطنت کو ظاہر کریں۔
- اُن علاقوں کو پہچانیں جو کہ 500 ء میں ایرانی سلطنت کا حصہ تھے۔
- ایرانی سلطنت کی وسعت کے ایک نقشہ پر روشنی ڈالیں۔

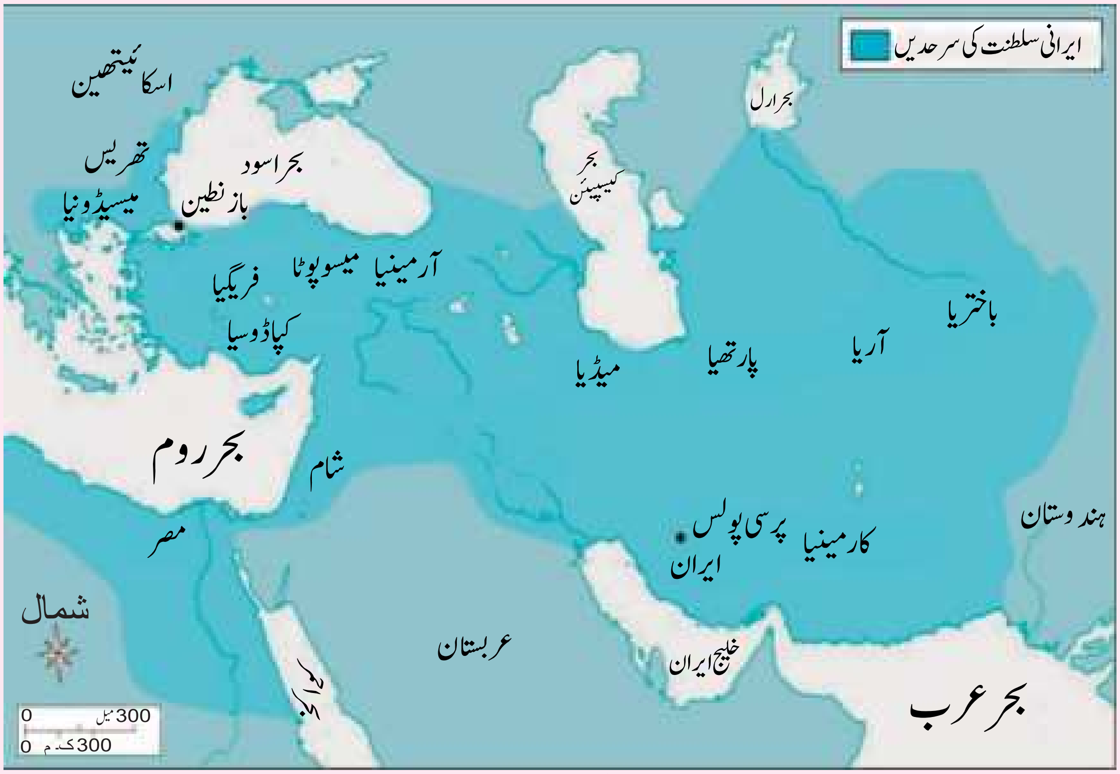

ایرانی سلطنت کا نقشہ

شاہی سڑک

سماج اپنی سلطنتوں کو قائم کرنے اور برقرار رکھنے کیلئے جو مختلف ذرائع اور راستے اختیار کرتے ہیں، ان میں ایک یہ ہے کہ وہ آمد و رفت اور رسل و رسائل کے نظام کو قائم کرتے ہیں۔ ایرانی سلطنت کے حکمرانوں نے جو شاہی سڑک بنوائی تھی، وہ ایران میں سوسہ سے لیکر اناطولیہ میں سارڈیس تک جاتی تھی۔

ایرانی شاہی سڑک کا نقشہ

سڑک

اس شاہی سڑک کا مفاصلہ 1677 میل تھا۔ اس سڑک پر 111 چوکیاں یا سرائے تھیں۔ سڑک سے ملحقہ ہر 15 میل کے بعد ایک چوکی قائم کی گئی تھی۔ اسی شاہی سڑک سے متعدد راستے منسلک تھے جو کہ سلطنت کے مختلف علاقوں تک جاتے تھے۔

مفاصلہ

سڑک سے ملحقہ چوکی یا سرائے پر بادشاہ کے قاصدوں و ایلچیوں کیلئے تازہ گھوڑے ہمہ وقت تیار رہتے تھے۔ شاہی قاصد و ایلچی اسی شاہی سڑک کا مفاصلہ سات دنوں میں طے کر لیتے تھے۔ سڑک کے ساتھ عام سفر میں زیادہ وقت لگتا تھا۔ مثال کے طور، ایک قافلہ کو وہ مفاصلہ طے کرنے میں تین ماہ تک کا عرصہ لگ سکتا تھا۔

باہمی تعامل کا طریقہ کار

سلطنتوں کی تخلیق: ایرانی اور انکا سلطنتوں کا عروج

شاہی سڑک کی طرح مضبوط راستوں کا نظام، سلطنتوں کو لوگوں اور علاقوں کو وسعت دینے اور انہیں ان پر ضابطہ رکھنے کے قابل بناتا ہے۔ ایرانی سلطنت کی طرح، جنوبی امریکا میں انکا سلطنت نے بھی ایک سڑک کا نظام تخلیق کیا تھا، جس کا مفاصلہ ہزاروں میل تھا۔ اُن راستوں کی وجہ سے انکا سلطنت کو تقریباً ایک کروڑ 60 لاکھ لوگوں پر اپنی حکومت کو وسعت دینے اور ان پر حکمرانی کرنے کا موقعہ ملا۔ تاریخ کے دوران سلطنتوں نے قابل آمد و رفت نظاموں، بااثر رہنماؤں اور طاقتور افواج جیسی خوبیوں کا تبادلہ کیا ہے۔

سرگرمی

- کیسے شاہی سڑک ایک حکمران کو اپنی سلطنت میں اقتدار کو برقرار رکھنے میں قابل بنائے گی؟
- آج کے کونسے آمد و رفت اور رسل و رسائل کے نظام کا ایران کی شاہی سڑک سے تقابلہ کیا جا سکتا ہے؟

ایرانی میراث

جب پہلی سمیری شہری ریاست قائم ہوئی تھی، تب دارا کی حکمرانی کے دور کو تقریباً2500 برس گُذر چکے تھے۔ ان برسوں کی دوران، زرخیز احمر والے علاقوں کے لوگوں نے جنگ، فتح اور قحط سالی کو برداشت کیا۔ ان واقعات نے بنیادی سوالات کو ابھرنے دیا: کیوں دنیا میں اتنی پریشانی، دکھ، ابتری اور بدنظمی موجود تھی؟ ایک ایرانی شخص جس کا نام زوراشٹر تھا، جو کہ اندازاً600 قبل مسیح میں زندہ تھا، اس نے اس کے متعلق جواب دیا تھا۔

زوراشٹر کی تعلیمات

زوراشٹر نے تعلیم دی کہ دھرتی ایک جنگ کا میدان ہے جہاں نیکی کی روح اور شیطانی روح کے درمیاں جدوجہد جاری رہتی ہے۔ زوراشٹر نے تبلیغ کی کہ ہر ایک شخص سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اسی جدوجہد میں حصہ لے۔ زوراشٹر مذہب وحدانی خدا، اَہورمزدا میں ایمان رکھنے کی تبلیغ کرتا ہے۔ وقت کے خاتمے پر اَہورمزدا اسی موافق سے فیصلہ کرے گا کہ اس (مذکر ومؤنث) نے نیکی کیلئے جنگ اچھے طریقے سے لڑی یا نہیں۔

مسلمانوں کی جانب سے 500ء میں ایران کی فتح کے بعد زوراشٹر مذہب میں زوال آیا۔ کچھ لوگ یہ مذہب ہندوستان میں مشرق کی طرف لے گئے۔ آج، جدید زوراشٹر مذہب سے وابستہ لوگ ایران اور ہندوستان سمیت مختلف ممالک میں اپنے مذہب کی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں جہاں اسی مذہب کے ماننے والوں کو "پارسی" کہا جاتا ہے۔

سیاسی ضابطہ

اپنی رواداری اور اچھی حکومت کے ذریعہ، ایرانیوں نے جنوب مغربی ایشیا میں سیاسی امن کو برقرار رکھا۔ انہوں نے اوائلی تہذیبوں کے خیالات و تصورات کو محفوظ رکھا اور زندہ رہنے اور حکمرانی کرنے کے نئے طریقوں پر عمل کیا۔ ان کی جانب سے دیگر ثقافتوں کیلئے عزت واحترام کی وجہ سے مستقبل میں ان ثقافتوں کو محفوظ رکھنے میں مدد ملی۔ سائرس نے ایران میں طاقتور سلطنت کا جو بنیاد رکھا تھا، وہ 200 برس تک برقرار رہی اور وہ بڑی سلطنت بن گئی۔

کمزوری اور زوال (464 قبل مسیح سے 330 قبل مسیح تک)

- چرکس (486 قبل مسیح سے 464 قبل مسیح تک) کے انتقال کے بعد، ایرانی سلطنت مضبوط ہاتھ سے محروم ہوگئی۔ نتیجہ میں متعدد مسائل نے جنم لیا، جنہوں نے ایک دوسرے کو زیادہ بڑھاوہ دیا اور بالآخر ایرانی سلطنت کا زوال واختتام ہوا۔ اس کی ایک وجہ یہ تھی، کہ کمزور حکمرانوں کے نتیجہ میں متعدد صوبوں نے خصوصی طور پر مصر نے بغاوتیں کیں جو ہمیشہ ایرانی حکمرانی سے نفرت کرتے تھے۔
- دوئم، صوبائی اطاعت گُذار گورنر و صوبیدار بھی زیادہ آزاد ہوگئے اور وہ بادشاہ کے وفادار شہری ہونے کی بجائے آزاد

حکمران کے طور پر اپنے صوبہ پر حکومت کرنے لگے۔ وہ اپنی خارجہ پالیسیوں پر عمل کرنے لگے اور باہم دست و گریبان ہونے لگے، جس کی وجہ سے بھی ایرانی سلطنت کے مسائل میں مزید اضافہ ہوا۔

- بغاوتوں اور حکم نہ ماننے والے اطاعت گُذار گورنر و صوبیداروں کی وجہ سے سلطنت کیلئے سنجیدہ معاشی مسائل پیدا ہوئے۔ ایرانی محصولات زیادہ گراں ہوگئے اور وہ زیادہ سختی سے وصول ہونے لگے، جس کی نتیجہ میں مزید معاشی ابتری اور بغاوتیں ہوئیں۔
- ایرانی بادشاہ خود سونے اور چاندی کو گردش میں لانے کی بجائے ان کا ذخیرہ کرنے میں لگ گئے۔ ان اسباب کی بناء پر معاشی افراتفری پیدا ہوئی کیونکہ مناسب سونا اور چاندی نہیں تھی کہ کاروبار کیا جاسکے۔ اسی معاشی بحران کی وجہ سے، ایرانی بادشاہ مزید کمزور ہوگئے اور اسی معاشی بحران اور افراتفری میں پیدا شدہ بغاوتوں اور طاقتور گورنر و صوبیداروں نے بھی اپنا کردار خوب نبھایا۔
- تقریباً 400 قبل مسیح میں، شاہی شہزادہ نوجوان سائرس نے اپنے بھائی اور بادشاہ ارتاچرکس کے خلاف بغاوت کی۔ اگرچہ سائرس جنگ میں مارا گیا، لیکن اس کی دس ہزار یونانی کرائے کی فوج زندہ بچنے کے باوجود ایران کے وسط میں محصور ہوگئی۔ اسی فوجی مہم کو ''دس ہزاری بھگدڑ'' کہتے ہیں، جس سے ایرانی سلطنت کی کمزوری ظاہر ہوگئی۔
- سکندر اعظم کی قابلِ ذکر مختصر عرصہ میں فوجی مہم اور قابلِ ذکر چھوٹی فوج کے ساتھ فوجی حملہ نے ایرانی سلطنت کے زوال کو انجام تک پہنچادیا۔

لہاذا یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ سائرس دوئم نے، جس کو اکثر سائرس اعظم کہا جاتا ہے، ایرانی سلطنت کا بنیاد رکھا تھا۔ اس کے بیٹے (کیمبائیس دوئم) اور کیمبائیس کے جانشین (عظیم دارا) نے اپنی سرحدوں کو مصر، ہندوستان اور ترکی تک وسعت دی تھی۔ بہر حال، 486 قبل مسیح میں دارا کے انتقال کے بعد سلطنت زوال پذیر ہوکر ٹوٹنا شروع ہوگئی تھی۔ دارا کے بیٹے اور جانشین چرکس کو متعدد بغاوتوں کو کچلنے کے ناقابلِ تسخیر مسائل کا سامنا کرنا پڑا جو کہ دارا کے انتقال کے بعد سلطنت کے مختلف علاقوں میں ظاہر ہوگئی تھیں اور اس کے بعد مختصر وراثتی بحران پیدا ہوا تھا۔ سلطنت کی عزت و توقیر کو دوبارہ بحال کرنے کیلئے، چرکس نے سب سے پہلے ایشیائے کوچک مخیں متعدد یونانی نوآبادیوں کو اپنے قبضہ میں لیا، بعدازاں اس نے یونانی پیلوپونیشین جزیروں پر فوجی حملہ کیا۔ اس کے فوجی حملہ کے نتیجہ میں باہم دست و گریبان یونانی شہری ریاستوں کے آپس میں اتحاد کے غیر خواہش شدہ اثرات مرتب ہوئے اور نتیجہ میں ایرانی بحری فوج کو مکمل طور پر تباہ کردیا گیا۔

خلاصہ

اس باب میں، آپ نے ایرانی سلطنت کے عروج، سائرس اور دارا کی قیادت، ایرانی سلطنت کا حکومتی انتظام، سیاسی اور معاشی حکمت عملیوں، جنہوں نے ان کو دنیا میں عظیم اور اہم بنایا، شاہی سڑک کی اہمیت، ایرانی سلطنت کی میراث، ایران میں مذہب کے طور پر زوراشٹر مذہب کا عروج اور ایرانی سلطنت کے زوال کے بارے میں مطالعہ کیا۔

باب کی اختتامی مشقیں

اپنی معلومات اور تفہیم کا جائزہ لیں

خالی جگہوں کو پر کریں

i. ایرانی سلطنت کا بنیاد سال ———— میں رکھا گیا۔

ii. وہ مشہور سڑک جس کو دارا نے بنوایا تھا ———— کے نام سے مشہور ہے۔

iii. وہ مذہب جس نے لوگوں کو اپنے مسائل کے بارے میں سوالات کے جوابات دیئے وہ مذہب ———— تھا۔

iv. ائنسان قبیلائی لوگ ایک دوسرے ایرانی حکمران کے ماتحت تھے جس کا نام ———— تھا۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں

انسائیکلوپیڈیا یا انٹرنیٹ پر تلاش کریں

i. ان جنگوں کی فہرست مرتب کریں جو ایرانی اور یونانیوں کے درمیان 490 قبل مسیح سے 479 قبل مسیح تک لڑی گئیں اور شناخت کریں کہ کس نے وہ جنگیں جیتیں۔

ii. سائرس ان لوگوں کے ساتھ کیا سلوک کرتا تھا جن کو وہ فتح کرتا تھا؟

iii. دارا نے اپنی سلطنت کو یکجا رکھنے اور اقتدار کو مضبوط رکھنے کیلئے کونسے طریقے اور ذرائع کو استعمال کیا تھا؟

اپنی تحقیقاتی / تفتیشی مہارت کو استعمال کریں

- کتب خانہ، اخبار، انسائیکلوپیڈیا، عالمی نقشہ یا انٹرنیٹ پر تلاش کریں اور وہ معلومات حاصل کریں جو ایرانی سلطنت کے درج ذیل پہلو بیان کرے۔ ایک 3-D اشتہار تیار کریں اور اس کو اپنے اسکول کے کتب خانہ یا کمرہ مطالعہ میں پیش کریں۔
- ایرانی سلطنت کے عوام کی سماجی، سیاسی، ثقافتی اور مذہبی زندگی پر ہونے والے اثرات کو بیان کریں۔
- سکندر اعظم کے انتقال کے بعد ایرانی سلطنت نے کیسے ترقی کی تھی۔
- ایرانی سلطنت، یونانی تہذیب سے کیسے متاثر ہوئی تھی۔

دوسروں سے تعاون کریں

- چار سے چھ طالب علموں کے گروہ میں ایک ساتھ کام کریں، کسی دوسری تہذیب یعنی مصر، رومی، یونانی، چینی کے بارے میں تفتیش کریں۔ وہ معلومات کسی کتابچہ کی صورت میں پیش کریں۔

استاد کیلئے ہدایت:
طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اخبار، ٹیلی ویژن، انٹرنیٹ یا ان دوستوں کے ذریعہ موجودہ ایران کے بارے میں معلومات حاصل کریں جو کہ ایران کا دورہ کر کے آئے ہیں۔ ان کو اجازت دیں کہ وہ ایران کی پالیسیوں، سرگرمیوں، رسم ورواج اور ثقافت کے بارے میں ایک دوسرے سے تبادلہ خیال کریں۔ ان کو ہدایت کریں کہ وہ موجودہ ایران کا ایرانی تہذیب سے موازنہ کریں۔

باب 3: جدید دنیا کی جانب عبور (قرون وسطیٰ تاریخ: سنہ 500 – سنہ 1400)

حاصلاتِ تعلّم

- مغربی رومی سلطنت (یعنی یورپ کا دورِ جاہلی، عرب اسلامی ثقافت کا پھیلاؤ) کے زوال کے نتائج کو تلاش کرنا۔
- جاگیرداریت کے ارتقا کو واضح کرنا۔
- جاگیرداریت کی خصوصیات کو واضح کرنا۔
- بیان کرنا کہ کیسے امیر طبقہ کی ذمہ داریاں عہدِ وسطیٰ کے دوران مذہبی لوگوں اور کسانوں سے مختلف تھیں۔
- ایک نقشہ پر ساتویں اور آٹھویں صدیوں میں مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ، یورپ اور ہندوستان اور جنوبی یورپ میں عرب فتوحات کے مقامات کو تلاش کرنا اور انہیں بیان کرنا۔
- ساتویں سے پندرھویں صدیوں تک اسلامی کامیابیوں (یعنی عربی ہندسہ) کو شناخت کرنا۔
- ابنِ سینا کی طب، فلسفہ، فلکیات اور ریاضی میں شراکتی کامیابیوں کو واضح بیان کرنا۔
- مسلمان فنکاروں، تعمیراتی ماہرین اور معماروں کی کامیابیوں کو واضح بیان کرنا۔
- واضح بیان کرنا کہ اسلامی کامیابی و کامرانی (یعنی فنون لطیفہ، ادبیات، علمی، سائنسی و مذہبی) کس طرح دیگر سماجوں پر اثر انداز ہوئی۔
- "صلیبی جنگ" کی لفظی معنیٰ بیان کرنا۔
- صلیبی جنگوں کے محرکات کی تلاش کرنا۔
- وقت کی درجہ بندی میں ان جنگوں کو ظاہر کرنا جن کے دوران صلیبی جنگیں لڑی گئیں۔
- صلیبی جنگوں کے اثرات کو واضح بیان کرنا۔
- پانچویں سے پندرہویں صدیوں کے درمیان یورپ، افریقہ، ایشیا اور امریکہ میں دو اہم واقعات کی شناخت کیلئے تفتیش کرنا۔
- پانچویں سے پندرہویں صدیوں کے درمیان یورپ، افریقہ، ایشیا اور امریکا کے ممالک میں فنون لطیفہ، تعمیرات، ادب اور سائنس میں شراکت اور کامیابیوں کے مثال دینا۔
- ایک نقشہ میں عثمانی سلطنت کے مقام کا تعین کرنا اور عثمانی سلطنت کے جوہر اور چودھویں سے سولہویں صدیوں میں اس کی مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ، ہندوستان اور یورپ میں پھیلاؤ کو واضح بیان کرنا۔

تعارف

اس باب میں یہ دلیل دی گئی ہے کہ یورپی تہذیب کے زوال نے مسلمان تہذیب کیلئے راہ ہموار کی۔ اس باب میں، اسلامی تہذیب کے پھیلاؤ پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔

قرون وسطیٰ کا دور

قرون وسطیٰ کے دور کا حوالہ یورپی تاریخ میں 400ء سے 1500ء کے دور کیلئے ہے۔ یہ رومی سلطنت کے زوال اور نشاۃ الثانیہ کے درمیان واقع ہوا۔ مؤرخین عام طور پر قرون وسطی دور کو تین چھوٹے دورانیہ میں تقسیم کرتے ہیں، جس کو

اوائلی قرون وسطیٰ کا دور، اعلیٰ قرون وسطیٰ کا دور اور جدید قرون وسطیٰ کے دور کے نام دیئے جاتے ہیں۔ قرون وسطیٰ کے زیادہ عرصہ کے دوران، یورپ میں لوگ مشرقی بحر روم، خصوصی طور پر یروشلیم کو عیسائی مذہب کیلئے دوبارہ واپس لینے کیلئے اسلامی سلطنت کے خلاف لڑتے رہے۔ ان جنگوں کو صلیبی جنگوں کا نام دیا گیا تھا۔

قرون وسطیٰ کے دور میں اکثر یورپی ممالک میں جاگیردارانہ نظام کا رواج تھا۔ یہ نظام بادشاہوں، نوابوں، بانکے بہادروں (Knights) اور کسانوں پر مشتمل تھا۔ وہ لوگ جو گرجا گھر سے وابستہ تھے انہوں نے بھی اسی جنگ میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ جاگیردارانہ نظام اس دور کا ملکی قانون تھا اور یہ وہ طریقہ تھا جس کے تحت زمیندار، کسانوں اور ہاریوں پر اپنا اقتدار اور تسلط برقرار رکھتے تھے۔ زمیندار، کسانوں اور ہاریوں کو تحفظ فراہم کرتا تھا اور بدلہ میں وہ ان کیلئے کام کرتے تھے۔ بادشاہ اور نواب اپنے قلعوں میں رہتے تھے اور ان کی خدمات کیلئے ذاتی ملازم مقرر تھے جن کو ''صوبیدار یا کمیسار'' کہا جاتا تھا۔ وہ فوجی جو بادشاہ اور نواب کیلئے لڑتے تھے ان کو بانکا بہادر کہا جاتا تھا۔ جب کوئی تکرار ظاہر ہوتا تھا تو کسان اپنی زمینوں اور گاؤں کو چھوڑ دیتے تھے اور قلعہ کی دیواروں کے تحفظ کیلئے چلے جاتے تھے۔ گرجا گھر کا عام لوگوں پر بڑا اثر تھا۔ کسانوں کو بھروسہ تھا کہ وہ جتنا زیادہ سخت محنت و مشقت کا کام کرینگے تو وہ گرجا گھر کو زیادہ رقم دینگے اور اسی طرح وہ گرجا گھر کی زیادہ خدمت کر سکیں گے۔ سنہ 1300 کے اوائل میں یورپ جنگ اور وبائی امراض دونوں سے زیادہ متاثر ہوا۔ جنگوں کو ''مہاماری یا پلیگ'' سے اور زیادہ بدتر بنا دیا، جو چین کی شاہراہ ریشم سے یورپ تک پھیل گئی تھی جس کی وجہ سے لاکھوں لوگ مر کھپ گئے اور منگول سلطنت کے زوال کا باعث بنی۔ پلیگ کے بعد سنہ 1400 میں یورپ بلکل مختلف نظر آنے لگا، کیونکہ جنگیں ختم ہو چکیں تھیں اور قرون وسطیٰ کا دور اپنے اختتام کو پہنچ گیا تھا۔

سماجی طبقات

فنون لطیفہ اور ادب

سرگرمی

- اپنے کتب خانہ، انسائیکلوپیڈیا یا انٹرنیٹ پر عالمی تاریخ پر کوئی کتاب تلاش کریں اور مغربی رومی سلطنت کے زوال کے نتائج (یعنی یورپ کا دورِ جاہلیت، عرب اسلامی ثقافت کے پھیلاؤ) کی شناخت کریں۔
- جاگیرداریت کے ارتقا اور جاگیرداریت کی خصوصیات کو واضح بیان کریں کہ کیسے امیر طبقہ کی ذمہ داریاں عہد وسطیٰ کی دوران ان مذہبی لوگوں اور کسانوں سے مختلف تھیں۔
- جب ایک بار آپ متعلقہ معلومات حاصل کرلیں، تو پیشکش کیلئے ایک سافٹ بورڈ تیار کریں اور اپنے اسکول کے دوستوں کے ساتھ تبادلہ خیال کریں۔

مغربی یورپ میں اسلامی ثقافت کا عروج

اسلام حضرت محمد ﷺ کے ذریعہ عربستان میں پھیلنے لگا اور بعد ازاں چار خلفاء راشدین اور دیگر مذہبی رہنماؤں کی جانب سے دُنیا کے مختلف ممالک میں اپنے قدم بڑھائے۔ مغربی یورپ میں اسلام کا پھیلاؤ خلفاء راشدین کے دور میں ہوا۔ آہستہ آہستہ وہاں مغربی یورپ اور ایشیا میں اسلامی دنیا وجود میں آئی۔ اسلامی دنیا قرون وسطی دور میں واحد ریاست نہیں تھی البتہ جن مختلف ممالک نے وہ قائم کی، ان ممالک میں متعدد باتیں عام تھیں:

- وہ متحد ہوئی۔ اُمہ تمام مسلمان مؤمنوں کی برادری تھی اور وہ اسلام کے ساتھ وابستگی اور سچائی سے منسلک تھی۔
- مذہب اور حکومت، جاگیر داری یورپ کے مقابلہ میں، مسلمان ریاستوں میں بہت زیادہ آپس میں منسلک تھے۔ شریعتی قوانین کے ماہرین یعنی علماء اہم مذہبی دانشور و عالم تھے، جو کہ اُمہ کے رہنما خلیفہ کو صلاح و مشورہ دیتے تھے۔ نویں صدی تک خلیفہ تمام مسلمانوں کے مذہبی اور سیاسی رہنما تھے۔ بعد ازاں فوجی رہنماؤں نے، جن کو امیر یا سلطان کے طور پر جانا جاتا تھا، خلیفہ پر بالا دستی حاصل کی، تاہم خلیفہ نے اپنا روحانی کردار برقرار رکھا۔

اسلامی دنیا - بڑی اور زیادہ ترقی یافتہ تہذیب

یہ ساتویں اور آٹھویں صدیوں میں عرب فتوحات سے قائم ہوئی۔ گیارہویں سے سولہویں صدیوں تک ہزاروں ترکوں اور منگولوں نے وسطی ایشیا کے وسیع میدانوں سے مشرق وسطی کی جانب نقل مکانی کی۔ انہوں نے اسلام بھی قبول کر لیا تھا۔ وہ ہندوستان سے اسپین تک پھیلا۔ مسلمان تاجروں نے کاروبار کے غرض سے صحارا، جنوبی افریقہ، چین، اسکینڈی نیویا اور روس جیسے ممالک تک سفر کیا۔ مسلمان تاجر ریشم، کمبل، ہاتھی دانت اور گرم مصالحوں جیسی اعلیٰ معیاری اشیاء کی تجارت کرتے تھے۔ اسلامی دنیا میں سائنس اور طب پر معلومات مغربی یورپ کے مقابلہ میں زیادہ قابلِ بھروسہ، تجربہ کار اور اہم تھی۔ اسپینی مسلمانوں کے اقتدار میں قرطبہ بڑا شہر تھا جس کی پانچ لاکھ سے زیادہ آبادی تھی اور وہاں گلیوں میں روشنی اور پانی کے فوارے نصب تھے۔

اُمیہ خاندان کی حکومت

حضرت امیر معاویہؓ اسلامی دنیا کا خلیفہ بن گیا۔ سنہ 661 سے سنہ 750 تک اسلام معاویہؓ کے ورثاء کے ذریعہ پھیلا، جن کو اُمیہ جانا جاتا تھا۔ اُمیہ حکمرانوں کی رہنمائی کے تحت اسلامی سلطنت ساری دنیا میں پھیلنے لگی۔ اُمیہ افواج پھیلاؤ کیلئے

چین سمیت اسپین تک گئیں۔ اسلام تیزی سے دھرتی پر سب سے بڑا اور سب سے طاقتور مذہب بن گیا۔ بہر حال، مسلمانوں کو مختلف مذہبی گروہوں کی جانب سے شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔

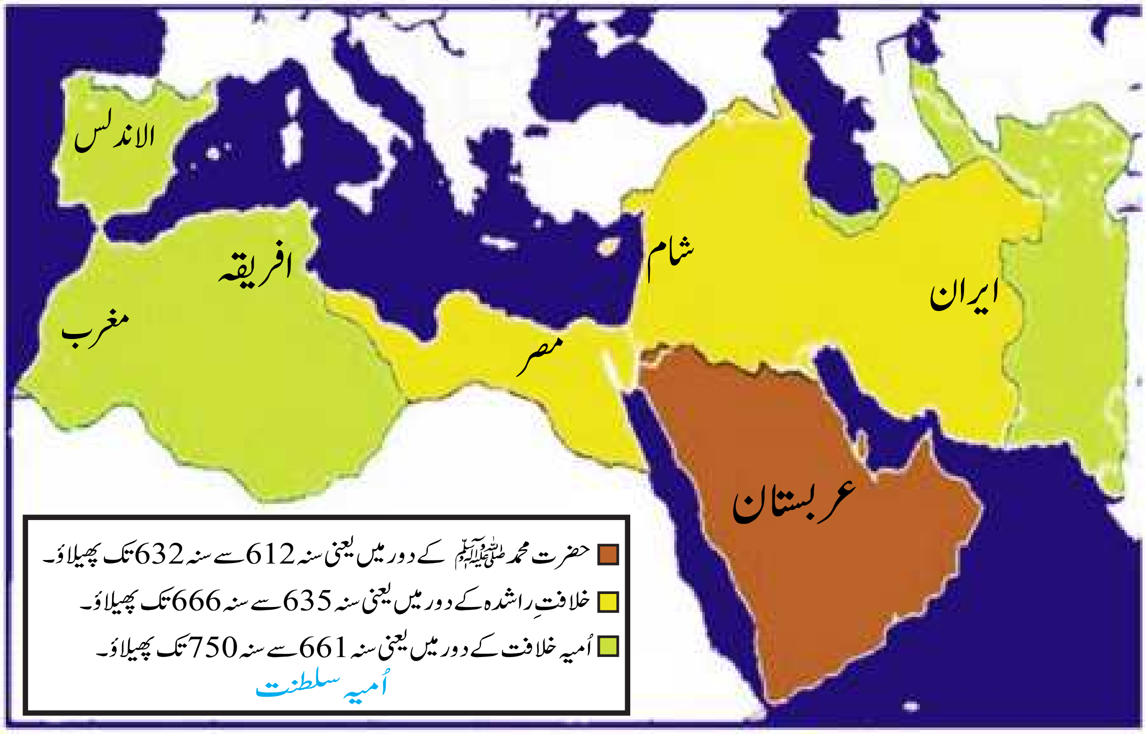

اُمیہ خاندان کی سلطنت کا نقشہ

عباسی اور اسلامی تہذیب

وہاں ایسے مذہبی گروہ موجود تھے جنھوں نے سُنی اُمیہ حکمرانوں کے خلاف کارروائیاں کیں۔ اُمیہ حکمرانوں کی مخالفت میں غیر عرب یعنی عجمی مسلمانوں کی جانب ان کے رویہ کے سبب مزید اضافہ ہوا۔ غیر عرب یعنی عجمی مسلمانوں کو دوسرے درجہ کا شہری سمجھا جاتا تھا اور وہ زیادہ محصول دیتے تھے اور ان کے حقوق بھی کم تھے۔ سنہ 747 میں مذہبی گروہ اور غیر عرب یعنی عجمی مسلمانوں نے اتحاد قائم کیا اور ابوالعباس کی رہنمائی میں ایک فوج قائم کی۔ اُمیہ حکمرانوں کو شکست دینے کے بعد، عباس مسندِ اقتدار پر خلیفہ کے طور پر براجمان ہوا۔ وہ اور ان کے ورثاء حکمرانوں نے سنہ 1258 تک حکومت کی۔ وہ تاریخ میں عباسی حکمران خاندان کے طور پر مشہور ہوئے۔ عباس نے ایک نیا شہر آباد کیا اور عباسی خاندان کے دوسرے حکمرانوں نے بغداد کا بنیاد رکھا جو خطے کا سب سے زیادہ خوشحال شہر بن گیا۔ سنہ 900 تک بغداد میں دس لاکھ سے زیادہ لوگ رہتے اور کام کرتے تھے۔

عباسی خاندان کی حکمرانی کا نقشہ

> **سرگرمی**
>
> دنیا کے نقشہ کو استعمال کرتے ہوئے ساتویں اور آٹھویں صدیوں میں مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ، یورپ اور ہندوستان اور جنوبی یورپ میں عرب فتوحات کے مقامات کو تلاش کریں اور انہیں بیان کریں۔

عثمانی سلطنت اور اس کا پھیلاؤ

اسلام کا سنگِ بنیاد حضرت محمد ﷺ نے رکھا تھا۔ سنہ 632 میں ان کی وفات کے وقت اسلام عربستان میں اکثر لوگوں کا مذہب بن گیا۔ سنہ 732 تک اسلامی سلطنت نے ہندوستان کی سرحدوں سے ایران اور مشرق وسطیٰ کے ذریعہ افریقہ کے شمالی ساحلی کناروں اور اسپین تک اپنی سرحدوں کو پھیلا دیا تھا۔ گیارہویں صدی میں سلجوق ترکوں نے پیشقدمی کی۔ انہوں نے بازنطین فوج کو مانزیکرت کی جنگ (سنہ 1071) میں شکست دی تھی اور آہستہ آہستہ ایشیائے کوچک کو فتح کر لیا تھا، جو موجودہ دور کا ترکی ہے۔ چودھویں صدی میں ایک ترک سردار عثمان (سنہ 1326 میں) عثمانی ترک سلطنت

قائم کی۔ سنہ 1350 میں تُرکوں نے یورپ پر حملہ کیا، کوسوو کی جنگ میں (سنہ 1389 میں) فتح پائی اور آہستہ آہستہ ہنگری کی سرحدوں تک بلقان کے علاقوں کو فتح کرلیا۔ سنہ 1453 میں انہوں نے کانسٹین ٹینوپل (موجودہ استنبول) پر قبضہ کرلیا، جو بازنطین سلطنت کا دارالحکومت تھا۔ عثمانی سلطنت اتنی تیزی سے پھیلی، جتنا تُرکوں کو عثمان کے خواب میں ایک درخت کے تعبیر پر یقین تھا، جو اتنا پھیلا کہ اس نے ساری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔ اسی خواب نے ان میں اعتماد پیدا کیا کہ وہ عالمی سطح کی سلطنت کو فتح کرلینگے۔ عثمانی افواج کے دو حصے تھے:

- غازی- ماہر گھوڑے سوار، کم وزن والے ہتھیاروں کو اُٹھانے والے، نڈر اور بہادر۔
- جنیساری- مفتوح ممالک سے حاصل شدہ غلام، وفادار، منظم اور بہترین تربیت یافتہ۔

کیا آپ کو معلوم ہے؟

پلیگ بیماری سے ہزاروں لوگوں کی اموات ہوئیں، جو تاریخ میں 'سیاہ موت' کے نام سے مشہور ہے۔

عثمانی سلطنت کے پاس بہت زیادہ وسائل تھے۔ اس نے ان چھوٹی ریاستوں پر حملے کئے جو کہ 'سیاہ موت' سے (سنہ 1347 سے سنہ 1348 تک) کمزور ہوگئی تھیں۔ عثمانی سلطنت پہلی جنگِ عظیم کی ابتداء تک برقرار رہی۔

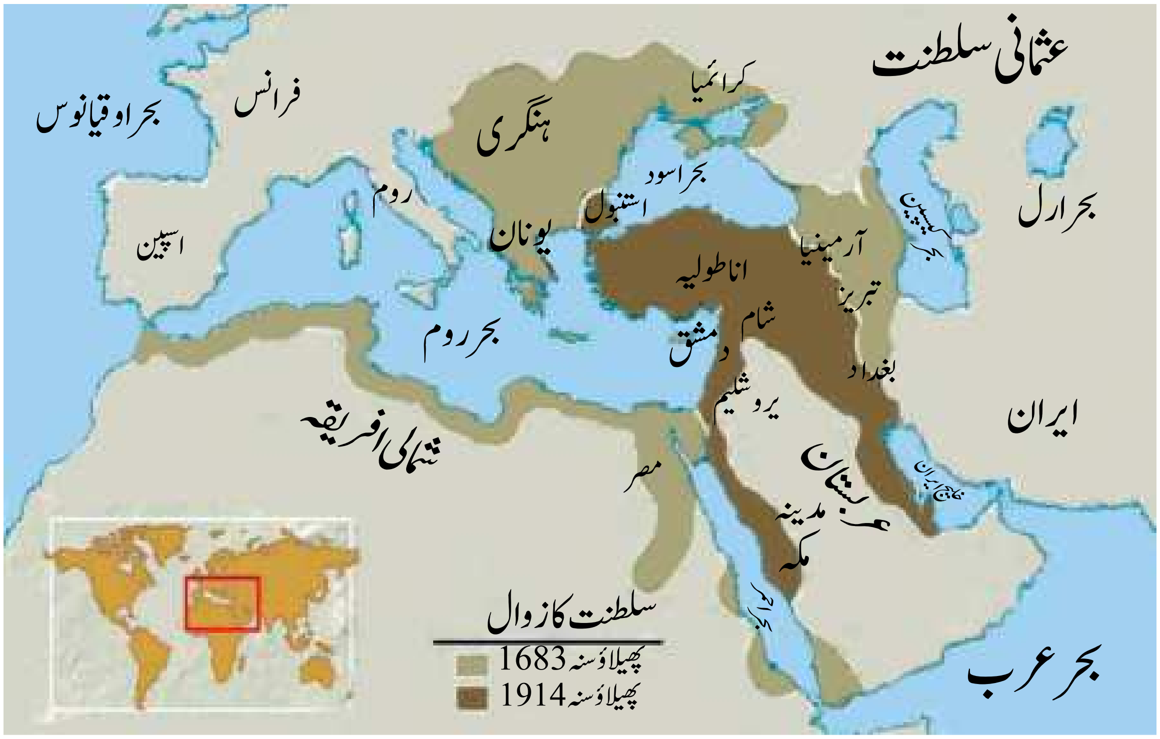

عثمانی سلطنت کا نقشہ

عثمانی سلطنت کی حکومت

عثمانی سلطنت کی حکومت

عثمانی سلطنت میں حکومت کے اہم کرداروں میں شامل تھے:

- سلطان، حکومت اور عدلیہ کا سربراہ ہوتا تھا اور وزراء کی ایک کونسل تھی جس کو 'دیوان' کہا جاتا تھا۔ عثمانی سلطنت میں سلطان کے پاس مکمل اقتدار و اختیار ہوتا تھا۔ انگریز بادشاہ کے غیر مشابہ، عثمانی سلطنت کے سلطان کو مکمل اختیارات حاصل تھے۔ تمام قوانین اور فیصلے ان کی جانب سے کئے جاتے تھے۔
- سلطان دعویٰ کرتے تھے کہ وہ خلیفہ ہیں اور حضرت محمد ﷺ کے نائب ہیں اور پیغمبر حضرت محمد ﷺ کے نائب ہونے کی وجہ سے انہوں نے اپنے آپ کو تمام مسلمان برادری کے مذہبی رہنما ہونے کا بھی اعلان کیا تھا۔
- قابل سرکاری عہدیدار حکومت کے کاروباری انتظامات چلاتے تھے جس کے سربراہ ایک وزیر اعلیٰ ہوتے تھے، اور ان کے ساتھ دیگر وزراء اور مشیر و صلاحکار ہوتے تھے۔
- علماء مذہبی دانشور تھے جو شرعی قوانین میں مہارت رکھتے تھے۔ مذہب نے عثمانی سلطنت کی حکومت میں اہم کردار ادا کیا تھا جبکہ وکلاء و قاضی مذہبی استاذہ ہوتے تھے جو شرعی قوانین کی تعلیم دیتے تھے۔
- عثمانی سلطنت میں غیر مسلم برادریوں کو 'ملت' کہا جاتا تھا۔ وہ اظہار رائے اور مذہبی عبادت ادا کرنے میں آزاد تھے۔ عثمانی سلطنت میں مذہبی رواداری کا رواج تھا۔

اسلامی دنیامیں تصادم و ٹکراؤ

1. صلیبی جنگیں (مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیاں جنگیں) اسلامی دنیا کی تاریخ میں اہم جنگیں تھیں۔
2. استنبول کی شکست کی وجہ سے سارے یورپ میں نقل مکانی کرنے والوں کا تانتا بندھ گیا۔
3. سنہ 1040 کے بعد وسطی ایشیا کے سلجوق ترکوں نے اسلامی دنیا کے مشرقی ممالک پر حملے کئے اور انہیں فتح کر لیا۔
4. سنہ 1065 کے بعد خانہ بدوش ترکوں کے گروہوں نے اپنے مویشیوں کیلئے بہترین چراگاہوں کی تلاش میں بازنطین سلطنت پر حملے کئے اور وہاں آباد ہو گئے۔
5. سنہ 1220 کے بعد وسطی ایشیا کے ملحد منگولوں نے حملے کئے، مشرقی اسلامی دنیا کو فتح کر لیا، زراعت اور شہری مراکز کو تباہ کیا اور متعدد لوگوں کا قتلِ عام کیا۔
6. سنہ 1350 کے بعد عثمانی ترکوں نے یورپ پر حملہ کیا اور بلقان کو فتح کر لیا۔ سنہ 1453 میں انہوں نے بازنطین سلطنت کے دارالحکومت استنبول پر قبضہ کر لیا۔
7. گیارہویں صدی کے اختتام پر اسپینی عیسائیوں نے آہستہ آہستہ اسپین کو دوبارہ فتح کر لیا، قرطبہ پر قبضہ کیا، جو سنہ 1492 میں اسپین کی سرزمین پر آخری مسلمان ریاست تھی۔

اسلامی دنیامیں تحریک اور آبادکاری

اسلامی دنیا کو لوگوں کی بہت زیادہ نقل مکانی کا سامنا کرنا پڑا:

- گیارہویں اور بارہویں صدیوں میں وسطی ایشیا سے سلجوق فوجی حملے ہوئے۔
- تیرہویں صدی میں وسطی ایشیا سے منگول حملے ہوئے۔
- قرونِ وسطی میں مسلمان تاجر اور تجربہ کار فوجی کرۂ ارض کے وسیع اراضی میں آباد ہوئے، جو اپنے ساتھ اپنے مذہب کو بھی لے گئے تھے۔
- مسلمان عرب تاجروں اور تجربہ کار فوجیوں نے پورے صحارا میں، افریقہ کے مشرقی ساحلی کناروں سے لیکر ہندوستان میں اور جنوبی۔ مشرقی ایشیا میں بھی تجارتی چوکیاں اور بستیاں آباد کیں۔
- مسلمان مذہب اختیار کرنے کے بعد منگولوں نے ایران، وسطی ایشیا اور روس میں متعدد ریاستیں قائم کیں۔ روس میں قائم کردہ منگول ریاست کو 'سونہری خانہ بدوش گروہ کی حکومت' کہا جاتا تھا۔
- سنہ 1350 کے بعد مشرقی یورپ کو فتح کرنے والے غازی فوجی کمانڈروں کو وہاں انعام کے طور پر زمینیں دی گئیں تھیں۔

عثمانی سلطنت کے دوران نقل مکانی کا نقشہ

اسلامی دنیا میں معاشیات اور تجارت

مسلمان معیشت میں زیادہ بہتری ہوئی اور مغربی یورپ کی معاشیات سے مہذب و ترقی یافتہ بن گئی:

- مسلمان تاجروں نے جنوبی افریقہ، چین اور روس تک سفر کئے۔
- انہوں نے کپاس، غالیچہ، کاغذ، ہاتھی دانت اور گرم مصالحوں جیسی معیاری، منافع بخش اور اچھی چیزوں کی تجارت کی۔
- قرونِ وسطیٰ دور کے مسلمان سِکوں کے ذخائر آثارِ قدیمہ کے ماہرین نے سوئیڈن میں دریافت کئے ہیں، جن پر عربی حروف میں لکھا ہوا ہے۔

عثمانی سلطنت کے دوران معیشت اور تجارت

اسلامی دنیا میں سائنس، طب اور روزمرہ کی زندگی

اسلامی دنیا قرونِ وسطیٰ دور میں مغربی دنیا سے زیادہ ترقی یافتہ تھی۔

سرگرمی

ایک اشتہار تیار کریں، جس میں دنیا میں فن، سائنس اور ادب و فنونِ لطیفہ پر ترقی میں مسلمان سائنسدانوں کی شراکت پیش کی گئی ہو۔ ان کو اپنے اسکول کے سافٹ بورڈ پر چسپاں کریں۔

مسلمان سائنسدان

سائنس

- مسلمان دانشور و علماء ان کتب سے فائدہ لینے میں قابل تھے جو زیادہ تر یونانی، ایرانی، رومی، ہندوستانی اور چینی مصنفین نے لکھے تھے۔
- المامون نے ان تمام ممالک کی اہم کتب کو عربی زبان میں ترجمہ کرانے کیلئے ایک مرکز قائم کیا تھا۔ بعدازاں، گیارہویں صدی میں تولید و اسپین میں ان عربی کتب کو دوبارہ لاطینی زبان میں ترجمہ کیا گیا تاکہ ان کو تمام عیسائی یورپ میں پھیلایا اور گردش میں لایا جائے۔
- الخوارزمی نے عدد صفر کو دریافت کیا۔ جو اعداد (1,2,3,4) میں عرب دنیا استعمال ہوتے تھے وہ رومی اعداد (I,II,III,IV) سے استعمال میں زیادہ آسان تھے۔
- ابراہیم الفضاری نے ایک آلہ ایجاد کیا جو کہ جہازرانی کیلئے مددگار اصطرلاب کے طور پر مشہور تھا۔
- مسلمانَ فلکیات کے بارے میں زیادہ جانتے تھے۔ آسمان میں ایک سو سے زیادہ تاروں کے نام عربی زبان سے اخذ کئے گئے ہیں۔

ابنِ سینا

- وہ اپنے دور کے سب سے زیادہ مشہور طبّی ماہر، فلسفی، ریاضیدان اور فلکیاتی ماہر تھے۔ اس کی طبّی سائنس میں اہم ترقی اور شراکت اس کی سب سے زیادہ مشہور کتاب 'قانون فی الطب' تھی۔ اس کی فلسفہ پر اہم کتاب 'کتاب الشفا' ہے۔
- ابنِ سینا نے ریاضیات، طبعیات، موسیقی اور دیگر شعبوں پر بھی کتابیں لکھیں۔

- مسلمان شہروں میں ہسپتال ہوتے تھے جہاں وبائی امراض کیلئے الگ شعبے ہوتے تھے۔
- مسلمان ڈاکٹر پوسٹ مارٹم اور انسانی جسم کی جراحی بھی کرتے تھے۔ انہوں نے مغرب سے 400 سال پہلے پتہ لگالیا تھا کہ خون پورے انسانی جسم میں گردش کرتا رہتا ہے۔
- ڈاکٹروں کو ایک امتحان میں کامیاب ہونا پڑتا تھا۔
- مسلمان سرجن مریضوں کو بیہوش کرنے کیلئے گانجا و آفیم اور زخموں کو زیادہ خراب ہونے سے بچانے کے لئے پارہ اور الکوحل استعمال کرتے تھے اور وہ صحت و صفائی کے اصولوں پر کاربند رہتے تھے۔
- وہاں عورت ڈاکٹرز اور نرسیں بھی ہوتیں تھیں۔
- صلیبی جنگوں میں زخمی ہونے والا کوئی عیسائی فوجی علاج کے لئے کسی عیسائی ڈاکٹر کی بجائے مسلمان ڈاکٹر کے پاس جانے کو اولیت دیتا تھا کیونکہ وہ زیادہ علم و آگہی رکھتے تھے۔

مغربی یورپ پر اسلامی اثرات

اسلامی سلطنت کا قرون وسطی کے مغربی یورپ کی ترقی پر بہت زیادہ اثر ہوا تھا۔ یہ دلیل دینا ممکن ہے کہ اسلامی دنیا نے مغربی تہذیب میں ترقی کے درج ذیل بنیاد فراہم کئے تھے: (پڑھیں اگلے صفحے پر)

علم: مغربی یورپی ممالک نے ریاضی، سائنس، طب اور فلکیات پر مسلمان خیالات کو اپنی سوچ، سرگرمی اور رسوم و رواج کے موافق ہم آہنگ بنایا تھا۔

طب: پیرس میں پہلا ہسپتال لوئیس نہم نے سنہ 1260 میں صلیبی جنگوں سے واپسی کے بعد بنوایا تھا۔

ثقافت: متعدد مغربی موسیقی کے آلات کو مسلمانوں کے آلات سے مستعار لیا یا نقل کیا گیا تھا جس میں بانسری، ستار، سارنگی یا چوتارا باجا شامل تھے۔

تجارت: یورپی معززین یا اشرافیہ کے لوگ وہ اشیاء خرید کرتے تھے جن کی مسلمان تاجر ریشم، گرم مصالحوں اور دیگر اشیاء کی فیشن کے ارتقاع کے طور پر تجارت کرتے تھے۔ مغربی جہازراں وہ آلات استعمال کرتے تھے جن کو عربوں کی جانب سے بہتر بنایا گیا تھا، مثال کے طور پر اصطرلاب، جو جہازرانی اور سہ گوشہ سفر میں مددگار ہوتا تھا، جس سے جہاز کی رفتار میں اضافہ ہو جاتا تھا۔ ان آلات کے بغیر کولمبس کبھی بھی امریکہ تک نہیں پہنچ پاتا۔

تعمیرات: مسلمانوں کی مساجد میں مستعمل نوکدار محرابی کمان کو مغربی گوتھک تعمیرات سے مستعار لیا گیا تھا۔ قلعہ کے مغربی تعمیراتی ماہرین نے جامع مضبوط قلعہ کی تعمیر، جس میں طبق و تہدار فصیلوں والے قلعہ بھی شامل تھے، کے خیالات مسلمانوں کے قلعوں سے مستعار لئے تھے، جو انہوں نے صلیبی جنگوں کے دوران دیکھے تھے۔

عثمانی سلطنت کے دوران اہم تجارتی اشیاء

یہ کہا جا سکتا ہے کہ متعدد اسباب ہیں، جن کی وجہ سے قرون وسطی دور اپنے زوال کو پہنچا۔ متعدد جدید مؤرخین نے اہم اختلافات کے سبب قرون وسطی دور کے اختتام و انجام کے اُن معین خصوصی واقعات اور تواریخ کو استعمال کرنے سے گریز کیا ہے، جو کہ پندرہویں صدی میں یورپ کے مختلف ممالک کے درمیان موجود تھے۔ درحقیقت قرون وسطی دور سے اوائلی جدید دور تک عبور آہستہ آہستہ واقع ہوا اور یورپ کے مختلف ممالک میں وہ عبور مختلف اقدام کے ذریعہ ہوا۔ قرون وسطی دور کے لئے اختتام و انجام کی معین تاریخ و وقت کو استعمال کرنے سے گریز کرنے کا یہی ایک سبب ہو سکتا ہے۔

خلاصہ

اس باب میں، آپ نے قرون وسطی، رومی سلطنت کے زوال کے اسباب اور مغربی یورپ میں اسلام کے پھیلاؤ کے بارے میں مطالعہ کیا۔ آپ نے اسلام کے پھیلاؤ میں اُمیہ و عباسی حکمرانوں اور عثمانی سلطنت کی شراکت کے بارے میں بھی مطالعہ کیا۔ مسلمان سائنسدانوں، تعمیراتی ماہرین اور فنکاروں کی سائنس، تعمیراتی شعبے اور فَن و تکنیک میں ترقی و شراکت پر بھی اس باب کے مختلف حصوں میں روشنی ڈالی گئی ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

اپنی معلومات اور تفہیم کا جائزہ لیں

خالی جگہوں کو پر کریں

i. یورپ میں تاریخ کا وسطی دور سنہ ــــــــــــــ سے ــــــــــــــ تک جاری رہا۔

ii. تاریخ کے سیاہ دور کو ــــــــــــــ سے منسوب کیا جاتا ہے۔

iii. صلیبی جنگوں کا مطلب ــــــــــــــ تھا۔

iv. جاگیرداری نظام کا حوالہ ــــــــــــــ کی طرف ہے۔

v. پلیگ وہ بیماری ہے جس نے یورپ میں ــــــــــــــ پھیلائی۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں

انسائیکلوپیڈیا یا انٹرنیٹ پر تلاش کریں اور درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

i. صلیبی جنگوں کے تحت مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان ہونے والی جنگوں کی فہرست مرتب کریں۔

ii. اُمیہ حکمرانوں نے اسلام کو کیسے پھیلایا؟

iii. وہ کون سے عناصر تھے جس کی وجہ سے عباسی خاندان کی حکومت کا اختتام ہوا؟

iv. کون سے عناصروں نے عثمانی سلطنت کو ترقی دینے و پھلنے پھولنے اور نصف یورپ میں پھیلنے میں مدد کی؟

اپنی تحقیقاتی / تفتیشی مہارت کو استعمال کریں

- کتب خانہ میں یا انٹرنیٹ پر تلاش کریں اور پانچویں سے پندرہویں صدیوں کے درمیان یورپ اور افریقہ، ایشیا اور امریکہ میں دو اہم واقعات پر معلومات حاصل کریں۔ ایک چھوٹا چارٹ تیار کریں اور اس کو اپنے اسکول کے کتب خانہ یا کمرہ مطالعہ میں نمائش کیلئے پیش کریں۔

دوسروں سے تعاون کریں

- چار سے چھ طالب علموں کے گروہ میں ایک ساتھ کام کریں، اور پانچویں سے پندرہویں صدیوں کے درمیان یورپ کے ممالک، افریقہ، ایشیا اور امریکہ کے ممالک میں فن و تکنیک، تعمیرات، ادب، فنون لطیفہ اور سائنس میں ترقی اور شراکت کے بارے میں تفتیش کریں۔ اپنے گروہ کے ارکان کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کریں اور مسلمانوں کے سائنس اور فن و تکنیک میں زوال کے عناصر کے بارے میں بحث کریں۔
- چار سے چھ طالب علموں کے گروہ میں ایک ساتھ کام کریں، اور دنیا میں ایران کی بجائے کم از کم دیگر دو سلطنتوں کے بارے میں تفتیش کریں جنھوں نے اسی دور میں ترقی کی اور 3-D نمونے تیار کریں۔ اپنے اسکول میں ایک

عارضی گیلری قائم کرنے کے انتظامات کریں اور طالب علموں کے ساتھ منتخب شدہ سلطنتوں کے سیاسی، سماجی، حکومت کے انتظامی، معاشی اور فوجی پہلوؤں پر تبادلہ خیال کریں۔ بعدازاں، جزوی گفتگو کے انتظامات کریں اور ان مماثلث اوراختلافات پرروشنی ڈالیں جو آپ ان کے درمیان تلاش کریں۔

اضافی عملی سرگرمیاں:

1. قدیم سے جدید دنیا تک وقت کی ایک درجہ بندی قائم کریں، جس پر اہم واقعات پر روشنی ڈالیں۔ آپ باب اول تا باب سوئم تک کی معلومات یہاں استعمال کرسکتے ہیں اور قبل مسیح سے عیسوی سنہ تک عبور کو واضح پیش کریں۔
2. اس بات پر دلیل دیں کہ آپ یہ کیسے سوچتے ہیں کہ شاہی سڑک نے دارا کو ان کے اپنے لوگوں پر اقتدار و اختیار کو برقرار رکھنے میں مدد دی۔
3. اسباب بیان کریں کہ کس وجہ سے آپ یہ سوچتے ہیں کہ ایرانی سلطنت نااہل حکمرانوں کی وجہ سے تباہ و برباد ہوگئی۔ کیا آپ کسی دوسرے خاندان کی حکومت یا تہذیب کا سوچ سکتے ہیں جہاں ان کی حکومت محض اپنے حکمرانوں کی وجہ سے تباہ و برباد ہو گئی؟
4. آپ یہ کیوں سوچتے ہیں کہ زوراشٹر مذہب ایران میں مذہب کے طور پر ظاہر ہوا؟ ان کی حقیقی تعلیمات کیا تھیں؟
5. وقت کی ایک درجہ بندی پر صلیبی جنگوں کے دوران لڑی گئی جنگوں کو ظاہر کریں۔
6. نقشہ پر پہچانیں اور عثمانی سلطنت کے جوہر اور ان کے چودہویں سے سولہویں صدیوں تک مشرق وسطی، شمالی افریقہ، ہندستان اور یورپ میں پھیلاؤ کو بیان کریں۔
7. تصور کریں کہ آپ صلیبی جنگوں سے متاثرہ لوگوں میں سے ایک ہیں، تو آپ دو مخالفین کے درمیان دشمنی و تضاد کو حل کرنے کے لئے کیا کریں گے۔
8. کتب خانہ میں یا انٹرنیٹ پر تلاش کریں اور ان عناصر اور اسباب پر معلومات حاصل کریں جن کے نتیجہ میں پندرہویں صدی میں مسلمانوں کا زوال ہوا۔ ان عناصر کا ایک باتصویر پوسٹ کارڈ تیار کریں جن کی آپ نے تفتیش کی ہے اور اپنے دوستوں کے ساتھ تبادلہ خیال کریں۔

استاد کیلئے ہدایت:

طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ٹیلی ویژن کے ڈراموں، فلموں، انٹرنیٹ اور کہانیوں کی کتب کی مدد سے جدید ترکی کو تلاش کریں۔ موجودہ ترکی کے حالات پر ایک دوسرے سے تبادلہ خیال کرنے کی اجازت دیں۔ جب ایک دفعہ وہ یہ کرلیں، تو ان کو اجازت دیں کہ وہ قدیم ترکی اور جدید ترکی کے درمیان فرق کو واضح دیکھیں اور سمجھیں۔ انہوں نے کون سی تبدیلیوں کو دیکھا ہے اور انہوں نے ان تبدیلیوں کو ایسے کس وجہ سے دیکھا ہے۔ اسی موضوع پر کلاس روم میں بحث ومباحثہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ اس بات کی یقین دہانی کریں کہ اس کتاب میں دی گئی زیادہ تر مشقوں اور سرگرمیوں پر کلاس کے مقررہ وقت میں آپ کی نگرانی میں عمل کیا گیا ہے۔

یونٹ 2

آئین اور شہریت

یونٹ کا تعارف

اس یونٹ میں آپ عام طور پر آئین اور اس کی اہم اقسام، غیر تحریری آئین کی مضبوطی اور کمزوریوں سے اور خصوصی طور پر اسلامی مملکت پاکستان کے 1973 کے آئین سے متعارف ہونگے۔ آپ سماج میں رضاکاروں اور ان کی شراکت کے بارے میں مطالعہ کریں گے۔ اس یونٹ میں شہریوں کی فلاح و بہبود کے لئے شہری سماجی تنظیموں کے کردار اور کیسے وہ سماج کے کمزور لوگوں کے حقوق کے لئے مشاورت و وکالت کرتے ہیں، کو بھی بیان کیا گیا ہے۔

باب 1: آئین

حاصلاتِ تعلّم

- آئین کی اصطلاح کو واضح کرنا۔
- آئین کی موجودگی کے مقاصد (یعنی ریاست کو طاقتور بنانا، اقدار اور مقاصد کو متحد کرنا، حکومت کو استحکام فراہم کرنا، حقوق اور آزادیوں کو تحفظ دینا اور حکومتوں کے قانونی جواز ہونے کے عمل کو پہچاننا۔
- تحریری اور غیر تحریری آئینوں میں تفاوت کرنا۔
- پاکستانی آئین کے اہم اجزاء کو شناخت کرنا۔
- پاکستان کے آئین میں اہم خیالات اور اصولوں (یعنی اختیارات کی علیحدگی، قانون کی حکمرانی، نمائندہ حکومت، اقتدار اعلیٰ اور بنیادی حقوق) کو شناخت کرنا۔
- جائزہ لینا کہ کیسے آئین شہریوں کی مساوات (باموقع آرٹیکل کی شناخت) کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔
- جائزہ لینا کہ کیسے آئین شہریوں کی آزادی (باموقع آرٹیکل کی شناخت) کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔
- 1973 کے آئین کے تحت سپریم کورٹ کے فرائض اور اختیارات کو بیان کرنا۔
- پاکستان کے عوام کو بنیادی حقوق فراہم کرنے میں سپریم کورٹ کے کردار پر روشنی ڈالنا۔

تعارف

یہ باب آئین پر خصوصی طور پر اس کی وسیع سمت اور 1973 کے پاکستانی آئین پر مرکوز ہے۔ آپ شہریوں کی مساوات اور آزادی پر بھی مطالعہ کریں گے جن کی آئین کی جانب سے تبلیغ کی گئی ہے۔

آئین

یہ ریاست کا بنیادی، ضروری اور اساسی قانون ہے۔ اسی میں واضح بیان کیا گیا ہے کہ ریاست کو کیسے منظم کیا جائے گا۔ یہ اصولوں و ضابطوں کا مجموعہ ہے جن کو ریاست کے اندر حکومت کے نظام کو باقاعدہ قوائد و ضوابط کے تحت لانے کے لئے بنایا گیا ہے۔ یہ ریاست کا اعلیٰ و ارفع قانون ہے، جس میں حکومت کی تنظیم، اختیارات اور فرائض کے بارے میں قوائد و ضوابط بیان کئے گئے ہیں۔

آئین کے منصبی فرائض

بنیادی طور پر آئین درج ذیل فرائض سرانجام دیتا ہے:

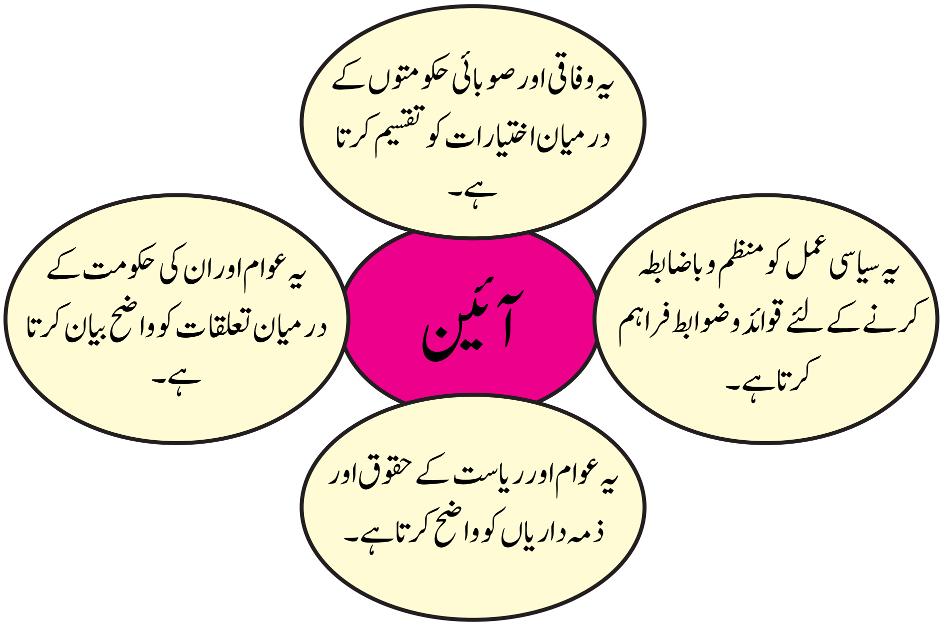

ہر ایک جمہوری ملک میں آئین ہے۔ یہ بقائے حیات کا دستاویز ہے جس کے مطابق ممالک اپنی سرگرمیوں کو سرانجام دیتے ہیں۔ آئین شہریوں کے حقوق کو مذہب، ذات اور نسل کی امتیاز کے بغیر تحفظ دیتا ہے۔ بہر حال، یہ کہا جاسکتا ہے کہ آئین، حکومت اور عوام کے درمیان ایک سماجی معاہدہ ہے۔

سرگرمی

ایک آئین کسی ریاست میں متعدد فرائض سرانجام دیتا ہے۔ آئین کی اہمیت اور فرائض منصبی کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے، گروہ میں ایک ساتھ کام کریں اور آئین کے دیگر فرائض منصبی کو شناخت کریں۔

استاد کیلئے ہدایت:

اساتذہ طالب علموں کی انہیں بحث میں ملوث کرنے کے ذریعہ آئین کے فرائض منصبی کو شناخت کرنے میں رہنمائی کریں۔

آئین کی اقسام

آئین کی متعدد اقسام ہیں، تاہم یہاں ہم صرف تحریری اور غیر تحریری آئین پر بحث کریں گے۔ درج ذیل جدول (اگلے صفحے پر) ان کے درمیان فرق کو سمجھنے میں آپ کی رہنمائی کرے گی:

تحریری آئین	غیر تحریری آئین
یہ ایک کتاب یا دستاویز کی شکل میں تحریر کیا ہوتا ہے۔ یہ مختلف دستور العمل، طریقہ کار اور کارروائیوں پر مشتمل ہے۔ مثال کے طور پر امریکہ کا آئین۔	یہ کسی کتاب یا دستاویز کی شکل میں تحریر شدہ نہیں ہوتا ہے۔ یہ رسم و رواج پر مشتمل ہے۔ مثال کے طور پر برطانیا کا آئین۔
اس کو عوام کی جانب سے منتخب کردہ اسیمبلی کے ذریعہ بنایا اور نافذ کیا جاتا ہے۔	آئین کی یہ قسم آئینی ارتقا کے آہستہ آہستہ قانونی کارروائی کا نتیجہ ہوتی ہے۔
یہ اپنے جوہر میں سخت، ٹھوس اور نا قابل لچک ہوتا ہے۔	یہ اپنے جوہر میں لچکدار ہوتا ہے۔
ایک تحریری آئین قطعی و مکمل ہوتا ہے۔ ان کے قوائد و ضوابط کا حکومت کی جانب سے استعمال کردہ کسی بھی اختیار کے فائدہ میں اور خلاف حوالہ دیا جاسکتا ہے۔	ایک غیر تحریری آئین کو گواہی کے طور پیش نہیں کیا جاسکتا۔ اس کو اس کے ذرائع اور رسم و رواج کا حوالہ دینے کے ذریعہ ثابت کیا جاسکتا ہے۔

بہر حال، تحریری آئین کی درج ذیل خوبیاں / خصوصیات اور کمزوریاں ہوتی ہیں:

خوبیاں / خصوصیات	کمزوریاں
1۔ تحریری آئین بہت واضح اور مختصر ہوتا ہے۔ یہ شک اور ابہام سے آزاد ہوتا ہے۔ 2۔ یہ آئین قانون کی عملداری اور بالا دستی پر زور دیتا ہے۔ 3۔ یہ وفاقیت کے لئے ناگزیر ہوتا ہے۔ یہ مرکز اور وفاقی اکائیوں یعنی ریاستوں یا صوبوں کے درمیان اختیارات کی تقسیم کرتا ہے۔ 4۔ یہ انفرادی بنیادی حقوق کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ 5۔ تحریری آئین اقلیتوں کے مفادات کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ 6۔ یہ حکومت کی تین شاخوں کے فرائض منصبی کی وضاحت کرتا ہے۔ 7۔ تحریری آئین واضح ہونے کے سبب حکمران (حکومت مطلق العنانی سے اختیارات کو استعمال نہیں کر سکتا۔ اور یہ حکومت کو بھی مطلق العنانی سے اختیارات کو استعمال کرنے سے روکتا ہے۔	1۔ تحریری آئین کو اس کی سختی کی وجہ سے تبدیل یا اُس میں تراش خراش نہیں کیا جاسکتا۔ 2۔ یہ ان حالات میں لوگوں کے درمیان پریشانی اور ناراضگی کا باعث بن سکتا ہے، جب آئین کو سماج کی ضروریات کے مطابق تبدیل نہیں کیا جاتا ہو۔ 3۔ یہ یقین کیا جاتا ہے کہ تحریری آئین، تحریری قوانین سے زیادہ اہمیت کے ساتھ منسلک و منتھی ہوتا ہے۔ نتیجہ کے طور پر عوامی رائے کی اہمیت کم ہو جاتی ہے۔ 4۔ یہ رسم و رواج کو زیادہ اہمیت نہیں دیتا۔

سرگرمی

آئین کی اہمیت کے بارے میں اپنے ہیڈ ماسٹر / صحافی یا ایک وکیل سے انٹرویو کا اہتمام کریں۔

استاد کیلئے ہدایت:

اُستاد باموقع و مناسب سوالات کی فہرست بنانے میں طالب علموں کی مدد کریں جو متذکرہ سرگرمی کے مقصد کو سرانجام دینے میں رہنمائی کر سکے۔

پاکستان کے 1973 کے آئین کے خدوخال / اہم اجزاء

تحریری آئین: پاکستان کا 1973 کا آئین ایک تحریری آئین ہے۔اس میں 280 آرٹیکل شامل ہیں۔اس میں 6 شیڈیول بھی شامل ہیں جن کو 12 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور اس میں اب تک 23 ترامیم کی گئی ہیں۔

ریاستی مذہب: پاکستان کے 1973 کے آئین کے مطابق اسلام ریاست کا مذہب ہے۔

قومی زبان اور سرکاری زبان: آئین میں اردو کو قومی زبان قرار دیا گیا ہے جبکہ انگریزی زبان سرکاری زبان ہے۔

حکومت کا وفاقی نمونہ: پاکستان کے 1973 کے آئین میں حکومت کو وفاقی نمونہ اور طرزِ انداز قرار دیا گیا ہے۔ وفاق، چاروں صوبوں اور وفاقی دارالحکومت پر مشتمل ہے۔

حکومت کا پارلیمنٹری روپ: اس کا مطلب ہے کہ عوام کے منتخب نمائندے حکومت کا انتظام سنبھالیں گے۔

براہ راست انتخابات: پاکستان کے 1973 کے آئین نے قومی اسیمبلی اور صوبائی اسیمبلی کے ارکان کو منتخب کرنے کے لئے براہ راست انتخاب کا طریقہ فراہم کیا ہے۔

دو ایوان شدہ قانون ساز: وفاقی قانون ساز اسیمبلی دو ایوانوں سینیٹ اور قومی اسیمبلی پر مشتمل ادارہ ہے۔

عدلیہ کی آزادی: پاکستان کے 1973 کے آئین میں ایک آزاد عدلیہ فراہم کی گئی ہے۔ عدلیہ پاکستانی عوام کے بنیادی حقوق کی ضمانت فراہم کرتی ہے۔

اقلیتوں کے حقوق: اقلیتوں کے حقوق کو پاکستان کے 1973 کے آئین میں تحفظ دیا گیا ہے۔

پاکستان کے آئین کے اہم اصول

اختیارات کی تقسیم

پاکستان کے 1973 کے آئین میں اختیارات کی تقسیم حکومت کے تین اداروں کے درمیان فراہم کئی گئی ہے۔ ان اختیارات کو حکومت کے تین مختلف ادارے سرانجام دیتے ہیں: انتظامیہ، قانون ساز ادارہ اور عدلیہ۔ جب حکومت کے اختیار تین اداروں کے درمیان وسیع پیمانے پر تقسیم کئے جاتے ہیں، اور حکومت کی سرگرمیوں کو ان تین اداروں کی جانب سے علیحدہ علیحدہ سرانجام دیا جاتا ہے تو ان کو اختیارات کی تقسیم کہا جاتا ہے۔

قانون اور بنیادی حقوق کی حکمرانی

عالمی ماہرِ قانون ڈائیسے (Dicey) کے اصولِ قانون کے تصور مطابق، کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہے۔ پاکستان کا آئین تسلیم کرتا ہے کہ قانون کے سامنے تمام شہری برابر ہیں اور وہ قانون کے مساوی تحفظ کے حقدار ہیں۔

اس مقصد کو سرانجام دینے کے لئے، پاکستان کے آئین نے کچھ بنیادی حقوق فراہم کئے ہیں۔ان بنیادی حقوق میں رتبہ و درجہ کی مساوات، قانون تک پہنچ کا مساوی موقعہ اور سماجی، معاشی اور سیاسی انصاف شامل ہیں۔اسی میں مزید اظہار رائے، خیالات، اعتقاد، ایمان، عبادت اور جماعت بنانے کی آزادی بھی شامل ہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ قانون اور عوام کی اخلاقیات کے ماتحت ہوں۔

سرگرمی

بیان کریں کہ کیسے پاکستان کا آئین شہریوں کی مساوات کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔شہریوں کی مساوات کی جانب دھیان دینے والے باموقع آرٹیکلز کو تلاش کریں اوراپنے کلاس کے ساتھیوں کے ساتھ بحث کریں۔

استاد کیلئے ہدایت:

اُستاد 1973 کے آئین کی دستاویز فراہم کرتے ہوئے طالب علموں کی باموقع و مناسب آرٹیکلز تلاش کرنے میں رہنمائی کریں اور انہیں تحفظ شدہ حقوق کے بارے میں بحث میں ملوث کریں۔

اقتدارِ اعلیٰ اور نمائندہ حکومت

اقتدار اعلیٰ کا مطلب ہے اعلیٰ اختیار۔ مقتدر وہ ہے جو اپنے اختیار کو نہیں بانٹتا اور ان کے احکام کو قابل اعتراض گردانا نہیں جاسکتا۔1973 کے آئین کے مطابق، پاکستان ایک مقتدر اعلیٰ ریاست ہے۔وہ اپنے اختیارات کو عوام کے منتخب کردہ نمائندوں کے ذریعہ استعمال کرتی ہے۔نمائندہ حکومت تین اداروں پر مشتمل ہوتی ہے یعنی انتظامیہ، قانونیہ اور عدلیہ۔

سرگرمی

گروہوں میں تقسیم ہو کر اورانسانی حقوق کے ان معاملات کے بارے میں اخبارات میں شایع شدہ اطلاعات کو جمع کریں جن کو سپریم کورٹ نے حالیہ برسوں میں حل کیا اور نمٹایا ہے اوران کو کلاس کے سامنے پیش کریں۔

خلاصہ

اس باب میں آپ نے آئین کے بارے میں مطالعہ کیا ہے جس کو ملک کا اعلیٰ قانون کہا جاتا ہے۔لوگ ان حقوق کو حاصل کرتے ہیں جن کو آئین میں تحفظ دیا گیا ہے۔آپ کو متعارف کیا گیا کہ آئین کی دو اقسام ہیں یعنی تحریری اور غیر تحریری۔آپ نے 1973 کے آئین کے خصوصی خدوخال کا مطالعہ بھی کیا اوران کے اہم قوانین و اصولوں پر تفصیل سے بحث بھی کی ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

اپنی معلومات اور تفہیم کا جائزہ لیں

خالی جگہوں کو پر کریں

i. ________ ریاست کا بنیادی، ضروری اور آساسی قانون ہے۔

ii. نمائندہ حکومت تین اداروں پر مشتمل ہوتی ہے یعنی انتظامیہ، ________ اور ________۔

iii. اقتدار اعلیٰ کا مطلب ________ ہے۔

iv. پاکستان کا آئین ________ آرٹیکلز پر مشتمل ہے۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

I. قانون کی حکمرانی کو تفصیل سے واضح کریں؟

II. غیر تحریری قانون کی خوبیوں اور کمزوریوں کو بیان کریں؟

III. اقتدار اعلیٰ کیا ہے؟

IV. شناخت کریں کہ کس طرح آئین بنیادی حقوق بشمول شہریوں کی آزادی کو تحفظ فراہم کرتا ہے؟ اپنے جواب کو سہارا دینے کیلئے مناسب و باموقع آرٹیکلز بیان کریں۔

دوسروں سے تعاون کریں

گروہوں میں ایک ساتھ کام کریں اور ان قوائد وضوابط کا ایک کتابچہ تیار کریں جس کی مدد سے اسکول کونسل کا انتظام چلایا جاتا ہے۔

اپنی تحقیقاتی/تفتیشی مہارت کو استعمال کریں

اپنے ماضی کے مطالعہ کو منعکس کریں۔ 1973 کے آئین کے مطابق سپریم کورٹ اور پارلیمنٹ کے اختیارات اور فرائض کو شناخت کریں اور ان کی فہرست مرتب کریں۔

سپریم کورٹ	پارلیمنٹ

باب 2: شہری حقوق اور ذمہ داریاں

حاصلاتِ تعلّم

- شہری کی اصطلاح کو واضح بیان کرنا۔
- پاکستان کے آئین میں شہریوں کے حقوق اور آزادی کو شناخت کرنا۔
- حقوق کی شہری، سیاسی، سماجی اور معاشی حقوق میں درجہ بندی کرنا۔
- آئین میں درج شہریوں کی ذمہ داریوں کو شناخت کرنا۔
- بیان کرنا کہ کس طرح ذمہ داریوں کی ادائیگی میں شہری دیگر شہریوں کے حقوق کی یقین دہانی کریں۔
- کسی حق یا آزادی کو منتخب کرنا اور اس سطح کا تخمینہ لگانا جس حد تک پاکستان میں ان پر عمل کیا جاتا ہے۔
- واضح کرنا کہ آئین میں درج حقوق اور آزادی کی کیسے یقین دہانی کی جاتی ہے اور ان سے انکار کیا جاتا ہے، اس سلسلہ میں روزمرہ کی عام زندگی سے مثالوں کا حوالہ دینا۔
- ایک جمہوری ریاست میں ایک شہری کے کردار کو بیان کرنا۔
- شہریت کی ذمہ داریوں کو واضح کرنا (یعنی قوانین یا پالیسی میں تبدیلی کا آغاز کرنا، سرکاری عہدہ پر براجمان ہونا، قانون کی پاسداری کرنا یا عوامی مسائل سے واقفیت رکھنا اور دھیان رکھنا، محصول کی ادائیگی کرنا، ووٹ کے اندراج اور شعوری طور پر ووٹ دینا۔)
- شہریت کے حقوق اور ذمہ داریوں کے درمیان تعلقات کو بیان کرنا۔
- واضح کرنا کہ کیوں حقوق کی سرحدیں ہیں۔
- ان طریقوں کو بیان کرنا جس کے تحت شہری، جمہوریت کی اقدار اور اصولوں کی حوصلہ افزائی اور ان کی ترغیب دینے کے لئے یکجا ہو کر ایک ساتھ کام کر سکتے ہیں۔
- پاکستان کے ایک ذمہ دار شہری کے طور پر اپنا جائزہ لینا۔
- ان حالات کی شناخت کرنا جس میں ایک شہری سے توقع نہیں کی جا سکتی کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سرانجام دے سکے۔
- ان طریقوں کی شناخت کرنا جس میں شہری اپنے حقوق کے تحفظ کے لئے کردار ادا کر سکتے ہیں۔
- قانونی مشاورت و وکالت کی اصطلاح کو واضح کرنا۔
- قانونی وکالت کی دو حکمت عملیوں کی شناخت کرنا جس کے بارے میں آپ جانتے ہیں اور مثال دینا کہ ان کو کیسے استعمال کیا جاتا ہے۔
- اپنی پسند کے حق کی وکالت کیلئے قانونی وکالت کی حکمت عملی کو آشکار کرنا۔

تعارف

یہ باب شہری، اپنے حقوق اور ذمہ داریوں کی شناخت کرنے اور جمہوری ریاست میں شہریوں کے کردار کو مرکزِ نگاہ بنانے کے بارے میں ہے۔ جمہوری ریاست میں ایک شہری کے کردار اور ذمہ داریوں کو بچوں کے حقوق اور ذمہ داریوں سے وابستہ سرگرمیوں کے ساتھ مزید واضح کیا گیا ہے۔ آپ قانونی وکالت کے بارے میں بھی مطالعہ کریں گے۔

شہری کون ہے؟

وہ شخص جس کو قانونی طور پر کسی خاص ملک کا شہری تسلیم کیا گیا ہو اور جس کو وہاں پیدا ہونے کے باعث وہ حقوق حاصل ہوں یا وہ شخص جو کسی خاص شہر یا علاقہ میں رہتا ہو، اس کو شہری کہا جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

1. فطری پیدائشی شہری وہ شہری ہے جو کسی ایک ریاست میں پیدا ہوا تھا۔
2. کسی غیر ملکی کو حقوقِ قومیت ادا کر کے قوم میں شامل شدہ شہری وہ شہری ہے جس نے کسی دوسری ریاست کی شہریت کو اختیار کیا ہو۔

سرگرمی

اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں سے پوچھیں کہ پاکستان میں رہنے والے لوگوں کو ایک شہری ہونے کے نتیجہ میں کونسے فوائد حاصل ہیں؟

حقوق کی درجہ بندی

وسیع تناظر سے دیکھا جائے تو حقوق کی درجہ بندی درج ذیل کی طرح ہو سکتی ہے:

شہری حقوق

شہری حقوق خصوصی طور پر شہری کی زندگی اور آزادی سے وابستہ ہیں۔ ان میں کسی شخص کی سلامتی اور جسمانی مارپیٹ وزبردستی، تشدد اور غیر انسانی سلوک سے تحفظ شامل ہے۔ انسانی شہری حقوق واضح کرتے ہیں کہ کسی بھی شخص کو بے قائدہ وجبراً گرفتار یا ملک سے بیدخل نہیں کیا جاسکتا۔ یہ شہری کو غیر قانونی غلامی اور حبس بیجا میں رکھنے سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یہ حقوق کسی کی ذاتی زندگی اور ملکیت کے حق میں مداخلت کو روکتے ہیں۔ انسانی شہری حقوق میں کسی شخص کی آزادی حرکت اور اظہار رائے کی آزادی بھی شامل ہیں۔ یہ حقوق مذہب پر آزادانہ عمل کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔

سیاسی حقوق

سیاسی حقوق میں اظہار رائے کی آزادی، جماعت بنانے اور اجتماع کی آزادی شامل ہوتی ہیں۔ ہر ایک شہری کو حکومت میں حصہ لینے کا حق ہوتا ہے اور اس کو ووٹ دینے اور انتخابات کے وقت انتخاب کے لئے امیدوار بننے کا حق حاصل ہوتا ہے۔

معاشی اور سماجی حقوق

یہ حقوق وہ حالات فراہم کرتے ہیں جو شہریوں کی خوشحالی اور خیر وعافیت کے لئے لازمی ہوتے ہیں۔ معاشی حقوق کا حوالہ/ اشارہ ملکیت کے حق، اور کام کے حق کی طرف ہے جس کو ایک شہری آزادگی سے منتخب یا پسند کرتا ہے۔ اس میں مناسب معاوضہ اور کام کے اوقات کی مناسب حد شامل ہوتی ہے۔ یہ حقوق ٹریڈ یونین کے حقوق کو بھی ترغیب دیتے ہیں۔ سماجی حقوق وہ حقوق ہیں جو کہ زندگی بسر کرنے کے مناسب معیار کے لئے لازمی ہیں جس میں صحت، رہائش، خوراک، سماجی بہبود کا حق اور تعلیم کا حق شامل ہیں۔

اقوامِ متحدہ کا عالمی انسانی حقوق کا اعلان

اقوامِ متحدہ نے بھی عالمی انسانی حقوق کے اقرار نامہ کو اختیار کیا ہے۔اس اعلان کی اہم وضع قطع واشکال درج ذیل ہیں:

- اس کو 'عالمی انسانی حقوق کا اعلان' کہا جاتا ہے، جس کو جنرل اسیمبلی نے 10 دسمبر سنہ 1948 کو منظور کیا تھا۔
- اس میں بنیادی، ضروری اور اساسی حقوق پر زور دیا گیا ہے، جن میں ہر ایک شخص کو نسل، جنس، زبان یا مذہب کے قطع نظر حقوق حاصل ہیں۔
- ان میں قومیت کا حق، کسی آزاد اور غیر جانبدار ٹربیونل کی جانب سے منصفانہ عدالتی کارروائی کا حق، ملکیت رکھنے کا حق، مناسب معیارِ زندگی گذارنے کے کا حق، تعلیم کا حق، غلامی اور حلقہ بگوشی سے آزادی، بے قائدہ یا جبراً گرفتاری اور حبسِ بیجا میں رکھنے سے آزادی، اور اظہار رائے، ضمیر اور مذہب کی آزادی شامل ہیں۔
- یہ اعلان قانونی دستاویز (قانون) نہیں ہے لیکن یہ تمام لوگوں اور اقوام کے لئے ترقی وکامیابی کے عام معیار کا اعلان کرتا ہے۔

(ماخذ: چیمبر انسائیکلوپیڈیا، جلد XIV، صفحہ 105)

انسانی حقوق تمام عمر وعہد کے گروہوں پر نافذ ہوتا ہے۔اس طرح بچوں کو وہی عام انسانی حقوق حاصل ہیں جو دیگر بالغ افراد کے ہیں۔ بہر حال، سنہ 1989 میں عالمی رہنماؤں نے فیصلہ کیا کہ بچوں کو خصوصی برتاؤ وسلوک کی ضرورت ہے، جس کو 'بچوں کے حقوق کا کنونیشن' (CRC) کہا جاتا ہے کیونکہ اکثر 18 برس سے کم عمر افراد کو خصوصی دیکھ بھال اور تحفظ کی ضرورت ہوتی ہے جس کی بالغ افراد کو ضرورت نہیں ہوتی۔

سرگرمی

درج ذیل میں سے ہر ایک بنیادی حقوق کا انتخاب کریں اور دوسرے کالم میں لکھیں کہ آپ کس طرح ان حقوق سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

بچے کی حیثیت میں میرے آئینی حقوق	میں ان حقوق سے لطف اندوز ہوتا/نہیں ہوتا (مثال دیں)
زندہ رہنے کا حق (حیاتی، صحت، خوراک، نام، قومیت)	
ترقی کرنے کا حق (تعلیم، دیکھ بھال، تفریح، سکون، ثقافتی سرگرمیاں)	
تحفظ کا حق (استحصال، بدسلوکی کرنا و گالی دینا، نظر انداز کرنا)	
شراکت کا حق (اظہار رائے، معلومات، خیالات، مذہب)	

شہریوں کے حقوق اور ذمہ داریاں

شہریت متعدد فوائد اور مساوی اہم جواب دہی و ذمہ داریاں پیش کرتی ہے۔ اُن کو سرانجام دیتے ہوئے، آپ اپنے ملک سے اپنی سچائی اور وابستگی پیش کر رہے ہوتے ہیں۔ اچھے شہری ہونے کے ناتے پرامن رہنے، دیگر لوگوں کی عزت و احترام کرنے اور کام اور ملک کی ترقی کے لئے جدوجہد کرنے جیسی متعدد ذمہ داریاں بھی ہیں۔ ایک شہری کی دیگر ذمہ داریوں میں آزاد پریس کی اہمیت کو سمجھنا، جبر و استبداد اور امتیازی پالیسیوں کے خلاف کارروائی کرنا اور انتخابات کے طریقہ کار کو سمجھنا شامل ہیں۔ ذیل جدول میں آپ کو متعدد حقوق اور ذمہ داریوں کا سامنا کرنا ہوگا، جن پر تمام شہریوں کو عمل کرنا ہوتا ہے اور ان کی عزت و احترام کرنا چاہیے۔

حقوق	ذمہ داریاں
• اظہار رائے کی آزادی۔ • عبادت کرنے کی آزادی۔ • انصاف حاصل کرنے کا حق۔ • انتخابات میں ووٹ دینے کا حق۔ • ملازمت حاصل کرنے کا حق۔ • منتخب عہدہ کے لئے امیدوار بننے کا حق۔ • 'زندگی، آزادی اور خوشیوں کی تلاش' کی انجام دہی کی آزادی۔	• آئین کی حمایت اور دفاع کرنا۔ • سماج کے متاثر کن معاملات سے باخبر ہونا اور آگہی۔ • جمہوری طریقہ کار میں شریک ہونا۔ • قوانین کا احترام اور پاسداری کرنا۔ • دیگر لوگوں کے حقوق، اعتقاد اور خیالات کا احترام کرنا۔ • مقامی برادری میں شریک ہونا۔ • آمدنی اور دیگر محصول ایمانداری سے اور بروقت وفاق، ریاست اور مقامی اداروں کو ادا کرنا۔ • ملک کا دفاع کرنا جب اس کی ضرورت ہو۔

قانون کی پاسداری کریں

ملک کو صاف رکھیں

گھریلو تشدد سے بچاؤ

ووٹ دینے کا حق

سرگرمی

مندرجہ بالا تصاویر بیان کرتی ہیں کہ کیسے شہری ذمہ داریوں کو پورا کر رہے ہیں اور دیگر لوگوں کے حقوق کی یقین دہانی کر رہے ہیں۔

دو اسباب بیان کریں کہ ذمہ داریوں کی ادائگی سے کیسے دیگر لوگوں کے حقوق کی یقین دہانی ہو سکتی ہے۔

ملک کو صاف رکھنا	ووٹ دینا
1۔	1۔
2۔	2۔
قانون کی حکمرانی	**گھریلو تشدد سے تحفظ**
1۔	1۔
2۔	2۔

پاکستان میں شہریوں کی جانب سے حق / آزادی سے لطف اندوز ہونا

اسلامی مملکت پاکستان کے آئین 1973 کے آرٹیکل 25-A کے مطابق پانچ سال (5) سے سولہ سال (16) کی عمر کے درمیان تمام بچوں کو مفت تعلیم فراہم کرنا اور اسی حق پر عملدرآمد کروانا ریاست کی ذمہ داری قرار دیا گیا ہے۔

کیا آپ کو معلوم ہے؟

سندھ فروری سنہ 2013 میں پہلا صوبہ بن گیا جس نے پانچ سال (5) سے سولہ سال (16) کی عمر کے درمیان تمام بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم فراہم کرنے کا ایک قانون منظور کیا۔

سرگرمی

اپنے قرب وجوار کا جائزہ لیں اور معلوم کریں کہ آپ کے علاقہ میں کتنے بچے مفت تعلیم کے حق سے لطف اندوز ہو رہے ہیں؟

حقوق اور آزادی (آئین میں) کی یقین دہانی / انکار کیا گیا ہو

ایک بچے کی حیثیت میں آپ نے جمہوری ریاست میں بچوں کے حقوق کے بارے میں مطالعہ کیا ہے۔ آپ اسکول میں زیرِتعلیم ہیں، اس طرح آپ کو تعلیم کا حق دیا گیا ہے۔ آپ کا ایک نام ہے، اس طرح آپ کو شناخت کا حق دیا گیا ہے۔ آپ کے پاس رہنے کے لئے ایک گھر اور آپ کے تحفظ کے لئے ایک خاندان بھی ہے، اس طرح آپ کو تحفظ اور سلامتی کا حق ہے۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کے علاقے میں تمام بچے مندرجہ بالا حقوق سے لطف اندوز ہوتے ہیں؟

سرگرمی

درج ذیل تین حالات میں، بچوں کے کن حقوق سے انکار کیا جارہا ہے؟ مثال دیں:

- بھکاری بچہ۔
- کمائی کے لئے مزدوری کرتا ہوا بچہ۔
- خطرناک اور وبائی مرض (پولیو) میں مبتلا بچہ۔

جمہوری ریاست میں ایک شہری کا کردار

پاکستان ایک جمہوری ملک ہے۔ ایک شہری ہونے کے ناتے، یہ ایک شہری کی ذمہ داری ہے کہ وہ ووٹ دیتے ہوئے ایک رہنما کو منتخب کرے۔ یہ بھی ایک شہری کی ذمہ داری ہے کہ وہ دیگر شہریوں کو حکومت کی پالیسیوں کے بارے میں آگاہ کرے۔ شہری کو اس بات کی یقین دہانی کرنی ہے کہ وہ اپنے علاقہ میں کمیونٹی کی ترقی میں شریک ہے۔ آپ بچے کے طور پر بزرگوں کی مدد کرسکتے ہیں۔ یہ شہریوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ملک کے قوانین کا احترام کریں اور ریاست سے وفادار رہیں۔

منتخب نمائندوں سے رابطہ رکھیں

آپ اور آپ کے بزرگوں کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ ان منتخب نمائندوں سے رابطہ رکھیں، جو آپ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ لیکن متعدد لوگ رابطہ نہیں رکھتے۔ بعض افراد خوف محسوس کرتے ہیں یا نہیں جانتے کہ وہ اپنے منتخب نمائندوں کو اس بات سے آگاہ کیسے کریں کہ وہ کیا سوچتے ہیں۔ آپ کو کچھ معلومات دی جاتی ہے کہ آپ کیسے اپنے منتخب نمائندوں کو ان باتوں سے آگاہ کر سکتے ہیں:

- ایک خط لکھیں
- ملاقات کے لئے جائیں
- ایک فون کریں
- اجتماع میں بات کریں

آپ کو کیوں اپنے منتخب نمائندوں سے رابطہ رکھنا چاہیے؟

اپنے منتخب نمائندوں سے رابطہ رکھنے کے متعدد اسباب ہیں۔ آپ خواہش کر سکتے ہیں کہ:

- ان کا شکریہ ادا کریں جب انہوں نے کوئی کام کیا ہو۔
- اُن کو کہیں کہ وہ بعض سرگرمیوں میں کوئی کردار ادا کریں۔
- ان کو آگاہ کریں کہ آپ کس طرح تعلیم، جرم، محصول یا ماحولیات کے بارے میں محسوس کرتے ہیں۔

سرگرمی

ہر ایک بیان کا وضاحت سے لکھنے کے ذریعہ جواب دیں کہ کیوں آپ ان سے متفق ہیں یا نہیں ہیں۔

1. ایک شہری کو صرف اس ملک کے ذریعہ واضح کیا جاتا ہے جس میں وہ رہتا یا رہتی ہے۔ میں متفق ہوں / متفق نہیں ہوں کیونکہ: —

____

2. ایک حکومت کو اپنے تمام شہریوں کے ساتھ مساوی سلوک کرنا چاہیے۔ میں متفق ہوں / متفق نہیں ہوں کیونکہ: ________

____

3. ایک شہری ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو ہر وقت اپنے ملک کا ذمہ دار و جوابدہ ہونا چاہیے۔ میں متفق ہوں / متفق نہیں ہوں کیونکہ: ______________________________

4. آپ کی اپنے ملک سے شناخت، کسی گروہ (یعنی نسل، مذہب، قومیت وغیرہ) سے شناخت سے زیادہ اہم ہوتی ہے۔ میں متفق ہوں / متفق نہیں ہوں کیونکہ: ______________________________

حقوق کی سرحدیں ہیں

ہر ایک حق کو کسی دوسرے کے حق کے خلاف متوازن ہونا چاہیے۔ میری گفتگو کا حق، میرا ذہن کسی شخص کے بارے میں کسی دوسرے کے خلاف متوازن ہونا چاہیے، تاکہ ان کی عزت و ناموس تباہ و برباد نہ ہو۔ میرا کوئی ذریعہ اور تدبیر کا حق کسی دوسرے کے حق کے خلاف متوازن ہونا چاہیے۔

سرگرمی

مندرجہ ذیل جدول میں جملہ کو مکمل کرنے کے لئے کالم الف کا کالم ب سے موازنہ کریں۔

کالم الف: کا حق	کالم ب : حدبندیاں
کھیلنے	مفاصلہ اور متفق اوقات سے اور بالغ افراد کے لئے منظور شدہ پروگرام
اظہار رائے	وہ مثبت اقدار کے مالک ہوں اور اپنے بزرگوں سے منظور شدہ ہوں
ٹیلی ویژن دیکھنا	منظور شدہ اوقات اور پروگرام
آئی ٹی (I.T) آلات (موبائل فون، آئی پیڈ، لیپ ٹاپ) استعمال کرنے	دیگر لوگوں کے جذبات اور کوئی اندازِ فکر رکھنے کے حق کا احترام کرنا
دوستوں کو منتخب کرنے	اوقات کو برقرار رکھنے کیلئے اور منظور شدہ کھیل / کھیلوں پر واضح متفق ہونے

شہریوں کے حقوق کو تحفظ حاصل ہے

انسانی حقوق کو تحفظ اور ترغیب دینے کی ذمہ داری کو اپنانا یا آغوش میں لینا: انسانی حقوق کو تحفظ اور ترغیب دینا حکومتوں تک محدود نہیں ہیں۔ ہر ایک شخص پر اپنے بنیادی و اَساسی حقوق کو جاننے، انہیں ترغیب دینے اور ان کا احترام کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

ایک شہری ہونے کے طور پر انسانی حقوق کی پائمالی پر لکھنے کی سرگرمی سرانجام دینا: اگر آپ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا کوئی واقعہ دیکھیں تو آپ اس خلاف ورزی کی رپورٹ ان تنظیموں کو دے سکتے ہیں جو تمام انسانی حقوق کو تحفظ دینے اور انہیں محفوظ رکھنے کے کام سے منسلک اور سرگرم عمل ہیں۔ تاہم انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے بارے میں شکایت درج کرنے کی خاطر، آپ کو اسے لکھنے اور درج ذیل معلومات دینے کے قابل ہونا چاہیے :

- انسانی حقوق پر اقوامِ متحدہ کے عالمی اعلان کے وابستہ آرٹیکل کو شناخت کریں، جس کی خلاف ورزی کی گئی ہو۔
- انسانی حقوق کی خلاف ورزی سے وابستہ تمام حقائق کو تفصیلی انداز میں جمع کریں، اور اگر ممکن ہو تو انہیں تاریخی و واقعاتی انداز میں تحریر کریں۔
- واقعہ کی تاریخ، وقت اور جگہ کی تفصیل فراہم کریں؛ اور وقوعہ کا نام، حیثیت اور واقعہ کی جگہ اگر قابل عمل ہو؛ گواہوں کے نام اور پتہ اور دیگر اہم تفصیلات فراہم کریں۔

سرگرمی

اسکول میں وقفہ / آرام کے دوران، اگر آپ نے کسی سینیئر کلاس کے دوسرے طالب علم کی جانب سے کسی جونیئر کلاس کے طالب علم کو مارتے پیٹتے دیکھا ہے، تو آپ اس کے کھیلنے کے حق کو تحفظ دینے کے لئے کیا خصوصی عملی سرگرمی سرانجام دیں گے؟

سرگرمی: اپنی ذمہ داریوں کو سرانجام دینے کے لئے حالات

ایک ذمہ داری کی شناخت کریں جو درج ذیل ذرائع سے سامنے آتی ہو:

• واعدے • کام کی تفویض • مقرریاں • روزگار • قوانین • رسم ورواج • شہریت • اخلاقی ذمہ داریاں

اب، آپ ذمہ داریوں سے آگاہ ہیں۔ درج ذیل میں ہر ایک پر اپنا ردِ عمل ظاہر کریں؛

- کون سی ذمہ داریوں کو آپ نے آزادانہ یا رضاکارانہ طور پر اپنایا؟
- کن ذمہ داریوں کو آپ نے لازمی فرض کر لیا تھا؟
- کن ذمہ داریوں کو آپ نے شعوری انتخاب کے علاوہ یعنی ان کو سوچے سمجھے بغیر اپنایا تھا؟
- آپ کے خیال میں وہ کونسی دو ذمہ داریاں سب سے زیادہ اہم ہیں؟ کیوں؟
- سب سے زیادہ اہم ان دو ذمہ داریوں کو سرانجام دینے پر آپ کونسا انعام وصول کر سکتے ہیں؟ ان کو سرانجام دینے میں ناکامی پر آپ کون سا جرمانہ ادا کر سکتے ہیں؟
- ان دو ذمہ داریوں کو سرانجام دینے کی کیا اہمیت ہے؟ کیا ہو سکتا ہے اگر لوگ ایسی ذمہ داریوں کو سرانجام نہ دیں؟

ذمہ داریوں کو سرانجام دینے میں تصادموں کا عروج

تصادموں و ٹکراؤ کی دو عمومی اقسام ہیں جو تب اُبھر سکتے ہیں جب ہمیں ان ذمہ داریوں کی سرانجامی میں انتخاب کرنا پڑے گا۔

1. کچھ حالات میں دو ذمہ داریوں میں تصادم ہوتا ہے اور ان دونوں کی سرانجامی کے لئے، کم از کم یکساں وقت میں، ایک راستہ نہیں ہو سکتا۔
2. دیگر حالات میں ذمہ داریوں اور دیگر اقدار و مفادات کے مابین تصادم ہوتا ہے۔

سرگرمی

فرض کریں کہ آپ اپنے اسکول میں طالب علموں کی ایک مجلس میں شریک ہوتے ہیں۔ گروہ کے لئے فرض کیا جاتا ہے کہ وہ کھیلنے کے لئے قوائد وضوابط طے کرتے ہیں۔ آپ کو گفتگو کرنے اور اپنی تجاویز دینے کا حق ہے۔

- آپ جس انداز میں گفتگو کریں گے وہ آپ کی کونسی ذمہ داریاں ہونگی اور آپ کو کس ذمہ داری کے تحت گفتگو کرنا ہے؟ اُن ذمہ داریوں کی فہرست مرتب کریں۔
- مجلس میں آپ کی گفتگو کرنے کے حق کی جانب دیگر طالب علموں پر کون سی ذمہ داریاں عائد ہونگی؟ اُن ذمہ داریوں کی فہرست مرتب کریں اور اُن ذمہ داریوں کو واضح کریں۔
- مجلس میں دیگر طالب علموں کی جانب سے گفتگو کرنے کے حق پر آپ پر کون سی ذمہ داریاں عائد ہونگی؟ اُن ذمہ داریوں کی فہرست مرتب کریں اور اُن ذمہ داریوں کو واضح کریں۔
- اظہارِ رائے کی آزادی کے حق پر تب کیا ہو سکتا ہے اگر جس ذمہ داریوں پر آپ نے بحث کی ہے ان ذمہ داریوں کو کوئی بھی سرانجام نہ دے؟

قانونی مشاورت و وکالت کیا ہے؟

1. قانونی وکالت کا مطلب یہ یقین دہانی کرنا ہے کہ سماج میں کمزور لوگ اس قابل ہیں کہ :

- ان معاملات پر ان کی آواز کو سنا جائے گا جو ان کے لئے اہم ہیں۔
- ان کے حقوق کو بچایا اور تحفظ دیا جائے گا۔
- ان کے خیالات اور حقیقی خواہشات پر غور کیا جائے گا جب ان کی زندگیوں کے بارے میں فیصلے کئے جا رہے ہوں۔

2. قانونی وکالت لوگوں کی امداد اور ان کو اس قدر قابل بنانے کا طریقہ کار ہے کہ :

- اپنے خیالات اور تشویش کا اظہار کریں۔
- معلومات اور خدمات تک رسائی حاصل ہو۔
- اپنے حقوق اور ذمہ داریوں کو تحفظ اور ترغیب دیں۔
- پسند اور انتخاب کو تلاش کریں۔

بہرحال، قانونی وکالت کو واضح کیا جا سکتا ہے کہ یہ ''ایک عملی طریقہ کار ہے جس کی اَساس تصدیق شدہ گواہی پر ہے، جو براہ راست یا بلاواسطہ فیصلہ سازوں، ساجھیداروں اور ان متاثرہ اشخاص پر اثر انداز ہوتی ہے، جن کی امداد کی جائے اور ان سرگرمیوں کو نافذ کیا جائے، جو انسانی حقوق کی سرانجامی میں امداد و رہنمائی کریں۔''

قانونی وکالت کی حکمت عملی کو ترقی دینے کا عملی طریقہ کار

قدم 1۔ مقاصد: آپ کیا چاہتے ہیں؟

ایک مؤثر قانونی وکالت کی کوشش کی ابتداء مقاصد کے واضح تعین کے ساتھ ہونی چاہیے۔ اس میں طویل المیعاد مقاصد اور جزوی میعادی مقاصد شامل ہو سکتے ہیں۔

قدم 2۔ سامعین: یہ آپ کو کون دے سکتا ہے؟

وہ کونسے لوگ اور ادارے ہیں، جن کو آپ حرکت دینا چاہتے ہیں؟ اس میں وہ شامل ہیں جن کے پاس تفویض اور سپرد کرنے (یعنی عوامی اختیارات) کا حقیقی رسمی اختیار ہے اور دیگر کردار بھی ہیں جو اپنی فیصلہ سازی (میڈیا، اہم انتخابی حلقہ اور دیگر) پر اثر انداز ہونگے۔

قدم 3۔ پیغام: ان کو کیا سننے کی ضرورت ہے؟

ان مختلف سامعین تک پہنچنے کے لئے پیغامات کا سلسلہ جوڑنے کی ضرورت پڑے گی، جو عمل مؤثر ہوگا۔ مؤثر قانونی وکالت کے پیغامات کے عمومی طور دو بنیادی اجزاء ہوتے ہیں: کیوں قانونی وکالت کے مقاصد اس عمل کی ادائیگی کے لئے صحیح ہے اور کیوں یہ ادائیگی کے لئے اختیارات کے سیاسی مفاد میں ہے۔

قدم 4۔ قاصد: کیوں انہیں یہ بات سننے کی ضرورت ہے؟

مختلف سامعین کے لئے سب سے زیادہ قابلِ بھروسہ قاصد کون ہیں؟ قاصدوں کی تین اقسام اہم ہیں: ''ماہرین''

جن کی ساکھ زیادہ ترفنی ہوتی ہے؛ان لوگوں کی ''قابلِ بھروسہ وپختہ آوازیں'' جوذاتی تجربے پر گفتگو کرسکتے ہیں اور ''بااثر لوگ'' جن کے کچھ سیاسی تعلقات ہوتے ہیں، جو بااختیار لوگوں یا اداروں کو سننے کی خواہش پر مجبور کر سکتے ہیں۔

قدم 5۔ کارروائی: پیغام پہنچانا کتنا بہترین ہوتا ہے؟

قانونی وکالت کے پیغام کو سپرد کرنے کے مسلسل و بلا تعطل طریقے ہوتے ہیں۔ بعض ''داخلی حکمت عملیاں'' ہوتی ہیں جن میں روایتی ذرائع اور اجلاسوں کے ذریعہ ترغیب و تحریک وقوعہ ہوتی ہے۔ ایک دوسرا انداز ''خارجی حکمت عملیوں'' میں ملوث ہونا ہوتا ہے، جس کا مقصد ان مضامین اور سیاق وسباق میں تبدیلی لانا ہوتا ہے جس میں فیصلے کئے جاتے ہیں۔ یہ دونوں پہنچ ورسائی کے مرکب قانونی وکالت کے لئے درست ذرائع ہوتے ہیں۔ یہ طریقہ کار اس پر انحصار کرتا ہے، جس پر کام کی سرانجامی کی ضرورت ہوتی ہے اور اس میں ملوث گروہ کام کرنے کے قابل ہوتے ہیں اور ایسا کرتے ہوئے وہ فرحت محسوس کرتے ہیں۔

قدم 6۔ وسائل: ہم نے کیا حاصل کیا ہے؟

ایک مؤثر قانونی وکالت کی کوشش کو قانونی وکالت کے وسائل کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس میں ماضی کی قانونی وکالت کے کام، گذشتہ وابستگی، ارکانَ اور دیگر لوگ، معلومات اور سیاسی ذہانت شامل ہوتی ہیں۔

قدم 7۔ اختلافات وشگاف: ہمیں ترقی کے لئے کن باتوں کی ضرورت ہوتی ہے؟

آئندہ قدم قانونی وکالت کے ذرائع کو شناخت کرنا ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ اس کا مطلب ان اتحادوں، جن کی تعمیر کی ضرورت ہے اور میڈیا اور تحقیق کی طرح قابلیت کی جانب دیکھنا ہے، جو کسی بھی کوشش کے لئے انتہائی اہم ہوتے ہیں۔

قدم 8۔ ابتدائی کوششیں: ہم کیسے ابتداء کریں؟

حکمت عملی کو آگے بڑھانے کے لئے ابتداء میں کون سا طریقہ مؤثر ہوگا؟ وہ کچھ طاقتور وزبردست قلیل المعیادی مقاصد یا منصوبے کون سے ہیں جو کہ راست لوگوں کو آپس میں متحد کریں گے، آگے بڑے سے بڑے کاموں کی کسی چیز کا نشان وحدف مقرر کریں گے اور کوئی ایسی قابلِ حصول چیز تخلیق کریں گے جو آئندہ قدم کے لئے بنیاد وآساس رکھتی ہو؟

قدم 9۔ تشخیص واندازہ لگانا: ہم کیسے آگاہ ہوں کہ وہ کام کررہا ہے؟

بہرحال، طریقہ کار کو جانچنے اور پڑتال کی ضرورت ہے۔ حِکمتِ عملی کی ضرورت ہے کہ متذکرہ بالا ہر ایک اقدام کی دوبارہ مشاہدہ کے ذریعہ تشخیص کی جائے۔

سرگرمی

اپنے انتخاب کے حق کے لئے قانونی مشاورتی حکمت عملی بنائیں۔

استاد کیلئے ہدایت:

طالب علموں کی رہنمائی کریں اور انہیں دو یا تین طالب علموں کے گروہ میں تقسیم کریں اور انہیں ایک منظم سلسلے اور متواتر سرگرمیوں کا منصوبہ بنانے کی ہدایت کریں جن کو قانونی مشاورت کو دستاویزی شکل دینے کے لئے اپنے انتخاب کے حق کی خاطر اختیار کیا جائے گا۔

خلاصہ

اس باب میں آپ نے مطالعہ کیا کہ ایک شخص جو کسی خاص ملک کا قانونی طور پر تسلیم شدہ رہائشی ہو اس کو شہری کہا جاتا ہے۔ آپ ان متعدد حقوق سے متعارف ہوئے جو لوگوں کو حاصل ہیں۔ حقوق پر کچھ پابندیاں عائد ہیں اور لوگوں کو دیگر لوگوں کے حقوق کا بھی احترام کرنا چاہیے۔ قانونی مشاورت و وکالت سب سے زیادہ کمزور و مجروح لوگوں کی وکالت، رہنمائی، امداد یا سفارشات اور سرگرم حمایت کا عمل ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

اپنی معلومات اور تفہیم کا جائزہ لیں

خالی جگہوں کو پر کریں

i. شہری حقوق خصوصی طور پر ایک شہری کی ________ اور زندگی کے ساتھ شریک ہوتے ہیں۔

ii. آئین کے آرٹیکل 25-A کے مطابق پانچ سال (5) سے سولہ سال (16) کی عمر کے تمام بچوں کو ________ فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری قرار دیا گیا ہے۔

iii. بنیادی حقوق بہتر زندگی ________ اور ________ کی حوصلہ افزائی کرتے اور ترغیب دیتے ہیں۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

i. ایک ملک میں شہری کس قسم کے حقوق سے لطف اندوز ہوتے ہیں؟

ii. ایک شہری کی کون سی ذمہ داریاں ہوتی ہیں؟

iii. حقوق پر حدود عائد کیوں ہیں؟

iv. اپنے علاقہ کے منتخب نمائندوں سے رابطے کے اسباب کو بیان کریں؟

v. قانونی مشاورت و وکالت کی حکمت عملی کو ترغیب دینے کے طریقہ کار کو بیان کریں؟

vi. قانونی مشاورت و وکالت کی دو حکمت عملیوں کو پہچانیں جو آپ جانتے ہیں اور مثال دیں کہ ان کو کیسے استعمال کیا جاتا ہے؟

اپنی تحقیقاتی/تفتیشی مہارت کو استعمال کریں

درج ذیل میں سے کسی ایک ملک کے شہریوں کی جانب سے لطف اندوز ہونے والے حقوق کو تلاش کریں:

نمبر	امریکہ	برطانیہ	چین

باب 3: شہری سماجی تنظیم کا کردار اور سرگرم شہریت

حاصلاتِ تعلّم

- شہری سماجی تنظیم کی اصطلاح کو واضح بیان کرنا۔
- مختلف شہری سماجی تنظیموں اور ان کے اس کام کو شناخت کرنا جو ہر ایک تنظیم آپ کے قرب وجوار کی برادری، قومیت اور عالمی سطح پر کرتی ہے۔
- شہری سماجی تنظیموں کی ان کے کام کی بنیاد پر درجہ بندی کرنا۔
- شہری سماجی تنظیموں کے کردار اور فرائض کو شناخت کرنا۔
- شناخت کرنا کہ کون سے محرکات کی وجہ سے لوگ شہری سماجی تنظیموں میں شامل ہوتے ہیں اور آپس میں متحد ہو کر کسی مقصد کے لئے کام کرتے ہیں۔
- عوام کی فلاح و بہبود کے لئے امداد میں شہری سماجی تنظیموں کے کردار کو واضح کرنا۔
- اُن عناصر کو شناخت کرنا جو شہری سماجی تنظیموں کی ضرورت کو پیدا کرتے ہیں۔
- بیان کرنا کہ کیسے شہری سماجی تنظیمیں حقوق کو ترغیب دیتی ہیں اور جمہوریت کو مستحکم و مضبوط کرتی ہیں۔
- اپنی منتخب ایک شہری سماجی تنظیم کے بارے میں تحقیقات کر کے اس کے اغراض اور مقاصد کو شناخت کرنا، سرگرمیوں میں ملوث تنظیم کے اغراض و مقاصد کو ذہن نشین کرنا اور اس کے دباؤ و اثرات کا اندازہ لگانا۔ اپنے دوستوں کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کرنا۔
- شہری سماجی تنظیموں کی جانب سے پاکستان میں جمہوری اقدار و ثقافت کو فروغ دینے کے لئے سرانجام دیئے گئے کاموں کی فہرست مرتب کرنا۔
- اُن شہری سماجی تنظیموں کے ناموں کی فہرست مرتب کرنا جو بچوں (یعنی اسکاؤٹس، گرل گائیڈ، پاکستان میں نوجوانوں کی اسیمبلی) کے لئے قائم کی گئی ہیں۔
- رضاکار اصطلاح کی وضاحت کرنا۔
- وضاحت کرنا کہ کیسے کسی سماج میں رضاکار سرگرمی کا عمل عام لوگوں کی فلاح و بہبود میں سہولیات فراہم کرتا ہے۔
- اس سطح کو شناخت کرنا جس میں نوجوان لوگ پاکستان میں رضاکارانہ طور پر اپنا وقت اور مہارت فراہم کرتے ہیں۔
- اُن تین فعلوں کی شناخت کرنا جو پاکستان میں رضاکار سرگرمی کے عمل کو فروغ دینے کے لئے کئے جاسکتے ہیں۔

تعارف

اس باب میں آپ شہری سماجی تنظیم اور سماج کی بہتری و بھلائی کے لئے اُن کے کردار کے بارے میں مطالعہ کریں گے۔ آپ شہری سماجی تنظیموں، ان کے فرائض اور پاکستان میں جمہوری اقدار و ثقافت کے فروغ کے بارے میں ان کے کردار سے بھی متعارف ہونگے۔ علاوہ ازیں، آپ رضاکار سرگرمی کے عمل کے تصور سے تفصیل سے متعارف بھی ہونگے۔

شہری سماجی تنظیم کیا ہے؟

یہ ایک ایسی تنظیم ہے جس کو کمیونٹی کے مفادات کو فروغ دینے کے لئے بنایا گیا ہو۔ اس اصطلاح ''شہری سماجی تنظیم'' کا حوالہ و اشارہ عام طور پر ریاست یا حکومت کے اختیار سے خارج سماجی تعلقات اور تنظیموں کی جانب ہوتا ہے۔ ایک شہری سماجی تنظیم اُن گروہوں یا تنظیموں پر مشتمل ہوتی ہے جو شہریوں کے مفاد میں کام کرتے ہیں، لیکن وہ حکومت کے اختیار سے خارجی طور پر اور غیر منافع بخش شعبہ میں کردار ادا کرتی ہے۔ وہ تنظیمیں اور ادارے جو شہری سماجی

تنظیم کی تشکیل کرتے ہیں ان میں لیبر یونینز، غیر منافع بخش تنظیمیں اور دیگر خدمات فراہم کرنے والے ادارے شامل ہوتے ہیں، جو سماج کو اہم خدمت فراہم کرتے ہیں لیکن عام طور واپسی میں بہت کم وصول کر پاتے ہیں۔

> **سرگرمی**
> اُن عناصر کو تلاش کریں جو شہری سماجی تنظیموں کی ضرورت کو پیدا کرتے ہیں۔ آپ اُن عناصر کی تلاش میں اپنے بزرگوں سے رہنمائی لے سکتے ہیں۔

شہری سماجی تنظیم کی درجہ بندیاں

متعدد شہری سماجی تنظیمیں انصاف اور انسانی حقوق (معاشی، سماجی، ثقافتی اور سیاسی حقوق) کے شعبے میں سرگرمِ عمل ہیں۔ کچھ تنظیمیں مقامی حکومتی نظام کے عملی طریقہ کار اور اقتدار کی عدم مرکزیت، اختیار اور ذرائع سے وابستہ معاملات پر بنیادی سطح تک کام کرتی ہیں۔ جبکہ دیگر تنظیمیں انتخابی ترامیم، انتظامی تبدیلیوں اور معلومات تک لوگوں کی رسائی کو مرکزِ نگاہ بنانے پر زور دیتی ہیں۔

شہری سماجی تنظیموں کے فرائض

شہری سماجی تنظیمیں درج ذیل فرائض سرانجام دیتی ہیں:

مشاورت و وکالت: اُن سرگرمیوں میں انتخابی مہم چلانے، راہ ہموار کرنے کے لئے کردار، براہ راست کارروائی، میڈیا نگرانی اور عوامی تعلیم سمیت شعور اُجاگر کرنا شامل ہیں۔ وکالت کے پروگرام اکثر پالیسی معاملات سے وابستہ ہوتے ہیں کیونکہ تنظیمیں اور انفرادی لوگ عوامی پالیسی اور رسم و رواج کی تبدیلی کے لئے جدوجہد کرتے ہیں۔

چندہ و خیرات دینا: شہری سماجی تنظیمیں جمہوری حکومتی انتظامات کے مُحرکات کی حمایت میں دیگر تنظیموں کو مالی اعانت مہیا کرتی ہیں۔

قانونی امداد: اس میں انفرادی اشخاص اور تنظیموں کی قانونی امداد شامل ہوتی ہے۔

رابطے جوڑنا: یہ آمد و رفت کی ترقی اور فروغ دینے اور تنظیموں یا انفرادی اشخاص کے درمیان باہمی تبادلہ کے نظام سے وابستہ ہوتی ہیں۔

پالیسی: شہری سماجی تنظیمیں اغراض و مقاصد متعین کرنے کے طریقہ کار اور خصوصی پالیسیوں کو وضع کرنے میں بھی ملوث ہوتی ہیں۔ وہ اُن پالیسیوں پر عمل درآمد کے لئے سرگرم منصوبہ بھی تشکیل دیتی ہیں۔

تحقیق: شہری سماجی تنظیمیں محققوں کی اُن خصوصی معاملات پر تحقیق کرنے کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں، جو کمیونٹی کو متاثر کرتے ہیں۔

فنی معاونت: شہری سماجی تنظیمیں اُن مختلف مسائل سے نِمٹنے کے لئے مشاورت اور فنی معاونت بھی فراہم کرتی ہیں، جو دیگر تنظیمیں شناخت کرتی ہیں۔

تربیت: اس میں وہ سرگرمیاں شامل ہوتی ہیں جو انفرادی اشخاص کے خصوصی علم اور فنون کو ترقی دینے کے لئے تیار کی جاتی ہیں۔ تربیتی طریقے استعمال کئے جاتے ہیں ان میں ورکشاپس، کانفرنسز اور مختصر کورسز شامل ہوتے ہیں۔ شعبوں کا دائرہ وسیع ہوتا ہے، جس میں ووٹروں کی تعلیم، سیاسی عملی طریقہ کار میں خواتین کی زیادہ شراکت کی حوصلہ افزائی کے طریقوں سمیت جدید ٹیکنالوجی میں تربیت بھی شامل ہوتی ہے۔

متعدد تنظیمیں اُن پالیسیوں اور عملی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی و ترقی کے لئے مشاورت و وکالت میں ملوث ہیں، جو جمہوری عمل کو فروغ دیتی ہیں۔ اُن کی سرگرمیوں میں شہری سماج کے شعبہ کی ترقی وفروغ میں امداد، شہری حقوق کو فروغ اور لوگوں کی جمہوری طریقہ کار میں شمولیت، سیاست میں عورتوں کی شرکت کو فروغ دینا اور سیاسی بحث مباحثہ کی ترویج و پھیلاؤ کے شرائط شامل ہیں۔

> **سرگرمی**
>
> مختلف شہری سماجی تنظیموں کی فہرست مرتب کریں، جو آپ کے ملک میں مقامی، قومی اور بین الاقوامی طور پر کام کرتی ہیں۔ اخبارات، انٹرنیٹ، والدین اور دیگر موجود ذرائع سے رہنمائی حاصل کریں۔

ایک جمہوری ملک میں شہری سماجی تنظیموں کا کردار

- شہری سماجی تنظیم کا بنیادی کردار ریاست کے اختیار کو محدود کرنا اور ضابطے میں رکھنا ہوتا ہے۔
- شہری سماجی تنظیموں کے افراد کو ملحوظ خاطر اور ذہن میں رکھنا ہوتا ہے کہ سرکاری عہدیدار کیسے اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہیں۔ انہیں اختیار کے کسی بھی تجاوز وغیر قانونی استعمال پر عوامی تشویش کو ظاہر کرنا پڑتا ہے۔
- شہری سماجی تنظیمیں سیاسی معاونت ورہنمائی کو فروغ دیتی ہیں۔
- شہری سماجی تنظیمیں جمہوری زندگی کے دیگر اقدار کو ترقی دینے میں رہنمائی کرسکتی ہیں: اُن اقدار میں رواداری، معتدل رویہ، سمجھوتہ اور دیگر لوگوں کی رائے کا احترام شامل ہیں۔
- شہری سماجی تنظیمیں اسکولوں میں بھی جمہوری شہری تعلیم کے لئے پروگراموں کو ترقی دینے میں مدد کرسکتی ہیں۔
- شہری سماجی تنظیمیں مختلف مفادات کے اظہار کے لئے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتی ہیں۔
- شہری سماجی تنظیمیں سماج میں مختلف برادریوں کو یکجا کرنے کے عملی طریقہ کے ذریعہ جمہوریت کو مضبوط کرسکتی ہیں۔
- شہری سماجی تنظیمیں مستقبل کے سیاسی رہنماؤں کے لئے تربیتی میدان فراہم کرسکتی ہیں۔
- شہری سماجی تنظیمیں اہم عوامی معاملات ومسائل کے بارے میں عوام کو آگاہی دینے میں مدد کرسکتی ہیں۔
- شہری سماجی تنظیمیں تکرار وتضادات کے درمیان سفارتکار بننے اور انہیں حل کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہیں۔
- شہری سماجی تنظیموں کا انتخابات کی انعقاد کی نگرانی میں کردار ادا کرنے کے لئے اہم اور مرکزی کردار ہوتا ہے۔

سرگرمی

گروہوں میں ایک ساتھ کام کریں اور بحث کریں کہ کیسے شہری سماجی تنظیمیں حقوق کو فروغ دیتی ہیں اور جمہوریت کو مضبوط کرتی ہیں۔

رضاکار

وہ شخص جو کسی معاوضہ یا ادائیگی کے بغیر کسی تنظیم کے لئے کام کرتا ہے اس کو رضاکار کہا جاتا ہے۔ رضاکار طور کردار ادا کرنے کے تصور کا حوالہ واشارہ کسی شخص، گروہ یا ادارہ کی جانب سے اپنے انتخاب کے ذریعہ لازمی طور کسی متوقع مالی مفاد کے علاوہ کمیونٹی کے مجموعی مفاد کے لئے خدمات انجام دینے کے عمل کی طرف ہوتا ہے۔

رضاکار سرگرمی: بہتر سماج کی تعمیر

جہاں آپ رہتے ہیں اس علاقہ کو بہتر بنانے کے لئے سرگرم کردار ادا کرنے سے آپ ایک رضاکار بن سکتے ہیں۔ آپ اپنی کمیونٹی کو واپسی میں کچھ دیتے ہیں۔ اور جب آپ کچھ واپس دیتے ہیں، تو واپسی میں آپ کو بھی کچھ ضرور ملے گا۔ آپ وہ انعامات وصول کرتے ہیں، جو آپ کی کمیونٹی میں دیگر لوگوں کی زندگیوں میں مثبت امتیاز پیدا کرنے سے ظاہر ہوتا ہے۔

عام لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے رضاکاروں کی شراکت

- رضاکار سرگرمی کا عمل عالمی معیشت میں اہم ترقی و شراکت کا کردار ادا کرتا ہے۔
- رضاکار سرگرمی کا عمل مختلف شعبوں کے درمیان سماجی تعلقات کو فروغ دیتا ہے، اور حکومتوں اور ریاستوں کے درمیان پُل بننے کا کردار ادا کرتا ہے۔
- رضاکار سرگرمی کا عمل زیادہ جامع، محفوظ، مضبوط کمیونٹی کی تعمیر میں مدد کرتا ہے، کمیونٹی اور پڑوسیوں کے درمیان سماجی میلاپ میں اضافہ کرتا ہے۔
- رضاکار سرگرمی کا عمل سرگرم شہریت اور سماجی ترقی میں لوگوں کی زیادہ شراکت کو فروغ دیتا ہے۔
- رضاکار سرگرمی کا عمل نوجوانوں کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے اور ماحولیاتی خطرات کو کم کرنے میں مدد کرتا ہے۔
- رضاکار سرگرمی کے عمل سے رضاکاروں پر بھی مثبت اثرات پڑتے ہیں۔ اس سے ان کی خودداری میں اضافہ، متعدد فنون اور صلاحیتوں میں اضافہ اور دیگر لوگوں کی امداد کرنے کے لئے ان کی متحرک سرگرمی میں اضافہ ہوتا ہے۔

سرگرمی

رضاکاروں سے انٹرویو کا اہتمام کریں اور ان سے انٹرویو لیکر یہ بات معلوم کریں کہ وہ کس حد تک پاکستان میں رضاکارانہ طور پر اپنا وقت اور مہارت دینے میں قابل ہوئے ہیں۔

خلاصہ

اس باب میں آپ نے مطالعہ کیا کہ ایک شہری سماجی تنظیم اُن گروہوں یا تنظیموں پر مشتمل ہوتی ہے، جو شہریوں کے مفاد میں کام کرتے ہیں۔ متعدد شہری سماجی تنظیمیں انصاف اور انسانی حقوق (معاشی، سماجی، ثقافتی اور سیاسی حقوق) کے وسیع شعبوں میں سر گرمِ عمل ہیں۔ آپ متعارف ہوئے کہ شہری سماجی تنظیمیں مشاورت و وکالت، مالی معاونت، قانونی امداد، نیٹ ورکنگ، پالیسی، تحقیق، فنی امداد اور تربیت جیسی سر گرمیاں ادا کرتی ہیں۔ شہری سماجی تنظیمیں ایک جانچ پڑتال، ایک نگرانی ہے، لیکن جمہوری ریاست اور اس کے شہریوں کے درمیان مثبت تعلقات جیسے کام کی جدوجہد میں اہم حصیدار بھی ہیں۔ آپ نے یہ بھی مطالعہ کیا کہ ایک شخص، جو کسی معاوضہ کی ادائیگی کے بغیر کسی تنظیم کے لئے کام کرتا ہے، اس کو رضاکار کہا جاتا ہے۔ رضاکار سر گرمی کا عمل وسیع پیمانے کی معیشت میں متحرک کردار ادا کرتا ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

اپنی معلومات اور تفہیم کا جائزہ لیں

خالی جگہوں کو پر کریں

i. وہ شخص جو کسی معاوضہ کی ادائیگی کے بغیر کسی تنظیم کے لئے کام کرتا ہے اس کو ______ کہا جاتا ہے۔

ii. شہری سماجی تنظیم کا بنیادی کردار ______ کے اختیار کو محدود کرنا اور ضابطے میں رکھنا ہوتا ہے۔

iii. رضاکار ______ کے شعبہ میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

iv. شہری سماجی تنظیم مستقبل کے سیاسی ______ کے لئے تربیتی میدان فراہم کر سکتی ہے۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں

i. شہری سماجی تنظیموں کے کردار اور فرائض کو شناخت کریں۔

ii. شناخت کریں کہ وہ کونسے محرکات ہوتے ہیں جو لوگ شہری سماجی تنظیموں میں شامل ہوتے ہیں اور کسی مقصد کے لئے اکٹھے مل کر کام کرتے ہیں۔

iii. عوام کی فلاح و بہبود کے لئے شراکت میں شہری سماجی تنظیموں کے کردار کی وضاحت کریں۔

iv. ان تین باتوں کو شناخت کریں جو پاکستان میں رضاکار سر گرمی کے فروغ عمل کے لئے کی جاسکتیں ہیں۔

دوسروں سے تعاون کریں

گروہوں میں مل کر کام کریں۔ بعض گروہ حصہ "الف" پہ کام کریں، جبکہ دیگر حصہ "ب" پر کام کریں اور بعد میں تمثیل نمائی و پیشکش کرتے ہوئے کلاس میں معلومات کا تبادلہ کریں۔

"الف" اُن شہری سماجی تنظیموں کے نام لکھیں جو بچوں (یعنی اسکاؤٹس، گرل گائیڈ، پاکستان میں نوجوانوں کی اسمبلی) کے لئے قائم کی گئیں ہیں۔

"ب" شہری سماجی تنظیموں کی جانب سے پاکستان میں جمہوری اقدار و ثقافت کو فروغ دینے کے لئے سرانجام دیئے گئے کاموں کی فہرست مرتب کریں۔

شہری سماجی تنظیم کا نام	خدمات / کام
اسکاؤٹس	
گرل گائیڈ	
پاکستان میں نوجوانوں کی اسمبلی	

اپنی تحقیقاتی / تفتیشی مہارتوں کو استعمال کریں

اپنے انتخاب کی ایک شہری سماجی تنظیم کے بارے میں تحقیقات کر کے اس کے اغراض اور مقاصد کو شناخت کریں، سرگرمیوں میں ملوث تنظیم کے اغراض و مقاصد کو ذہن نشین کرلیں اور اس کے دباؤ و اثرات کا اندازہ لگائیں۔ اپنے دوستوں کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کریں۔

یونٹ 3

ایشیا کی سرزمین اور اس کی زندگی

یونٹ کا تعارف

یہ یونٹ ایشیا کی سرزمین اور لوگوں کے بارے میں ہے۔ مختلف ایشیائی ممالک کے لوگوں کے درمیان باہمی روابط و تعلقات پر بحث کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں، آپ ایشیائی سرزمین کی طبعی شکل و صورت، پانی کے ذرائع اور لوگوں کی نقل مکانی اور آبادکاری کے طریقہ کار پر علم حاصل کریں گے۔

باب 1: ایشیا کی سرزمین

حاصلاتِ تعلّم

- دنیا کے نقشہ پر ایشیا کا محل وقوع معلوم کرنا۔
- نقشہ پر ایشیا کے اہم طبعی خدوخال کو معلوم کرنا اور ان کے نام ظاہر کرنا۔
- مقام نگار نقشہ کو استعمال کرتے ہوئے ایشیا کی طبعی شکل و صورت کو شناخت کرنا۔
- ایشیا میں منتخب مقامات کے نقش و نگار کی لکیروں سے جائزہ لینا اور سب سے اونچے اور سب سے چھوٹے نقطوں کو تلاش کرنا۔
- نقشہ پر ایشیا کے اہم جنگلات کو تلاش کرنا۔
- وضاحت کرنا کہ ایشیا کے گھنے جنگلات کہاں واقع ہیں اور وہ کیوں بڑھتے جا رہے ہیں۔
- گھنے جنگلات کی اہمیت کو بیان کرنا۔
- ایشیا میں گھنے جنگلات کی ماضی اور حال کی ہوائی تصاویر اور سیٹلائیٹ خاکوں کا موازنہ کرنا اور جنگلات کے کٹنے کے عمل کو ظاہر کرنا۔
- ملائیشیا اور برازیل میں گھنے جنگلات کے تحفظ کیلئے کئے گئے اقدامات پر تحقیقات کا انعقاد کرنا۔
- ایشیا کے اہم صحراؤں کے نام ظاہر کرنا۔
- ایشیا کے صحراؤں کی شکل و صورت اور خدوخال بیان کرنا۔
- بیان کرنا کہ کیوں بعض مقامات پر صحراؤں میں فطری اسباب کی بناء پر اضافہ ہو رہا ہے۔
- صحرائے گوبی اور جزیرہ نما صحرائے عرب کی خصوصیات کا موازنہ کرنا۔
- ریگستانوں میں نباتات اور حیوانی زندگی کو بیان کرنا۔
- برطانیہ اور بنگلادیش کے ساحلی علاقوں کی فطری صفات کا موازنہ کرنا۔

تعارف

اس باب میں آپ ایشیا کے بارے میں مطالعہ کریں گے جو دھرتی پر سب سے بڑا براعظم ہے۔ ایشیا کی گوناگون طبعی خصوصیات ہیں جس میں اونچے پہاڑ، اونچے سطح مرتفع، زرخیز میدانی وادیاں اور وسیع ریگستان شامل ہیں۔ اس میں متعدد ساحلی اور میدانی علاقے (سمندر سے دور دراز) بھی ہیں۔ جغرافیائی امتیاز علاقہ کے موسمی حالات پر اثرانداز ہوتا ہے۔ مختلف موسمی حالات گوناگون سبزیوں کی افزائش میں مددگار ثابت ہوتے ہیں، جہاں جانوروں کی متعدد انواع زندہ رہتی ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

دنیا سمیت ایشیا کے رقبہ میں سب سے بڑا ملک روس اور سب سے زیادہ آبادی والا ملک چین ہے۔

محل وقوع

آپ نے چھٹی جماعت میں مطالعہ کیا کہ ایشیا دنیا کا سب سے بڑا براعظم ہے۔ دنیا میں اس کی سب سے بڑی زمینی مقدار (17,212,000 مربع میل) اور آدمشماری (60% سے بھی زیادہ) ہے۔ اس براعظم کی سرحدیں مغرب میں یورپ اور اُرال (پہاڑوں) سے جاملتی ہیں۔

دنیا کے نقشے پر ایشیا

سرگرمی

مندرجہ بالا نقشہ کو دیکھیں اور اُن سمندروں کے نام لکھیں جو ایشیا کی سرحدیں قائم کرتے ہیں۔ استاد طالب علموں کی شمالی، جنوبی اور مشرقی سمتوں کی نشاندہی کرنے میں رہنمائی کرے گا۔

i۔ ان کے شمال میں ____________________

ii۔ ان کے مشرق میں ____________________

iii۔ ان کے جنوب میں ____________________

استاد کیلئے ہدایت:

ذہنی مشق کیلئے استاد طالب علموں کو سمتوں یعنی مشرق، مغرب، شمال اور جنوب کو ذہن نشین کرنے کی ہدایت کریں گے۔ بعدازاں، استاد ان کو (عام طور نقشہ پر) یاددہانی کرائیں گے کہ مشرق، دائیں ہاتھ کی طرف اور مغرب بائیں ہاتھ کی طرف ہوتا ہے۔ جبکہ شمال مشرق اور مغرب کے درمیاں اوپر کی طرف اور جنوب بھی مشرق اور مغرب کے درمیاں لیکن نیچے کی طرف ہوتا ہے۔

ایشیا کی طبعی خصوصیات

ایشیامیں پہاڑ

کیاآپ کو وہ یاد ہے جو آپ نے ہمالیہ کے بارے میں گذشتہ جماعت میں مطالعہ کیا تھا؟ یاد کریں کہ وہ کہاں واقع ہیں اور ہمالیہ پہاڑی سلسلہ کی سب سے بڑی چوٹی کا نام لکھیں۔ ایشیا پہاڑوں، سطح مرتفع، میدانی علاقوں اور ریگستانوں سے گِھرا ہوا ہے۔ کچھ اہم پہاڑوں اوران کے محل وقوع کادرج ذیل ذکر کیا گیاہے۔

پہاڑ	محل وقوع	پہاڑ	محل وقوع
التائی	مشرق۔وسطی ایشیا	تائین شان	وسطی ایشیا
گھاٹ	ہندوستان کا مشرقی اورمغربی ساحلی علاقہ	اُرال	روس سے قازقستان کی سمتِ شمالی علاقہ
کون لون	مغربی چین اور صحرائے گوبی	زیگروس	خلیج ہرمز تک ایرانی سطح مرتفع مغربی اورجنوب۔مغربی علاقہ

سطح مرتفع

سطح مرتفع اپنے قرب وجوار کے علاقوں سے اونچا ہوتا ہے۔ یہ سمندر کی سطح سے زیادہ اونچا علاقہ ہوتا ہے، جس کی سطح کافی ہموار ومرتفع ہوتی ہے۔اس کی شکل وصورت ٹیبل کے نمونہ سے مماثلت رکھتی ہے۔ایشیا میں درج ذیل سطح مرتفع شامل ہیں:

سطح مرتفع

سطح مرتفع	محل وقوع
ایرانی سطح مرتفع	ایران، افغانستان اور پاکستان
دکن سطح مرتفع	ہندوستان کا جنوبی علاقہ
تبتی سطح مرتفع	جنوبی منگولیا اور مغربی چین (جو دنیا کی چھت کے نام سے مشہور ہیں۔)

کیا آپ کو یاد ہے؟

آپ نے چھٹی جماعت میں پاکستان میں موجود سطح مرتفع کے بارے میں مطالعہ کیا تھا ۔ پاکستان میں دو سطح مرتفع یعنی بلوچستان اور پوٹوہار سطح مرتفع ہیں۔

میدانی و نشیبی علاقہ

میدانی و نشیبی علاقہ، نیچا اور ہموار زمین ہوتی ہے۔ پاکستان میں پنجاب اور سندھ، دریائے سندھ کے میدانی و نشیبی علاقوں میں گھرا ہوا ہے۔

سرگرمی

ایشیا (جنوبی ایشیا کے علاوہ) کے کوئی بھی دو میدانی و نشیبی علاقوں کو تلاش کریں۔ اس کے متعلق ایشیا کی طبعی خصوصیات کے نقشہ میں دی گئی چابی آپ کی رہنمائی کرے گی۔

i۔ ________________

ii۔ ________________

استاد کیلئے ہدایت:

استاد، طالب علموں سے معلومات کا تبادلہ کریں گے کہ زیادہ تر سبز رنگ میدانی و نشیبی علاقوں کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ اب انہیں سبز علاقوں پر مرکزِ نگاہ رکھنی چاہیے اور میدانی و نشیبی علاقوں کو تلاش کریں۔ ظاہر کردہ میدانی و نشیبی علاقوں کی ایک فہرست مرتب کریں، جن سے ہندوستان کے گنگا وادی کے میدانی و نشیبی علاقوں کو خارج کریں کیونکہ وہ جنوبی ایشیا میں واقع ہیں۔

ایشیا کے ساحلی علاقے

کیا آپ جانتے ہیں؟

موسمِ گرما کے دوران ہوائیں خلیج بنگال، بحرِ ہند اور بحرِ عرب کی جانب سے زمین کی طرف لگتی ہیں اور مون سون کی برسات کا باعث بنتی ہیں۔

ایشیا کا ساحلی علاقہ تقریباً 62,800 کلومیٹر طویل ہے۔ بنگلادیش، ایشیا کا واحد ملک ہے جو ساحلی علاقہ پر واقع ہے۔ یہ نشیبی و میدانی علاقہ ہے، جس میں متعدد دریاء بھی موجود ہیں جو خلیج بنگال میں اپنا پانی خارج کرتے ہیں۔ یہاں اکثر مون سون کی بہت زیادہ برساتیں ہوتی ہیں جو ہر سال سیلاب کا باعث بنتی ہیں۔ وہ سیلاب زرعی زمینوں کو تباہ و برباد کرتے ہیں اور انسانی زندگیوں کو بھی شدید متاثر کرکے نقصان پہنچاتے ہیں۔

بنگلادیش کے موازنہ میں، برطانیا یورپ کا ایک ملک ہے، جہاں متعدد جزیرے واقع ہیں۔ وہ بھی ساحلی سیلابوں سے متاثر ہوتا ہے لیکن ایسا ہر سال نہیں ہوتا۔ کبھی کبھار موسمِ بہار کے دوران بڑی لہریں وہاں سیلاب کا باعث بنتی ہیں۔

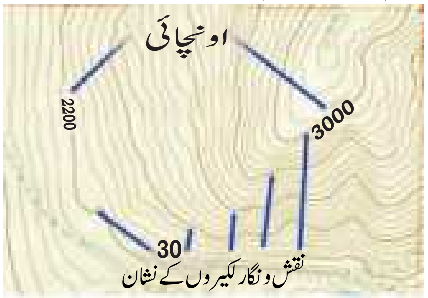

نقشہ پر نقش و نگار کی لکیریں

مقام نگار نقشہ

ایک نقشہ جس میں لکیروں کے ذریعہ کسی علاقہ کی مختلف بلندی/ اونچائی ظاہر ہو، اس کو مقام نگار نقشہ کہا جاتا ہے۔ جب اونچائی کو لکیروں کے ذریعہ ظاہر کیا گیا ہو، تو انہیں نقش و نگار کی لکیریں کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، دیکھیں (ایک نقشہ پر نقش و نگار کی لکیریں) کہ کیسے نقش و نگار کی لکیریں نقشہ پر اونچائی کو ظاہر کرتی ہیں۔

سب سے اونچے اور سب سے کمتر نقطے

زمین کی سطح مختلف بلندی و اونچائی پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس میں کوئی بھی بڑی اور طویل اراضی نہیں ہے جس کی ایک جیسی اونچائی ہو اور ہر ایک اراضی کا نقطہ سب سے اونچا اور سب سے کمتر نقطہ ہوتا ہے۔

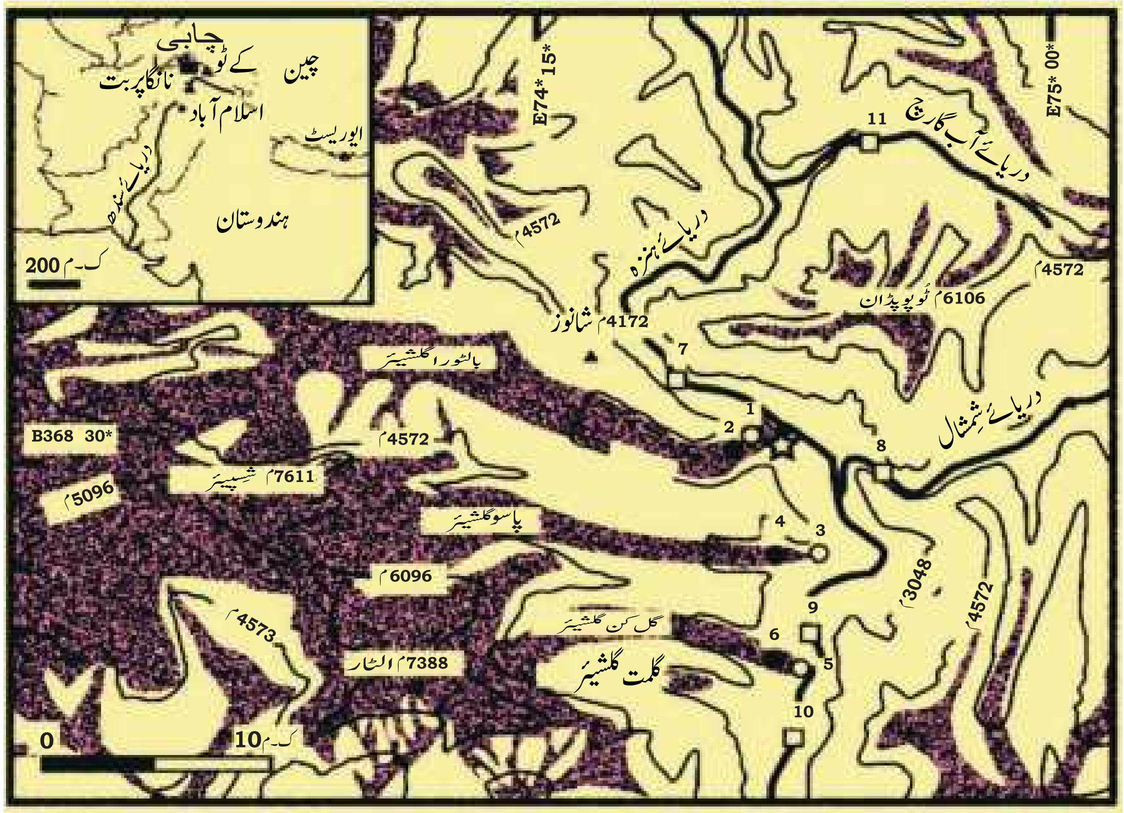

قراقرم پہاڑی سلسلہ

سرگرمی

مندرجہ بالا تصویر کا مطالعہ کریں اور قراقرم پہاڑی سلسلہ کے سب سے اونچے اور سب سے کمتر نقطوں کو تلاش کریں، جو پاکستان اور چین میں واقع ہے۔

.i ______________________

.ii ______________________

استاد کیلئے ہدایت:

استاد صفات یعنی اچھی، بہتر اور بہترین درجات سے مدد حاصل کریں گے۔ بعد ازاں، استاد طالب علموں کے ساتھ بحث کرے گا کہ سب سے کمتر نقطہ وہ ہے جس کا مزید کمتر نقطہ نہیں ہوتا ہے۔ اس طرح استاد 'سب سے اونچا' لفظ کی معنیٰ پر بحث کرے گا۔ سب سے اونچا نقطہ وہ ہے جہاں زیادہ اونچا نقطہ نہیں ہوتا۔

ہوائی فوٹو گراف

ہوائی اُڑان کے دوران، جب ہم جہاز سے باہر دیکھتے ہیں، تو عمارات اور زمین کی شکل و صورت انتہائی چھوٹی دیکھنے میں آتی ہے۔ اسی کو ہوائی جائزہ کہتے ہیں۔ اس طرح انتہائی زیادہ اونچائی سے میدان کے نکالے گئے فوٹو گراف کو ہوائی فوٹو گراف کہتے ہیں۔ یہ عمارات اور زمینی شکل و صورت کو بھی زیادہ چھوٹا ظاہر کرتا ہے۔

قراقرم پہاڑی سلسلہ کا حقیقی محل وقوع

قراقرم پہاڑی سلسلہ کا ہوائی فوٹو گراف

سرگرمی

دونوں تصاویر کا موازنہ کریں۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ وہ کیسے مختلف نظر آتے ہیں؟ ہوائی فوٹو گراف بڑی اور طویل ایراضی کو کم سے کم تفصیل سے ظاہر کرتا ہے۔ جبکہ حقیقی محل وقوع چھوٹی ایراضی کو زیادہ تفصیلات سے ظاہر کرتا ہے۔

استاد کیلئے ہدایت:

استاد طالب علموں سے اُن تصاویر کے بارے میں پوچھ سکتا ہے۔ وہ تصاویر کے اثرات و نتائج پر بحث کر سکتے ہیں اگر وہ کم یا زیادہ مفاصلہ سے نکالی گئی ہو۔

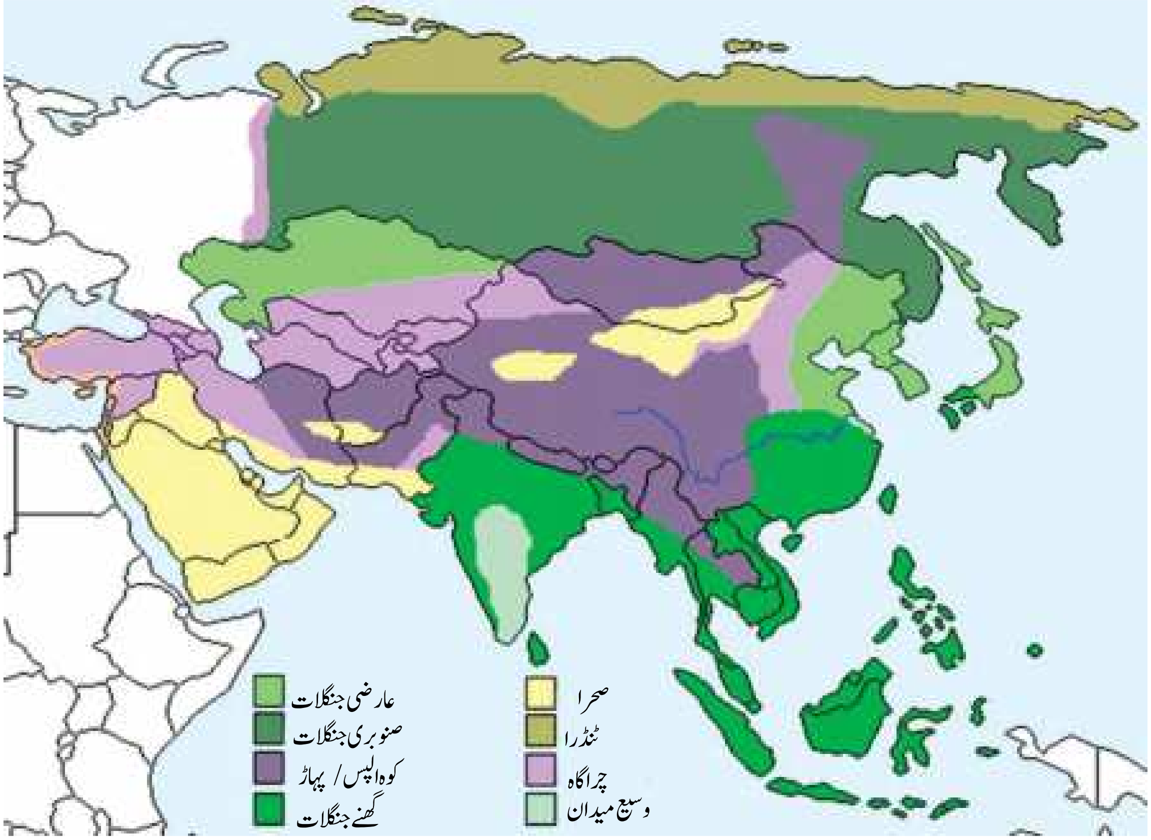

ایشیا میں نباتات کا نقشہ

گھنے جنگلات

گھنے جنگلات

ایک گھنا جنگل اونچے درختوں کا گھنا جنگل ہوتا ہے جو منطقہ حارہ یا گرم علاقوں میں موجود ہیں جہاں زیادہ برسات ہوتی ہے۔ ایشیا میں وہ جنوب اور جنوب۔ مشرقی ایشیا میں واقع ہیں۔ وہ اُن علاقوں میں واقع ہیں جو خطِ استوا کے قریب ہیں جہاں پورا سال سورج چمکتا رہتا ہے اور وہاں زیادہ برسات ہوتی ہے۔ سورج کی روشنی اور برسات کی زیادتی اُن کے لئے گھنا بننے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

گھنے جنگلات کی اہمیت

گھنے جنگلات کی زیادہ اہمیت ہے، وہ آکسیجن فراہم کرتے ہیں اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کو کم کرتے ہیں۔ وہ دنیا کی آب و ہوا کے استحکام میں مددگار ثابت ہوتے ہیں اور پانی کے چکر کو برقرار رکھتے ہیں۔ وہ علاقہ کو سیلاب، قحط اور زمین کے کھا جانے کے

عمل سے محفوظ رکھتے ہیں۔ وہاں متعدد انواع کے درخت وجڑی بوٹیاں اور جانور موجود ہیں اور درخت وجڑی بوٹیاں دوا اور خوراک میں استعمال کی جاتی ہیں۔

گھنے جنگلات

جنگلات کے کٹنے کا عمل

گھنے جنگلات کو ہر جگہ کاٹا گیا ہے۔ اب ملائیشیا گھنے جنگلات کو محفوظ کرنے کیلئے اقدامات کررہا ہے۔ وہ لوگوں میں جنگلات کو محفوظ کرنے کیلئے شعور اجاگر کرنے کیلئے جلسوں و جلوسوں کا انتظام کررہا ہے۔ مزید برآں، انہوں نے ندرت درختوں کی جنسوں کو بویا ہے۔

کیاآپ جانتے ہیں؟

ایک عملی طریقہ کار جس میں ایک زرخیز زمین کو صحرا میں تبدیل کیا جاتا ہے اس کو Desertification کہتے ہیں۔

ایشیاکے اہم صحرا

ریگستان وہ علاقہ ہے جہاں سالانہ برسات 10 انچ یا 10 انچ سے بھی کم ہوتی ہے۔ وہاں کوئی نباتات نہیں ہوتی یا بلکل کم نباتات ہوتی ہے۔ ریگستان موسمِ گرما میں انتہائی گرم اور موسمِ سرما میں انتہائی سرد ہوتے ہیں۔

ایشیاکے ریگستان

صحرائے گوبی

صحرائے گوبی

صحرائے گوبی منگولیا کے جنوب میں اور چین کے شمال میں واقع ہے۔ چونکہ یہ علاقہ بحر ہند سے تمام دور واقع ہے، اس لئے یہ وہاں (بحر ہند) سے برسات وصول نہیں کر سکتا تھا جس کے باعث یہ ریگستان بن گیا۔ یہاں ہوائیں صحرا کی ریت کو اُڑا کر لے جاتی ہیں اور اس ریت کو زرخیز زمین کے سپرد کرتی ہیں جس کے باعث اس میں ہر سال مزید تیزی آ رہی ہے۔

درج ذیل جاندار صحرائے گوبی میں پائے جاتے ہیں:

صحرائی چوہا

باختریائی اونٹ

سنہرا عقاب

صحرائے عرب

صحرائے عرب مغربی ایشیا (مشرق وسطیٰ) میں واقع ہے۔ صحرا میں بلکل کم یا کوئی بھی نباتات نہیں ہوتی اور یہاں مشکل سے کوئی انسانی موجودگی ہے۔ صحرائے عرب بننے کا سبب یہ ہے کہ خط سرطان اور خط جدی کا درمیانی حصہ اس صحرا سے گذرتا ہے۔ جب سورج کی روشنی براہ راست زمین پر پڑتی ہے تو بہت زیادہ گرمی پیدا ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں، جزیرہ نما عرب بحر احمر اور خلیج ایران کے درمیان واقع ہے۔ وہ پانی کی چھوٹی بوندیں زیادہ ٹھنڈی ہوائیں پیدا نہیں کرتیں اس وجہ سے زمین گرم رہتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی سبب ہے کہ ریگستان میں بالکل قلیل مقدار میں نباتات ہیں۔

صحرائے عرب

درج ذیل جاندار صحرائے عرب میں پائے جاتے ہیں:

ریڑھ کی ہڈی و پونچھ والی چھپکلی و گرگٹ

لال گوش بلیاں

اونٹ جیسی مکڑی

صحرائے تھر

صحرائے تھر (راجستھان)

صحرائے تھر 'عظیم ہندوستانی ریگستان' کے نام سے بھی مشہور ہے اور یہ دو ملکوں ہندوستان اور پاکستان میں واقع ہے۔ ہندوستان میں راجستھان اور پنجاب سے اس کی سرحدیں پاکستان میں پنجاب اور سندھ سے ملتی ہیں۔ یہ صحرا اس لئے بنا کیونکہ بحر ہند سے زمین کی طرف چلنے والی ہوائیں، اسی علاقے کے بجائے دوسری طرف چلی جاتی ہیں یا اس علاقہ میں داخل نہیں ہوتیں۔ علاوہ ازیں، اراولی پہاڑی سلسلہ ہوا کے رخ میں متوازی واقع ہے، جو ہواؤں کو اوپر اٹھنے میں مدد نہیں کرتا/ ہواؤں کو اوپر اٹھنے سے روکتا ہے اور تخفیف کے عمل کو پورا کرتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں برسات نہیں ہوتی یا بلکل کم ہوتی ہے۔

درج ذیل جاندار صحرائے تھر میں پائے جاتے ہیں:

آری جیسے چھلکے والا زہریلا سانپ

ہندوستانی تلور

سیاہ ہرن

صحرائے قراقم

قراقم کی معنی سیاہ ریت ہے اور اس صحرا کا یہ نام اس لئے رکھا گیا کیونکہ یہاں سیاہ رنگ کی ریت پائی جاتی ہے جو ریت کے صحرا کے نیچے موجود ہے۔ یہ ترکمانستان میں بحر کیسپیئن کے مشرق میں واقع ہے جو وسطی ایشیا کا حصہ ہے۔ یہ پہاڑی میدان ہے جو معدنیات سے مالا مال ہے۔ یہ صحرا تب بنا تھا جب دریائے آمون کا قدیم بہاؤ خشک ہو گیا تھا اور اس کے پیچھے ریت کے ٹیلے جمع ہو گئے تھے۔ علاوہ ازیں، قرب وجوار کے دریاؤں مرگاب اور تیزہین نے پانی کے اخراج سے وہاں اپنی ریت جمع کر دی تھی۔

صحرائے قراقم

درج ذیل جاندار صحرائے قراقرم میں پائے جاتے ہیں:

اراکل یا سیاہ بھیڑیں

صحرائی بچھو

صحرائی غزال (سینگوں والے ہرن)

سرگرمی

درج ذیل نقشہ پر ایشیا کی اراضی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ آپ دنیا کے نقشہ سے رہنمائی لے سکتے ہیں جس کا باب کے ابتداء میں ذکر کیا گیا تھا۔

دنیا کا نقشہ

ایشیا کی طبعی خصوصیات کے خاکہ والے نقشہ کو استعمال کرتے ہوئے ان مقامات پر نشانات لگائیں جہاں آپ اوپر مطالعہ کردہ ایشیا کی جغرافیائی خصوصیات کو تلاش کریں۔ آپ ایشیا کی طبعی خصوصیات کے نقشہ سے مدد لے سکتے ہیں۔

خلاصہ

اس باب میں آپ نے مطالعہ کیا کہ ایشیا تین اطراف سے سمندروں میں گھِرا ہوا ہے۔ اُرال پہاڑ ایشیا کی مغربی سرحد قائم کرتا ہے۔ تبتی سطح مرتفع منگولیا اور چین کی سرحد پر واقع ہے۔ اونچائی اور آبہوا کے حالات میں اختلافات ہونے کے سبب متعدد اقسام کی نباتات یہاں پیدا ہوتی ہیں۔ ایشیا کے دو صحرا یعنی صحرائے عرب اور صحرائی گوبی مختلف طریقوں سے وجود میں آئے ہیں اور ان دونوں صحراؤں میں بھی مختلف قسم کے جاندار موجود ہیں۔

باب کی اختتامی مشقیں

اپنی معلومات اور تفہیم کا جائزہ لیں

خالی جگہوں کو پُر کریں

i. ایشیا کا زمینی رقبہ ______________ ہے۔

ii. ایشیا کا ساحلی علاقہ ______________ طویل ہے۔

iii. اُرل ______________ کا نام ہے۔

iv. جزیرہ نما بحرِ عرب ______________ اور ______________ کے درمیان واقع ہے۔

v. قراقرم پہاڑی سلسلہ ______________ اور ______________ میں واقع ہے۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں

i. ایشیا کے پہاڑوں، سطحِ مرتفع اور صحراؤں کی فہرست مرتب کریں۔

ii. اگر آپ کو ساحلی علاقوں میں رہنا ہو، تو برطانیا اور بنگلادیش کے درمیاں کون سے ملک کو آپ اولیت دینگے اور کیوں؟

iii. درج ذیل اصطلاحوں کو واضح کریں:

(الف) میدانی و نشیبی علاقہ　　(ب) نقش و نگار کی لکیروں کا نقشہ

(ج) موسمِ گرما کی مون سون　　(د) ہوائی فوٹو گراف

iv. صحرائے عرب اور صحرائی گوبی مختلف طریقوں سے وجود میں آئے ہیں۔ ان طریقوں کو واضح کریں۔

تحقیقات کا انعقاد کریں

انٹرنیٹ کی مدد سے ایشیا میں صحرائی نباتات کی اقسام کو تلاش کریں۔

i. ______________

ii. ______________

iii. ______________

دوسروں سے تعاون کریں

برازیل جنوبی امریکہ میں واقع ہے۔ اس کے گھنے جنگلات خطرات میں ہیں۔ برازیل اپنے گھنے جنگلات کو تحفظ دینے کی کوششیں کررہاہے۔ چار طالب علموں کے گروہ میں، اخبار یا کسی رسالہ میں ان کوششوں کے بارے میں تلاش کریں۔ اپنی معلومات کا اپنے کلاس کے ساتھیوں کے ساتھ تبادلہ کریں۔

باب 2: لوگوں اور ممالک کے درمیاں باہمی تعامل

حاصلاتِ تعلّم

- ایشیا(مشرقِ وسطی، جنوبی-مشرقی ایشیائی ریجن) کے مختلف علاقوں کی طبعی اور ثقافتی خصوصیات کو بیان کرنا۔
- ایشیا اور دنیا کی مختلف ثقافتوں کے مطالعہ کی اہمیت کو ثابت کرنا۔
- بیان کرنا کہ کیوں بعض مقامات پر صحراؤں میں اضافہ اور دیگر مقامات پر کمی ہو رہی ہے۔
- اُن عملی تبدیلیوں کو بیان کرنا جو لوگوں نے صحرائے عرب میں کی ہیں۔
- جنگلات کی کٹائی کے اسباب پر روشنی ڈالنا۔
- جنگلات کی کٹائی میں تخفیف کرنے کی حکمتِ عملیوں کی شناخت کرنا۔
- بنگلادیش میں ساحلی سیلابوں کے اسباب اور نتائج کو واضح کرنا۔
- ملائیشیا اور انڈونیشیا کے گھنے جنگلات میں رہنے والے لوگوں کی زندگی کو بیان کرنا۔
- بنگلادیش اور جاپان کے ساحلی علاقوں میں رہائش پذیر لوگوں کی زندگی کو بیان کرنا۔
- ہوائی فوٹو گرافس اور جغرافیائی اطلاعاتی سرشتوں (GIS) جیسے مختلف جغرافیائی آلات کو دنیا کے مقامات کا موازنہ کرنے اور زمینی اصلاحات اور انسانی سرگرمیوں میں تبدیلیوں کا جائزہ لینے کیلئے استعمال کرنا۔
- لوگوں، مقامات اور ماحولیات کے درمیان تعلقات کی معلومات کا نقشہ بنانے کے ذریعہ جائزہ لینا، جس میں تجارتی طریقہ کاروں، حکومتی اتحادوں اور ترکِ وطن کے نمونے وطریقہ کاروں کی معلومات شامل ہو۔
- مختلف نقشوں کو استعمال کرتے ہوئے مقامات کی طبعی اور انسانی خصوصیات کا موازنہ کرنا اور بیان کرنا کہ کیسے دنیا میں ماحولیات میں (یعنی امیزون کی مدوّر وادی یا دریاؤں اور معاون دریاؤں سے سیراب ہونے والے علاقہ میں) تبدیلی آئی ہے۔
- اہم فطری (زمین کی فطری خصوصیات، نباتات، جانداروں اور آبہوا) اور دنیا میں انسانی ماحولیات (شہروں، زرعی اراضیوں) کی درجہ بندی اور نشاندہی کرنا۔

تعارف

ایشیا دنیا میں سب سے زیادہ آدمشماری والا براِعظم ہے۔اس میں پوری دنیا کی سرزمین کا عام اندازہ کے مطابق ایک تہائی (1/3) حصہ اور آدمشماری کا تقریباً تین پانچ (3/5) حصہ شامل ہے۔دنیا کے سب سے زیادہ آدمشماری والے دو ممالک چین اور ہندوستان اس براعظم کا حصہ ہیں۔ان دونوں ممالک میں تمام لوگوں کا دو پانچ (2/5) حصہ رہتا ہے کیونکہ ایشیا کا وسیع علاقہ ان ممالک میں شامل ہے۔ان ممالک کے متعدد اور مختلف طبعی خصوصیات ہیں جو اس علاقہ کے لوگوں کی زندگیوں پر زیادہ اثرانداز ہوتے ہیں۔اسی طرح ایشیا کے لوگوں کا زمین سے گہرا اور مضبوط رشتہ جڑا ہوتا ہے جہاں وہ رہتے ہیں۔

ایشیائی ثقافت کی نمایاں خصوصیات

ایشیا کے لوگ گوناگون اور رنگ برنگی ثقافت پر عمل کرتے ہیں کیونکہ یہ سب سے زیادہ آدمشماری والا براِعظم ہے؛ یہ ثقافتی ورثہ اور روایات سے مالامال ہے۔ ایشیا اپنی سماجی و ثقافتی تقریبات اور مذہبی تہواروں کی وجہ سے مشہور ہے۔ یہ وہ سرزمین ہے جہاں مختلف ثقافتوں اور مذاہب کے تہواروں کا انعقاد ہوتا ہے۔ ہندوؤ ں کے اہم مذہبی تہواروں میں دیوالی، ہولی، ویساکھی، دَسہڑا، اونام، جبکہ مسلمانوں کے مذہبی تہواروں میں عیدالفطر، عیدالاضحیٰ وغیرہ اور عیسائیوں کے مذہبی تہواروں میں کرسمس، اِیسٹر وغیرہ شامل ہیں جبکہ دیگر مذہبی تہوار بھی پورے ہندوستان میں زیادہ جوش و جذبہ سے منائے جاتے ہیں۔ دنیا کے مختلف مذاہب کے معتقدین و مقلدین دنیا کے اس ملک میں بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ ایشیا کے مغربی حصہ کی طرف مسلمان ممالک یعنی متحدہ عرب امارات، قطر، عراق، ایران اور دبئی واقع ہیں اور ان میں عرب اور ایرانی ثقافتوں کی خصوصیات شامل ہیں۔ ایشیا میں زیادہ تر وہ لوگ رہتے ہیں جو ہندو، اسلام، بدھ، سکھ، جین اور عیسائی مذاہب کو مانتے ہیں۔

ایشیا میں چین اور ہندوستان میں زرخیز زرعی زمینیں موجود ہیں اور خوراک، اناج اور چاول کی زرعی پیداوار میں زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ بہر حال نیپال، ہندوستان اور بنگلادیش کے جنوبی مشرقی ممالک کے ساتھ دوسرے اسلامی ممالک میں بھی زرعی سرگرمیوں پر زیادہ عمل کیا جاتا ہے۔ آئیں ادراک کریں کہ کیسے لوگ ایشیا کی مختلف طبعی خصوصیات کے ساتھ زندگی گذار رہے ہیں۔

ایشیا اور دنیا کی نمایاں امتیازی ثقافتوں کے مطالعہ کی اہمیت

دیگر ثقافتوں کی تفہیم کو 'ثقافتی تعامل کی تفہیم' کہا جاتا ہے۔ یہ لوگوں کیلئے دیگر لوگوں کے ساتھ احترام و عزت سے تعامل کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ یہ امن اور ہم آہنگی کی سوچ کو فروغ دیتی ہے۔ یہ سماجی ہنرمندی کو ترقی دیتی ہے اور لوگوں کو ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ جدید دور میں دنیا عالمی گاؤں بن گئی ہے اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ ہمارے گوناگون ثقافتی سماج میں شناخت کا مضبوط فہم ہونا چاہیے جہاں دیگر لوگوں کی اقدار کا احترام کیا جائے۔

سرگرمی

کلاس میں تقریری مقابلہ کے لئے تیاری کریں اور امن اور ہم آہنگی کو ترقی دینے کے لئے راہیں تجویز کریں کیونکہ دیگر ثقافتوں کی تفہیم سے دہشتگردی جیسے عالمی مسائل پر ضابطہ میں مدد مل سکتی ہے۔

آبہوا کی تبدیلی اور اس کے صحراؤں پر اثرات

درج ذیل جدول آپ کو صحراؤں سے آگاہ کرے گی کہ :

پوری دنیا میں صحراؤں سے گھری ہوئی اراضی	دھرتی کی سطح کا تقریباً ایک دہائی پانچ (1⁄5) حصہ ہے۔
واقعہ کا ظہور	وہاں واقعہ ہوتے ہیں جہاں برسات سالانہ 50 سینٹی میٹر سے کم ہوتی ہے۔
مسائل	اتفاق سے آگ لگ جاتی ہے یا موسم سرد، اور غیر باقاعدہ ہو جاتی ہے یا اچانک تیز برسات ہوتی ہے جس کے باعث سیلاب آجاتے ہیں۔
جنگلات کے کٹنے کے عمل سے نبرد آزما وسطی ایشیائی ممالک	افغانستان، قازقستان، کرغیزستان، تاجکستان، ترکمانستان اور ازبکستان

دھرتی کی آبہوا تباہ و کمزور ہو رہی ہے کیونکہ زمین سے نکالے ہوئے تیل کو جلانے کے ذریعہ کاربان ڈائی آکسائیڈ کی ماحولیاتی جذبیت کے عمل میں اضافہ ہو رہا ہے، جو صحراؤں میں اضافہ یا کمی ہونے کا باعث بنتا ہے۔ ہمارا انتخاب سادہ سا ہے کہ اُن رجحانات کو اُلٹ دیں یا ان مسائل کا سامنا کریں۔

سرگرمی

صحراؤں کو فروغ دینے کے اسباب کی تفہیم کے بعد، آپ کیا سمجھتے ہیں کہ صحراؤں کی کمی کا امکانی سبب کیا ہو سکتا ہے؟ اُن کی ایک چھوٹے چارٹ پر فہرست بنائیں اور گیلری میں چارٹ کو چسپاں کریں۔ گیلری میں جائیں اور جائزہ لیں کہ کتنے ارکان نے ان یکساں خیالات کا اظہار کیا ہے۔

استاد کیلئے ہدایت:

طالب علموں کی جانب سے متبادلہ کو اضافہ معلومات وانداختہ سے متحدہ کریں اور ان کی درستگی پر تفصیلی وضاحت کے ساتھ زور دیں۔

صحرائے عرب پر انسانی سرگرمی کے اثرات

صحرائے عرب عظیم صحرائی علاقہ ہے جو جنوبی۔ مغربی ایشیا کے کنارے پر واقع ہے، جو تقریباً تمام جزیرہ عرب پر مشتمل ہے۔ یہ براِعظم کا اراضی میں سب سے طویل صحرا ہے۔ جو تقریباً 900,000 مربع میل (2,300,000 مربع کلومیٹر) کے علاقہ میں پھیلا ہوا ہے۔ درج ذیل جدول میں وہاں رہنے والے ایک گروہ کی سرگرمیوں کو واضح کیا گیا ہے۔ اس سے آپ کو یہ بات شناخت کرنے میں مدد ملے گی کہ کیسے انسانوں کے ذریعہ ماحول متاثر ہوتا ہے۔

باشندہ	سرگرمیاں
بدو	**روزمرہ کی سرگرمیاں** 1۔اونٹوں، عربی گھوڑوں اور بھیڑوں کو پالنے کے ذریعہ خانہ بدوش صحرائی زندگی گذارنا۔ 2۔ کھجوروں اور دیگر زرعی فصلوں کی کاشت کرنا، عام طور پر دیگر لوگوں کو زرعی مزدوری کے لئے رکھنا۔ **رہائشی برادریوں کے ساتھ باہمی تعامل** 1۔مذہبی رسومات (یعنی حج کے لئے مکہ کی جانب روانہ ہونا)۔ 2۔دور دراز اور طویل مفاصلہ کی تجارت کرنا۔ 3۔شاعری اور دیگر ثقافتی سرگرمیوں کا تبادلہ کرنا۔ **جدید بننے کا عمل** 1۔آمدورفت کے وسائل کی موجودگی۔ 2۔ تیل کی دریافت۔ 3۔شہری علاقوں (بعض جزوی خانہ بدوشی کا عمل کرتے ہیں) میں رہائش پذیر ہونا۔ 4۔وہ مواد استعمال کرنا، جو عمارات کی تعمیرات میں استعمال ہوتا ہے۔

صحرائے عرب کا سب سے اعلیٰ فطری ذریعہ اس کا زیرِ زمین پانی کا بہاؤ ہے۔ جدید فنی تکنیکوں کو عرب ممالک کی جانب سے اپنے پانی کے وسائل کو ترقی دینے کیلئے استعمال کیا گیا ہے اور اپنی زمینوں کو کاشتکاری کیلئے سیراب کر رہے ہیں۔ پانی سے نمکیات کے خاتمے کے عمل (پانی سے نمک اور معدنیات کے اخراج کا ایک طریقہ کار) کے تحت سمندری ساحل کے ساتھ ساتھ شجرکاری کی گئی ہے تاکہ سمندری پانی سے تازہ پانی کی بڑی مقدار کو پیدا کیا جائے اور جزیرہ عرب اُس تکنیک کو استعمال کرتے ہوئے دنیا کے اہم علاقوں میں سے ایک علاقہ بنایا جائے۔

سرگرمی

مندرجہ بالا تصویر کا بغور جائزہ لیں۔ مشاہدہ کریں اور تحریر کریں کہ انسان فطری ماحولیات پر کیسے اثرانداز ہو رہے ہیں؟ اُن مسائل کی ایک فہرست مرتب کریں جس کا باعث انسان ہیں۔

اپنے حاصل کردہ نتائج یہاں لکھیں:

سرگرمی: جنگلات پر انسانوں کے گہرے و نمایاں اثرات

درج ذیل جدول کا مطالعہ کریں اور متوازن عنوان (الف یا ب) کو ہر ایک خانہ کے مدِ مقابل رکھیں اور جنگلات کے کٹنے کے عمل میں تخفیف کیلئے حکمتِ عملیاں تجویز کریں۔

باکس 1

جنگلات انسانوں کو مختلف اقسام کی متعدد سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ خصوصی طور پر ایشیا کے اپنے تمام خطوں میں سطح سمندر یا کسی سطح سے بلندی، آب و ہوا اور اونچائی کا زیادہ اختلاف موجود ہے۔ انسان عمارتی لکڑی اور زمین کو کاشتکاری کیلئے اِس گنجان نباتات کو نقصان پہنچاتے رہے ہیں۔ بالآخر اُن اسباب کا نتیجہ زمینی کٹاؤ ، جنگلات کی کٹائی، گنجائش سے زیادہ مرتبہ کاشتکاری، ماحولیاتی آلودگی اور قدرتی آفات جیسے مسائل کی شکل میں نکلا ہے۔ اِس سے اُن جنگلات میں رہنے والے جانداروں کو اپنے رہائشی علاقوں سے بھی محروم ہونا پڑا اور آہستہ آہستہ وہ خطرہ میں مبتلا انواع سے ناپید جانوروں کے درجہ میں آ گئے، کیونکہ اُن کی طرف دھیان نہیں دیا گیا اور دیکھ بھال نہیں کی گئی۔ ایک صحتمند ماحولیاتی نظام، جنگلات میں اچانک آگ لگنے (اس کو جنگلات کی آگ بھی کہا جاتا ہے) کے واقعات کو روکنے اور اُن کا سدباب کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔

باکس 2

جنگلات کرۂ فضائی و سماوی درجہ حرارت میں استحکام لانے میں قابل ہوتے ہیں۔ پاک و صاف فضا کے بغیر، انسانوں کیلئے زندہ رہنا ناممکن ہوتا ہے۔ درجہ حرارت کو باقاعدہ و منظم رکھنے کیلئے، درخت اور زمینی زرخیزی باہم اکٹھے کام کرتے ہیں۔ اِس عمل کو بھاپ بن کر بخارات خارج کرنے کا عمل کہا جاتا ہے۔ درخت، ہوائی متعفّن یا آلودگی پیدا کرنے والے موادّ یا ذرائع کو دُرست کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ درخت، زرخیزی کو زمین سے جوڑتے اور برقرار رکھتے ہیں، جس سے زمینی کٹاؤ رُک جاتا ہے۔ اِس سے نمی کو ذخیرہ کرنے اور زمین کو شدید برساتوں سے تحفظ میں مدد ملتی ہے۔ جنگلات کی جانب سے پانی کے بہاؤ کو دھیما اور آہستہ کرنے سے سیلاب سے تحفظ بھی ملتا ہے۔ جنگلات کے درمیان بہنے والے دریا اپنے ساتھ زرخیز مٹی لاتے ہیں اور زمینوں کو زرخیز بناتے ہیں اور بھاپ بن کر بخارات خارج ہونے کے عمل کے رکنے سے زمینی زرخیزی میں نمی رہتی ہے، جس سے جنگلی آگ سے تحفظ مل سکتا ہے۔

عنوان

الف۔ جنگلات کٹنے کے عمل سے جنگلات اور فطری باشندوں کے خاتمہ کو تحفظ دینا۔

ب۔ اُن طریقوں کا ادراک جن سے جنگلات والے علاقوں میں رہائشی لوگ فطری آفات سے بچتے ہیں۔

ملائیشیااورانڈونیشیاکے گھنے جنگلات میں رہائشی لوگوں کی طرزِ زندگی

سوماترامیں رہائش پذیر لوگ	بورنیومیں رہنے والے لوگ
اکثر مقامی لوگ اسلام مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ تمام سرگرمیوں میں سے اُن میں سب سے عام رسم یہ ہے کہ وہ تمام کام صرف دائیں ہاتھ سے کرتے ہیں (مثال کے طور پر ہاتھ ملانا، رقم یا خوراک دینا یا وصول کرنا) کیونکہ بائیں ہاتھ کو شیطانی ہاتھ سمجھا جاتا ہے۔ وہاں رہنے والے لوگ سیاحوں کے لئے مہمانواز ہوتے ہیں۔ مقامی لوگ اُن کی مدد کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔	ساراواک کے اہم مذاہب میں اسلام، عیسائیت اور بدھ مذہب شامل ہیں۔ لوگ مذہبی رواداری پر عمل کرتے ہیں، اس وجہ سے وہ اپنی مذہبی رسومات کی ادائیگی میں آزاد ہیں۔ بورنیو کی زبان کے متعدد ذیلی گروہ ہیں اور ہر ایک گروہ دوسرے سے مکمل طور پر مختلف ہے۔ قبل ازیں لوگ کشتی سے سفر کرتے تھے لیکن اب پختہ سڑک بننے سے وہ رسم ختم ہو رہی ہے۔

دنیا کے سب سے بڑے گھنے جنگل یعنی امیزون پر سائنسدانوں کے عالمی جائزہ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ امیزون کی مدوّر وادی یا دریاؤں اور معاون دریاؤں سے سیراب ہونے والے علاقہ میں پیدا شدہ تباہی و گڑبڑ کا باعث انسان ہیں۔ درختوں کے کاٹنے کا عمل طویل خشک موسموں کا باعث بنتا ہے جس کے نتیجہ میں جنگلات میں آگ لگنے اور قحط جیسے شدید مسائل جنم لیتے ہیں۔

درج ذیل مذکور اسباب کے امیزون جنگلات پر بڑے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔

1۔ زرعی اراضی کی وسعت

2۔ انسانی آبادیوں کا پھیلاؤ

3۔ جنگلات کے کٹنے کا عمل

کیا آپ جانتے ہیں؟

سوماترا (انڈونیشیا میں واقع) دنیا کا چھٹا سب سے بڑا جزیرہ ہے۔ جزیرہ کی خطِ استوائی گرم آبہوا نے ان کے باشندوں اور منفرد انواع کیلئے بھی متعدد خطرات پیدا کئے ہیں جس میں دنیا کے آخری بچے ہوئے سوماترا چیتے، اورنگاتن، چھوٹا ہاتھی، سوماترا کے رہینوس وغیرہ شامل ہیں۔ بورنیو (ملائیشیا میں واقع) دنیا کا تیسرا سب سے بڑا جزیرہ ہے، جس کی اراضی امریکہ کے شہر ٹیکساس سے کچھ زیادہ ہے۔

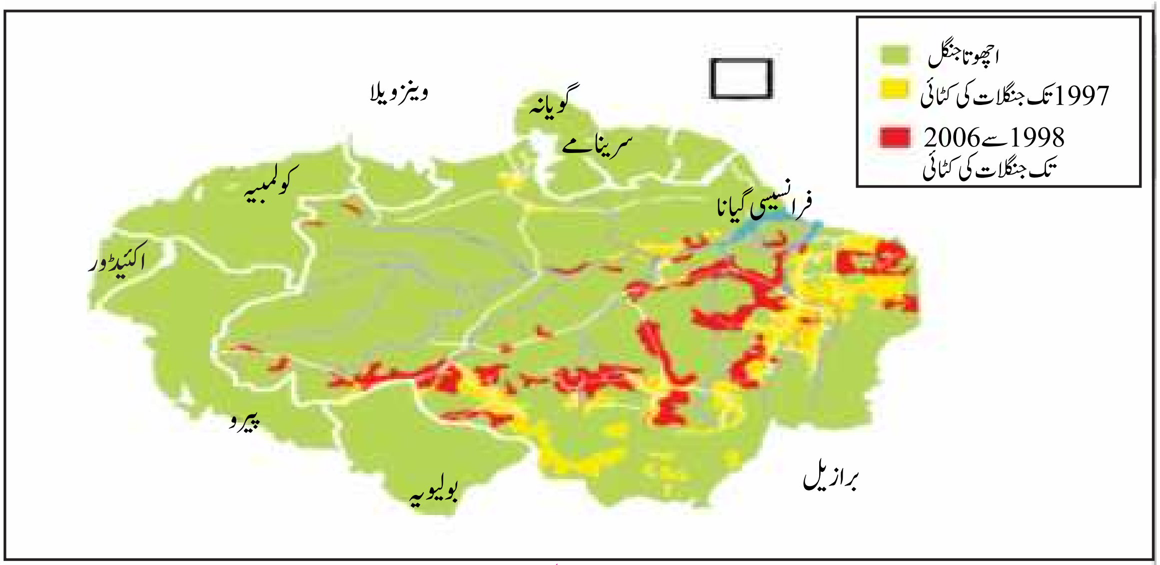

امیزون جنگلات

سرگرمی

اپنے استاد یا کسی دیگر بالغ افراد کی مدد سے معلومات حاصل کریں کہ امیزون انسانی سرگرمیوں سے کیسے متاثر ہوا ہے۔

اپنے نتائج یہاں درج کریں:

ساحلی علاقوں کے قریب رہنے کے مسائل

جدید تعمیرات اور حالیہ تکنیکوں کے نتیجہ میں فطری ماحولیات میں وسیع تبدیلی آئی ہے۔ انسانی سرگرمی نے آبہوا کی تبدیلی کے حوالے سے فطرت میں شدید خطرات پیدا کئے ہیں۔ آبہوا کی تبدیلی کے نتیجہ میں سمندروں کی سطح میں اضافہ ہوا ہے جس کے باعث سیلاب اور طوفان آسکتے ہیں اور بڑے پیمانے کی تباہی ہو سکتی ہے۔ سائنسدانوں نے دعویٰ کیا ہے کہ اونچے درجہ کے خطرات ساحلی علاقوں کے لپیٹ میں ہوتے ہیں۔ ایک عام اندازہ کے مطابق پوری دنیا میں بیس کروڑ (200 ملین) سے زیادہ لوگ ساحل سے نزدیکی علاقوں میں رہتے ہیں، جہاں سمندر کی سطح پانچ (5) میٹر سے بھی کم ہے۔ اکیسویں صدی کے اختتام تک ایک اندازہ کے مطابق ان اعداد شمار میں چالیس کروڑ (400 ملین) سے پچاس کروڑ (500 ملین) لوگوں کا اضافہ ہو جائے گا۔

سرگرمی

تصویر کو دیکھیں اور طبعی اور انسانی اسباب کی درجابندی کریں جس کے باعث سیلاب آتے ہیں۔ دو کالم بنائیں اور سیاہ/ سفید بورڈ پر انہیں لکھیں۔ اس کے علاوہ، انسانی عناصر کو ضابطہ میں رکھنے کے طریقوں پر بحث کریں۔

بنگلا دیش میں آنے والے سیلاب کے چند اسباب

مون سون آبہوا سے شدید برسات اور برفباری ہوتی ہے۔ زمینیں نتھار نے و تقطیر کے عمل سے گذرتی ہیں اور شدید تیز برساتی پانی کے نتیجہ میں زمین کا کٹاؤ ہوتا ہے۔

1. موسمِ بہار میں برف پگھلنے کے نتیجہ میں زمین میں کٹاؤ ہوتا ہے اور دریاؤں کے بہاؤ میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے
2. نیپال اور تبت میں بڑھتی ہوئی آبادی کے باعث دریاؤں کے دہانہ والے علاقوں میں جنگلات کی کٹائی کے عمل میں اضافہ ہوا ہے۔ درختوں کو ایندھن اور چارے کی زمینوں کیلئے کاٹا جاتا ہے۔ بخارات و بھاپ کم ہونے سے پانی کا بہاؤ بڑھ جاتا ہے اور زمین کا کٹاؤ تیز ہو جاتا ہے۔ مٹی کے تودہ گرنے کے واقعات رونما ہوتے ہیں۔
3. تیزی سے زمین کے کٹاؤ کے باعث دریاؤں کے بہاؤ میں آئی ہوئی مٹی کے جمع ہونے سے پانی کا بہاؤ کم ہو جاتا ہے۔ اس سے دریاؤں کی چوڑائی یا پیٹ کی سطح میں اضافہ ہو جاتا ہے اور پانی کے بہاؤ کی گنجائش میں کمی ہونے کے نتیجہ میں سیلاب کے امکان میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
4. بنگلا دیش کا 80% علاقہ بڑے سیلابی میدانوں اور ڈیلٹا وصدور وادی (جہاں دریاء کا بڑا بہاؤ مختلف سمتوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔) پر واقع ہے، جس میں اکثر علاقہ سمندر کی سطح سے صرف ایک (1) میٹر بلند ہے۔
5. دریائے گنگا کے زیادہ تر پانی کو آبپاشی مقاصد کے لئے موڑ دیا گیا ہے، جس سے کچھ مٹی ہٹ جاتی ہے اور زیریں بہاؤ میں سیلابی علاقہ بننے میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔
6. بنگلا دیش میں باقاعدگی سے سائیکلون (شدید تیز طوفان) آتے ہیں۔

سرگرمی

سیلابوں پر ضابطہ پانے کے تین طریقوں کی فہرست مرتب کریں۔

1 ____________________

2 ____________________

3 ____________________

سرگرمی

درج ذیل معلومات کا مطالعہ کریں اور بنگلادیش اور جاپان کے ساحلی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی زندگی کے درمیان یکسانیت اور امتیازات معلوم کریں اورایک خاکہ کی مدد سے اپنے نتائج کو تحریر کریں۔

بنگلادیش کے ساحلی علاقوں میں رہنے والوں کی طرزِ زندگی

یہ ایشیامیں ترقی پذیر ممالک میں سے ایک اہم ملک ہے۔اپنی جغرافیہ کی وجہ سے یہ ملک آبہوا کی تبدیلی سے نقصاندہ خطرات جیسے سائیکلون کا سامنا کرتا ہے۔ آبہوا کی تبدیلی کے نتیجہ میں بلاوقت برسات، موسمِ گرما زیادہ گرم اور غیر باقاعدہ مون سون آتے ہیں۔ شدید سیلاب زرعی فصلوں کی تباہی کا باعث بنتے ہیں جس کے نتیجہ میں کسانوں اور ساحلی علاقوں میں رہنے والوں کو مالیاتی بحران کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔لوگ صحت کے مسائل (ڈینگی، ملیریا، ڈائریا) اور مواقع کی کمی کی وجہ سے اپنے گھروں میں رہنے کو مجبور ہوتے ہیں یا نقل مکانی کرتے ہیں۔

جاپان کے ساحلی علاقوں میں رہنے والوں کی طرزِ زندگی

جاپان، ایشیا کے ترقی یافتہ ممالک میں سے ایک اہم ملک ہے۔ یہ پرانے اور جدید شہروں کا مرکب ہے۔اس کے شہروں میں آسمان کو چھوتی ہوئی عمارات، زیرِزمین آمدورفت کی سہولیات، زیرزمین پلازاوغیرہ واقع ہیں۔ بہرحال، جاپان کا ایک دوسرا رخ بھی ہے، جس میں گاؤں ہیں جو مکمل طور پر دیہاتی نہیں ہیں۔ وہ لوگ جو شہری آبادیوں کے نزدیک رہتے ہیں اُن کو آمدورفت اور صنعتی ملازمت کے مواقع فراہم ہیں۔ماحولیاتی آلودگی، باقاعدہ خوف کا ماحول، زلزلے اور سیلاب ایسے مسائل ہیں، جن کا سامنا جاپان بھی کرتا ہے۔

خلاصہ

ایشیا تمام زیادہ آبادی والا برِاعظم ہے جس میں ثقافتی، سیاسی اور مذہبی شناختوں کی وسیع صفبندی قائم ہے۔ جس طرح دنیا ایک دوسرے کے نزدیک ہورہی ہے اس طرح عالمی امن اور ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لئے بین الثقافتی روایات و سرگرمیوں کا ہونا ضروری ہے۔ لوگ اس برِاعظم کے بعض علاقوں میں روزمرہ کی زندگی گذارنے کے رنگ برنگی طریقوں پر عمل پیراہیں۔ آب وہوا کی تبدیلی سمندری سطح میں اضافہ کا باعث بن رہی ہے جس کے نتیجہ میں سیلاب آتے ہیں، اور صحراؤں میں اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ کمی بھی واقع ہورہی ہے۔ صحرائے عرب برِاعظم میں سب سے بڑا صحرا ہے جس میں پانی کی فراہمی کی ضروریات کو پورا کرنے کیلیئے پانی سے نمکیات کے خاتمے کے عمل (پانی سے نمک اور معدنیات کے اخراج کا ایک طریقہ کار) کیلیئے پلانٹس لگائے جارہے ہیں۔ بورنیو اور سوماترا ایشیا میں منطقِ حارہ کے گھنے جنگلات کے دو بہترین مثال ہیں۔ بہرحال، متعدد فطری آفات جنگلات کے کاٹنے کی وجہ سے آتی ہیں جس کیلیئے انسانی سرگرمی کو الزام دیا جاتا ہے۔ جبکہ بنگلادیش اپنے زیادہ تر علاقوں کے نشیبی خدوخال کی وجہ سے ساحلی سیلابوں کا سامنا کرتا ہے۔ اس طرح یہ کہا جاسکتا ہے کہ طبعی اور انسانی سرگرمیاں ماحولیات کو متاثر کرنے کیلیئے ذمہ دار ہیں اور یہ ہمارے لئے ترغیبی ضرورت ہے کہ ہم اس میں اپنا کچھ کردار ادا کریں۔

باب کی اختتامی مشقیں

اپنی معلومات اور تفہیم کا جائزہ لیں

خالی جگہیں پُر کریں

i. دنیا کے دوسب سے زیادہ آبادی والے ممالک چین اور ________ ایشیا میں واقع ہیں۔

ii. بنگلادیش میں اہم زرعی فصل ________ ہے۔

iii. بورنیو ________ میں واقع ہے۔

iv. ملائیشیا کا دارالحکومت شہر ________ ہے۔

v. ________ کھارے پانی سے نمک اور معدنیات کے اخراج کا ایک عملی طریقہ کار ہے۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں

i. جنگلات کو کٹائی سے تحفظ دینے کے طریقے تجویز کریں۔

ii. صحرائے عرب میں رہنے والے ایشیائی لوگوں کی معاشی سرگرمیوں پر ایک بیان لکھیں۔

iii. آب وہوا کی تبدیلی اور ایشیا کے لوگوں پر اس کے ہونے والے اثرات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

iv. صحراؤں میں پانی کم ہوتا ہے۔ صحراؤں کے مقامی لوگ پانی کو ذخیرہ کرنے کیلئے کیا طریقے اختیار کرتے ہیں؟

v. اگر آپ کو اپنی پسند کے مقام پر رہائش اختیار کرنے کا موقع دیا جائے تو آپ کہاں رہنے کو ترجیح دیں گے اور کیوں؟ اسباب کا تبادلہ کریں۔

اپنی تحقیقاتی/تفتیشی مہارت کو استعمال کریں

درج ذیل جدول کو مکمل کریں اور لوگوں، مقامات اور ماحولیات کے درمیان تعلقات کا تجزیہ کریں، جس کے لئے معلومات کا نقشہ بنایا جائے جس میں تجارتی انداز، حکومتی اتحاد اور نقل مکانی کے طریقے شامل ہوں۔

طبعی خدوخال	پیشہ	یہ مقامی لوگوں کے لئے کیوں اہم ہے؟	حکومتی اتحاد	کسی خاص مقام پر رہائش کے اسباب
صحرا				
جنگل				
ساحلی زمین				

دوسروں سے تعاون کریں

تصور کریں کہ آپ گھنے جنگل میں رہتے ہیں۔ کس قسم کے جنگل میں آپ رہنے کو ترجیح دیں گے؟ وہاں رہنے والے لوگوں کی کون سی امکانی سرگرمیاں ہونگی؟

گروہوں میں ایک چارٹ پر ایک جدول بنائیں اور ان گھنے جنگلات میں موجود اہم فطری (زمین کے فطری خدوخال، نباتات، جانور اور آبہوا) اور انسانی ماحولیات (شہر، زرعی کاشت کے علاقوں) کی درجہ بندی کریں۔

باب 3: ذرائع پانی کے مصارف اور اثرات

حاصلاتِ تعلّم

- میٹھے پانی کے ذرائع کی فہرست مرتب کرنا۔
- ایسے طریقے تجویز کرنا جن میں انفرادی لوگوں اور برادریوں کی جانب سے پانی کو محفوظ کیا جاسکتا ہے۔
- گردشِ پانی کو بیان کرنا(شبنم وبرسات برسنا، انجماد وبھاپ بننا، بخارات کا اخراج ہونا، سطح پر روانی سے بہنا اور زیرِ زمین پانی کی اصطلاحات کو وضاحت سے استعمال کرنا)۔
- واضح بیان کرنا کہ گردشِ پانی کیسے دریائی نظام کو متاثر کرتا ہے۔
- زمین کے کٹاؤ و کھاجانے کا عمل، موسمی حالات سے شکستہ ہونا، نقل و حمل، (کسی مادہ، پانی وہوا وغیرہ کو) جگہ سے ہٹانا کی اصطلاحوں کو بیان کرنا۔
- دریاؤں کی اہمیت کو بیان کرنا۔
- میدانی علاقوں پر دریاؤں کے اثرات کو بیان کرنا (مثلاً موسمی حالات سے شکستہ ہونا، زمین کے کٹاؤ و کھاجانے کا عمل، نقل و حمل کے ذرائع، کسی مادہ، پانی وہوا وغیرہ کو جگہ سے ہٹانا)۔
- دریا کے بالائی بہاؤ، وسطی بہاؤ اور زیریں بہاؤ کو بیان کرنا۔
- اُن علاقوں کے قدرتی نظاروں کو بیان کرنا جو اُس وقت اپنا روپ اختیار کرتے ہیں جب دریا کا بہاؤ اُن علاقوں سے بہتا ہے (مثلاً دریائے سندھ کے مثال کو استعمال کرنا)
- لوگوں کی جانب سے اُن کی زندگی پر اثرانداز ہونے والے ماحولیات میں دریا کے مصارف کی وضاحت کرنا۔
- واضح بیان کرنا کہ لوگ کیسے دریا کے بہاؤ کو متاثر کرتے ہیں۔
- بیان کرنا کہ کیسے پانی فائدہ مند ہونے کے ساتھ ساتھ نقصان دہ بھی ہوسکتا ہے۔
- واضح بیان کرنا کہ سیلاب کس وجہ سے آتے ہیں۔
- ایشیا میں اُن ممالک کی نشان دہی کرنا جو سیلاب سے متاثر ہوتے ہیں۔
- سندھ میں سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی دوبارہ بحالی کے طریقہ کار کی وضاحت کرنا۔
- سندھ کیلئے ایک کتابچہ تیار کرنا جس میں سیلاب کے باعث نقصانات کو کم سے کم کرنے کی حکمتِ عملی پر روشنی ڈالی گئی ہو۔
- واضح بیان کرنا کہ بڑے بَند (Dams) کیوں بنائے جاتے ہیں۔
- ایشیا (مثلاً ہندوستان میں نرمدا دریا اور چین میں تین بڑے بَندوں کے منصوبوں) میں بڑے بَندوں کے سماجی اور انسانی اثرات کا جائزہ لینا۔
- پاکستان میں آبپاشی نظام اور آبپاشی کے باعث ہونے والے بڑے اور اہم مسائل کو واضح کرنا۔
- پاکستان میں نہروں کا نظام اور اس کی اقسام کو بیان کرنا۔
- زیرِ زمین پانی اور سیم و تھور کے اسباب کی نشان دہی کرنا۔
- زیرِ زمین پانی اور سیم و تھور کے مسائل کی جانب توجہ دینے کیلئے حکومت کے اقدامات پر روشنی ڈالنا۔
- ٹیوب ویل ٹیکنالوجی کے افعال کی وضاحت کرنا۔
- بدلتی ہوئی آبپاشی سرگرمیوں پر کسانوں کیلئے ایک پمفلیٹ بنانا اور اُن سرگرمیوں کے فوائد کی نشان دہی کرنا۔
- سمندری طوفانوں (Cyclones/ Typhoons) کو واضح بیان کرنا اور بتانا کہ وہ کیسے واقع ہوتے ہیں۔
- ایشیا کے اُن ممالک کی نشان دہی کرنا جو سمندری طوفانوں کے خطرہ کی زد میں ہیں۔
- پانی کی آلودگی کے اثرات اور نتائج کی نشان دہی کرنا۔
- پانی کی آلودگی کے مسئلہ کے سُلجھاؤ کیلئے تجاویز بیان کرنا۔
- قحط کے اسباب پر بحث کرنا۔

تعارف

اِس باب میں آپ میٹھے پانی، گردشِ پانی اور پانی کے مصارف کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔ آپ پانی کے بہاؤ اور اس کے مسائل یعنی سیلاب، پانی کی قلت اور انسانی زندگی اور ماحولیات پر بہتے پانی کے اثرات کے بارے میں مطالعہ کریں گے۔

میٹھا پانی کیا ہوتا ہے؟

میٹھے پانی کی اُس پانی کی طرح وضاحت کی گئی ہے، جس میں نمکیات کے کم مرکب یعنی نمکیات عام طور پر ایک فیصد سے بھی کم ہو۔ پانی سب سے وافر مقدار میں عام مواد ہے جو اس کرۂ ارض پر موجود ہے۔ یہ مادے کی تین اقسام میں وجود رکھتا ہے: پانی کے بخارات اور بھاپ کی صورت میں گیسوں کی طرح، پانی کی صورت میں محلول کی طرح اور برف کی صورت میں ٹھوس ہونا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

پانی کرۂ ارض کی سطح کا تقریباً پچھتر فیصد (75%) احاطہ کئے ہوئے ہے، جس میں ستانوی فیصد (97%) پانی سمندروں میں ہے اور وہ انسانوں، جانداروں اور درختوں کے استعمال سے زیادہ نمکین ہے۔

- دو فیصد (2%) پانی شمالی اور جنوبی قطبوں میں، گلشیئروں اور برف سے ڈھکے ہوئے پہاڑوں میں منجمند ہوا ہے۔
- محض ایک فیصد (1%) میٹھا پانی ہے لیکن اس تمام پانی کو استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

میٹھے پانی کے ذرائع

زیرِ زمین پانی- وہ پانی جو زمین کی سطح کے نیچے پانی کو جذب کنندہ ہلکی تہوں (Acquifers) (زمین کی تہہ جو پانی کو جذب کرتی ہے) میں دستیاب ہوتا ہے اُس کو زیرِ زمین پانی کہا جاتا ہے۔ یہ پانی عام طور پر کرۂ ارض سے تقریباً دو ہزار فٹ نیچے دستیاب ہوتا ہے۔

بالائی سطح کا پانی- وہ پانی جو دھرتی کی سطح پر دستیاب ہوتا ہے اس کو بالائی سطح کا پانی کہا جاتا ہے۔ چشموں، دریاؤں، جھیلوں، ڈیموں، ذخیروں اور گلشیئروں پر دستیاب پانی بالائی سطح کے پانی کے مثال ہیں۔

مصارفِ پانی

اُس دُنیا کا تصور کریں جس میں پانی بلکل دستیاب نہ ہو۔ کیا آپ اس کو پینے، نہانے اور تیراکی کرنے وغیرہ میں استعمال کر سکیں گے؟ درج ذیل ترسیم کا جائزہ لیں جس میں مصارفِ پانی کا اظہار ہوتا ہے۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ پانی کی مقدار کو متعدد طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے جیسا کہ فصلوں کی کاشتکاری، اشیاء کی پیداوار اور کاروبار کو آسانی سے مسلسل رواں رکھنے کیلئے وغیرہ۔ ہم قوم کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے پانی کی مخصوص مقدار کو بھی استعمال کرتے ہیں۔

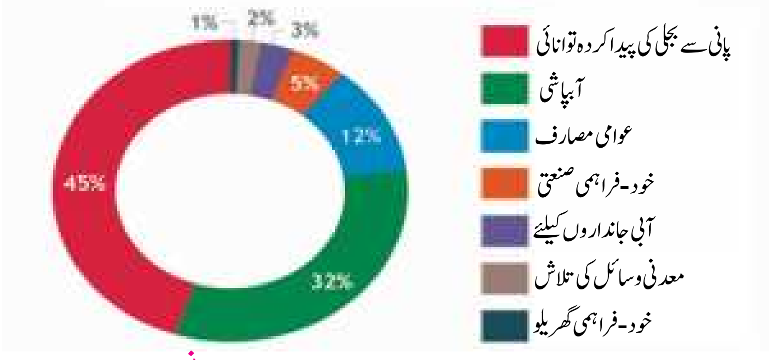

مصارفِ پانی

پانی محفوظ کرنا کیوں اہم ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

بنی نوع انسان قدرتی وسائل پر انحصار کرتے ہیں، اور پانی سب سے زیادہ قیمتی قدرتی وسیلہ ہے۔ اگر ہم پانی کو باقاعدہ ضایع اور آلودہ کرتے رہے، تو ہم کرۂ ارض پر بنی نوع انسان سمیت تمام جاندار انواع کو بھی تباہ کردیں گے۔

کرۂ ارض پر پانی کی بہتات ہے، لیکن حقیقت میں انسانی استعمال کیلئے ایک فیصد(1%) سے بھی کم پانی دستیاب ہے۔ میٹھے پانی کے ذخائر کی طلب میں آبادی میں اضافہ کی وجہ سے روز بروز اضافہ ہورہاہے جبکہ میٹھے پانی کی رسد ہمیشہ مستقل رہتی ہے۔ اگرچہ، گردشِ پانی کے نظام سے پانی باقاعدگی سے کرۂ ارض پر واپس لوٹ آتا ہے، لیکن وہ ہمیشہ یکساں مقام، یا یکساں مقدار اور خاصیت میں واپس نہیں لوٹتا۔

سرگرمی

انفرادی طور پر یا گروہ میں وہ طریقے تجویز کرنے کیلئے ایک اِشتہار بنائیں، جس میں پانی کو محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ انفرادی طور پر اور لوگوں کے اجتماعات کو نمایاں کریں، کہ وہ پانی کے استعمال میں عقلمند اور منصف ہیں۔ اپنے اِشتہار کا اسکول کے ساتھیوں کے ساتھ تبادلہ / اظہار کریں، تاکہ اُن کو یہ بات سمجھنے میں مدد ملے کہ وہ کیسے پانی کو محفوظ کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

استاد کیلئے ہدایت: استاد، طالب علموں کو تجاویز دینے کی ہدایت کریں کہ کیسے ہم انفرادی طور پر پانی کو محفوظ کر سکتے ہیں۔ مثلاً، ہمیں نہانے وغیرہ کیلئے کم سے کم پانی کو صَرف کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

پانی کیسے گردش کرتا ہے؟ (How is Water Recycled?)

گردشِ پانی کا نظام اربوں سالوں سے سر گرمِ عمل ہے۔ گردشِ پانی کا نظام کرۂ ارض پر، اندر اور اوپر پانی کے وجود اور حرکت کو بیان کرتا ہے۔ کرۂ ارض کا پانی ہمیشہ حرکت میں رہتا ہے اور ہمیشہ محلول سے بخارات اور پھر برف کے ٹکڑوں کے متغیر حالات میں اور دوبارہ وہی چکر چلتا رہتا ہے۔

نیچے دی گئی تصویر کا جائزہ لیں (اگلے صفحے پر)، آپ دیکھیں گے کہ گردشِ پانی کے نظام کی ابتداء بخارات بننے کے عمل سے ہوتی ہے۔ یہ ایک عملی طریقہ کار ہے جہاں زمینی سطح پر موجود پانی بھاپ بن کر گیس میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ پانی سورج سے ملنے والی توانائی کو جذب کرتا ہے اور وہ بخارات و بھاپ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ سمندر، ساگر، جھیلیں اور دریا وغیرہ پانی کے ذخائر، بخارات و بھاپ میں تبدیل ہونے والے اہم سرچشمے ہیں۔

جب پانی بھاپ بن کر بخارات میں تبدیل ہوتا ہے، تو وہ آب و ہوا میں اوپر آسمان کی طرف اُٹھ جاتا ہے۔ انتہائی اونچائی پر، پانی کی بھاپ پانی کے بلکل چھوٹے ذرات / پانی کے چھوٹے قطروں میں تبدیل ہو جاتی ہے، کیونکہ انتہائی اونچائی پر درجہ حرارت بلکل پست و کم ہوتا ہے۔ اسی طریقہ کار کو پانی کے انجماد کا عمل کہا جاتا ہے۔ وہ ذرات باہم نزدیک آجاتے ہیں اور آسمان میں بادل اور دھند کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔

بعدازاں، وہ پانی کے چھوٹے قطرے باہم اجتماع ہو کر بڑے قطرے بن جاتے ہیں۔ جب ہوا بڑے قطروں کو زیادہ دیر تک برقرار نہیں رکھ سکتی، تو بخارات کا اخراج ہوتا ہے۔ وہ بادل ہوا یا آبہوا میں تبدیلی کے سبب اخراجِ بخارات کے طور پر

نیچے برستے ہیں۔ چونکہ انتہائی اونچائی پر درجہ حرارت کم ہوتا ہے، اس لئے وہ قطرے اپنی گرمی کی توانائی کھو دیتے ہیں۔ وہ پانی کے قطرے برسات کی حالت میں نیچے برستے ہیں۔ اگر درجہ حرارت انتہائی کم ہو (صفر درجہ سے نیچے)، تو پانی کے قطرے برف کی حالت میں برستے ہیں۔

جب پانی کے بخارات کا اخراج ہوتا ہے، تو انہیں میں سے کچھ زمین میں جذب ہو جاتے ہیں اور انہیں درخت استعمال کر لیتے ہیں۔ یہ پانی بخارات کے اخراج کے طریقہ کار میں داخل ہو جاتا ہے۔ بخارات کے اخراجِ کا عمل وہ طریقہ کار ہے جو بلکل بھاپ کے طریقہ کار جیسا ہے، جس میں پانی درختوں سے بھاپ بن کر اُڑنے والے پانی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

جب پانی زمین پر نیچے برستا ہے، تو اس کے نتیجہ میں وہ بہنے لگتا ہے اور رواں ہو جاتا ہے۔ پانی کا بہاؤ وہ طریقہ کار ہے جس میں پانی زمین کی سطح پر رواں ہوتا ہے۔ جب برف پگھل کر پانی بن جاتا ہے، تو آخر کار وہ بھی بہنے لگتا ہے۔ جب پانی زمین کے اوپر بہتا ہے، تو وہ زمین کی اوپری تہہ کو اُکھاڑ لیتا ہے اور معدنیات کو ندی و دریا میں بہا کر لے جاتا ہے۔ یہ بہاؤ باہم اجتماع ہو کر پانی کی نہروں و نالوں اور بعد ازاں دریاؤں کا روپ اختیار لیتا ہے۔ اُس پانی کا بعد ازاں جھیلوں، سمندروں اور ساگروں میں جا کر انضمام ہوتا ہے۔

وہ پانی جو دریاؤں میں نہیں بہتا، وہ زمین کی گہرائی میں جا کر حرکت کرنے لگتا ہے۔ اس طریقہ کار کو جذبیت کا عمل کہا جاتا ہے۔ پانی زیرِ زمین رسنے لگتا ہے اور زیرِ زمین پانی کی سطح میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کو میٹھا پانی کہا جاتا ہے اور وہ پینے کے قابل ہوتا ہے۔

گردشِ پانی کا نظام کیسے دریاؤں کے نظاموں پر اثرانداز ہوتا ہے؟

ایک دریا گردشِ پانی کا انتہائی اہم حصہ ہے، جو برسات کے پانی کو واپس سمندر میں روانہ کر دیتا ہے۔ دریاؤں کا بہاؤ سمندر یا ساگر تک پہنچنے کیلئے ہزاروں میل تک جاری رہتا ہے۔ دریاؤں میں جو پانی بہتا ہے وہ تمام پانی سمندر یا ساگر تک

واپس نہیں جاتا۔ کچھ پانی جو ہم اپنے گھروں، اسکولوں، دکانوں، دفاتر، فیکٹریوں وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں، وہ دریاؤں سے آتا ہے۔ جب ہم پانی استعمال کرتے ہیں، تو ہم اس کو قدرتی گردشِ پانی کے نظام سے باہر نکال دیتے ہیں اور نکاسئ آب نظام کی سہولیات کے ذریعہ دریاؤں میں واپس بھیج دیتے ہیں۔

پانی کی کارگذاریاں (Actions of Water)

زمینی کٹاؤ (Erosion)

زمینی کٹاؤ پانی، ہوا یا برف کا وہ عمل ہے، جو زمین، چٹان یا محلول و تباہ شدہ مادے کے اجزاء کو ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچا دیتا ہے۔

موسم کا اثر (Weathering)

خراب موسمی حالات سے دوچار ہونے کی کیفیت، چٹان اور معدنیات وغیرہ جیسے مادہ کی طبعی یا کیمیاوی طریقہ کار سے شکستہ حالی یا اجزاء کا منتشر ہونا ہے۔ یہ کسی تعمیر شدہ عمارت یا چٹان کی زیرِزمین سطح پر آہستہ آہستہ تباہی ہے جو کچھ عرصہ کے بعد چھوٹے چھوٹے ذرات میں ٹُوٹ پھُوٹ جاتے ہیں۔

نقل وحمل کا (Transportation)

نقل وحمل کے عمل کو ہوا، پانی یا برف کے ذریعہ چٹانوں کے کٹاؤ شدہ اجزاء کی حرکت کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔

جمع ہونا (Deposition)

جب چٹان کے اجزاء کو پانی، برف یا ہوا سے بہاؤ، اُٹھایا یا اُڑا کر کسی دوسرے مقام پر جمع (ہٹایا یا گرایا) کیا جاتا ہے، تو اس عمل کو اصلی مقام سے علیحدگی (جمع ہونا) کہا جاتا ہے۔

دریا کیوں اہم ہیں؟

دریا ہمارے سماج کیلئے انتہائی اہم ہیں۔ وہ ہمیں پینے کیلئے پانی اور آبپاشی کیلئے پانی فراہم کرتے ہیں، بجلی پیدا کرنے میں مدد کرتے ہیں، اور پانی کے ذریعہ مادی اشیاء اور خوراک کی نقل وحمل میں سہولیات مہیا کرتے ہیں۔ یہ وہ چند اسباب ہیں جن کی وجہ سے دُنیا کے اہم شہر اور تہذیبیں دریاؤں کے قریب قائم ہوئیں۔ دریائے سندھ کے نزدیک وادئ سندھ کی تہذیب اور دریائے نیل پر قاہرہ اس کے چند مثال ہیں۔

دریاؤں کے بہاؤ (Courses of Rivers)

دریا بڑی مقدار میں پانی کے بہاؤ کا ذریعہ ہوتے ہیں اور وہ ہر ایک براعظم (بحرِ قطب جنوبی کے علاوہ) میں موجود ہیں۔ اکثر دریاؤں کی ابتداء/ پیدائش چٹانوں یا پہاڑی سلسلوں سے ہوتی ہے۔ دریا سمندر کی جانب بہتے ہیں اور وہاں ان کا اخراج ہوتا ہے۔ بنیادی طور پر، ایک دریا کے تین اجزاء ہوتے ہیں، جن کو دریا کے رُخ یا بہاؤ کہا جاتا ہے۔

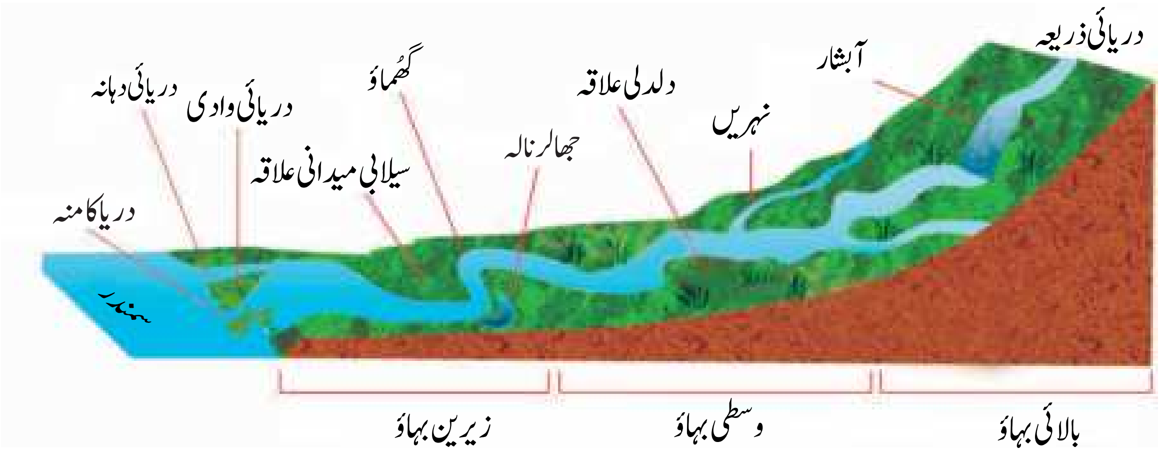

دریا کے بہاؤ

بالائی بہاؤ	وسطی بہاؤ	زیریں بہاؤ
دریا کا بالائی بہاؤ اکثر اونچے پہاڑی علاقوں میں ہوتا ہے۔ دریا کے اس حصہ کا پانی ٹھنڈہ اور صاف و شفاف اور بہاؤ تیز ہوتا ہے۔ جب دریا کا بہاؤ بالائی رُخ میں ہوتا ہے، تو دریا کا نالہ تنگ ہو جاتا ہے۔ اس طرح عمودی کٹاؤ کے عمل سے وادی کا نمونہ انگریزی زبان کے حرف "V" کے انداز میں ہو جاتا ہے۔ اس مرحلہ پر عام طور پر آبشار بھی بن جاتے ہیں۔	دریا اکثر اپنے وسطی بہاؤ کے ساتھ ساتھ پیچ و خم اور گھماؤ انداز میں (ہوا کے دوش پر انحصار کرتے ہوئے) بہتے ہیں۔ یہ کم سے کم اونچا ہوتا ہے اور پانی کا بہاؤ معتدل ہوتا ہے۔ یہاں، اجزاء کی نقل و حمل باقاعدہ جاری رہتی ہے اور پینِدہ ریت اور مٹی کا مرکب بن جاتا ہے جس کو ریت و مٹی کے جمع ہونے کا عمل کہا جاتا ہے۔ اس مرحلہ پر، چھوٹے گھماؤ یا موڑ اور چھوٹے سیلابی و دلدلی میدانی علاقے بن سکتے ہیں۔	یہ وہ بہاؤ ہے، جہاں دریا آہستہ بہتا ہے جس کا سبب اس کا سُست نشیبی بہاؤ ہوتا ہے، اور یہ ایک جھیل کی طرح نالہ لگتا ہے۔ دریا کے اس نشیبی گھماؤ میدانی حصہ میں مٹی شامل ہوتی ہے اور پانی کچھ گرم ہوتا ہے، جس کے سبب وہ مزید آہستہ بہتا ہے۔ دریا کے بہاؤ والے حصہ کے دونوں اطراف درخت اُگنے لگتے ہیں۔ خصوصی طور پر، یہاں ریت اور مٹی جمع ہو جاتی ہے۔ اس مرحلہ / بہاؤ کے دوران بڑے بڑے گھماؤ اور سیلابی میدانی علاقوں سمیت دریا کے کنڈل نما موڑ پر جھیلیں بھی بن جاتی ہیں۔

دریاؤں سے بننے والے وسیع زمینی منظر یا قدرتی نظارہ

درج ذیل وسیع زمینی منظر یا قدرتی نظارے کی خصوصیات ہیں جو دریاؤں سے بنتی ہیں:

دریائے سندھ کی جانب سے ہیئت ترکیبی وادیٔ سکردو

وی (V) انداز کی وادیاں- دریا اپنے بالائی بہاؤ میں وی (V) انداز کی وادیوں کے ذریعہ بہتا ہے۔ وی (V) انداز کی وادیاں عام طور پر پہاڑیوں اور سنگلاخ علاقوں میں موجود ہوتی ہیں۔ اُن کے کنارے اکثر انتہائی اونچے ہوتے ہیں۔ وہ زمینی کٹاؤ سے بنتے ہیں۔ دریا اپنے پانی میں ریت اور کنکریاں بہا کے لے جاتا ہے۔ پانی کی طاقت اور ریت و کنکریوں کی باہم گھسائی اور رگڑائی سے کٹ کر ریت دریا کے پیٹ میں جمع ہو جاتی ہے اور آہستہ آہستہ ایک وادی کا روپ اختیار کر لیا جاتا ہے۔ وقت گُذرنے کے ساتھ، وادی اور مزید گہری اور وسیع ہو جاتی ہے۔

دریا کے پیچ و خم: پیچ و خم دریا کے گھُماؤ یا موڑ ہیں۔ وہ وقت گُذرنے کے ساتھ تب ترکیبیٔ ہیئت میں آتے ہیں جب دریا وسیع وادی یا کشادہ میدانی علاقہ سے رُکاوٹوں کے درمیان عام طور پر دریا کے وسطی حصہ میں بہتا ہے۔

دریا کے کنڈل نما موڑ پر جھیل: یہ تب بنتی ہے جب دریا کے ایک پیچ و خم کا حرکت کردہ حلقہ باقی دریا سے کٹ جاتا ہے۔

جھالر کی طرح ندی و نالے: یہ چھوٹے ندی و نالوں کا ایک نظام ہے۔ یہ تب بنتے ہیں جب دریا کی تلچھٹ جمع ہو جاتی ہے جس کے باعث جمع شدہ مادہ (جھالر شدہ رُکاوٹوں کے طور پر مشہور) کے نزدیک مڑنے سے دریا کے چھوٹے چھوٹے ندی و نالے بنتے ہیں۔ اِس کی مشکل سے مستقل خصوصیات ہوتی ہیں اور وہ سیلابی موسم کے دوران باقاعدہ تبدیل ہو جاتے ہیں۔

سیلابی میدانی علاقے: یہ دریا کے کناروں کے ساتھ ساتھ وہ علاقے ہیں جن پر رفتہ رفتہ دریا کی لائی ہوئی تلچھٹ چھا جاتی ہے۔ وہ تلچھٹ جو جمع ہو جاتی ہے اس کو سیلاب کی لائی ہوئی باریک زرخیز مٹی کہا جاتا ہے۔ سیلابی موسم کے دوران سیلابی میدانی علاقہ، جو عام طور پر انتہائی ہموار ہوتا ہے، کا امکان ہوتا ہے کہ وہ سیلاب کی زد میں آئے۔ دریائے سندھ کے بالمقابل علاقے یعنی سندھ اور پنجاب کے علاقے اُس کے مخصوص مثال ہیں۔

دریائی وادی: گذشتہ صفحہ پر خاکہ (دریا کے بہاؤ) کا جائزہ لیں یہ نشیبی ہموار زمینی علاقہ یعنی سیلابی میدانی علاقہ کی وسعت و پھیلاؤ ہے، اور اِس کی شکل اکثر تکونی ہوتی ہے، جہاں ایک دریا تب چھوٹے چھوٹے دریاؤں میں تقسیم ہو جاتا ہے جب اس کے پانی کا سمندر میں اخراج ہوتا ہے۔ دریائی وادیاں تب تشکیل پاتی ہیں جب لہروں کا دریا پر دباؤ کم ہوتا ہے۔ دریائی وادیوں کے مشہور مثالوں میں دریائے گنگا اور دریائے سندھ شامل ہیں۔

دریا کا چوڑا دہانہ جہاں سمندر کی موجیں پہنچتی ہوں: یہ وہ مقام ہے جہاں دریا کا دہانہ کشادہ ہو جاتا ہے اور وہ سمندر سے جا کر مل جاتا ہے۔ دریا کا میٹھا پانی اور سمندری نمکین پانی دریا کے چوڑے دہانہ میں آپس میں مِل کر مرکب بن جاتے ہیں۔ سمندر کی طوفانی لہریں، دریا کے دہانہ سے تلچھٹ کو کافی مقدار میں ہٹا دیتی ہیں اور انہیں سمندر میں منتقل کر دیتی ہیں۔

اسکاٹ لینڈ میں دریاؤں کے چوڑے دہانوں کے مثالوں میں، جہاں سمندر کی موجیں پہنچتی ہیں، دریائے طے، دریائے فورڈ اور دریائے کلائیڈ شامل ہیں۔

سیلاب کی لائی ہوئی باریک زرخیز مٹی: ایک نہر کی جانب سے جمع شدہ مادہ، بڑی اور کم مقدار میں سیلاب کی لائی ہوئی باریک زرخیز مٹی کا نمونہ ہوتا ہے، جب وہ پہاڑی یا چٹانی علاقوں سے ہموار و سپاٹ میدانی علاقوں کی جانب بہتا ہے۔ یہ پاکستان کے شمالی علاقہ جات میں موجود ہیں۔

لوگ دریا کو کیسے مصارف میں لاتے ہیں؟ (How People Use River?)

آپ نے مطالعہ کیا ہے، کہ دریا کیسے نوع انسان کی زندگیوں کیلئے اہم رہے ہیں۔ دریا لوگوں کیلئے پورے کرۂ ارض پر، خصوصی طور پر پختہ سڑکیں بننے سے پہلے، سفر کرنے کے دوران تعاون میں اہم رہا ہے۔ افراد دریاؤں سے توانائی پیدا کرتے رہے ہیں۔ آج کل، متعدد لوگ دریاؤں کو سیر و تفریح کے مقاصد کیلئے استعمال کرتے ہیں اور متعدد لوگوں نے دریاؤں کو صنعتی آلودگی کی تباہی سے بچانے اور صاف کرنے میں امداد کیلئے گروپ تشکیل دیئے ہیں۔ دریا ہمیں زندگی دیتے ہیں اور انسانیت کی فلاح و بہبود کیلئے ہماری امداد کرتے ہیں۔ یہ اہم بات ہے کہ ہم بھی سچائی کے ساتھ دریاؤں سے باہمی تعامل کا اظہار کریں۔

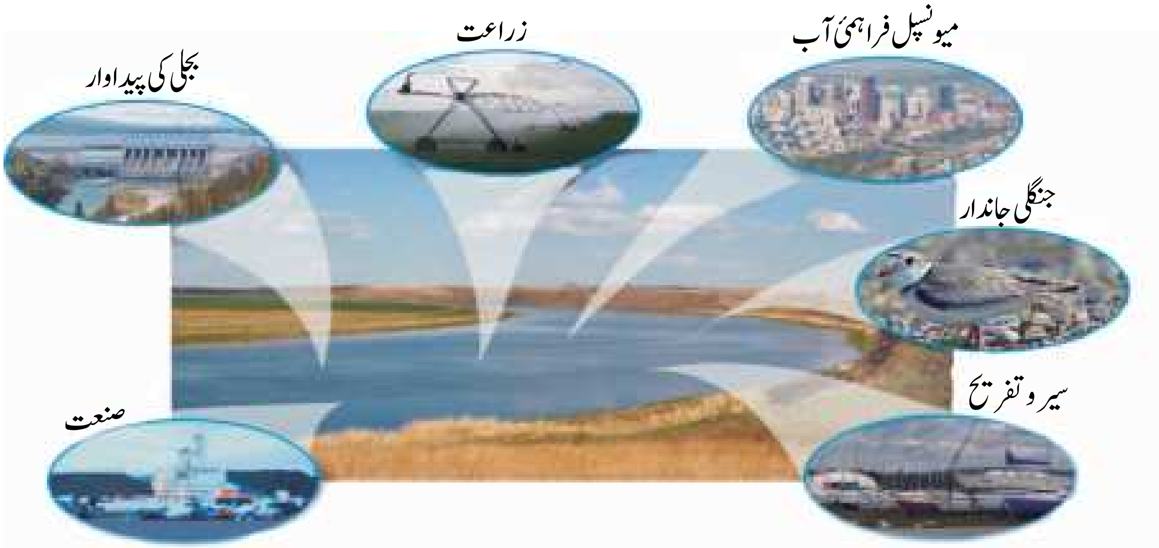

سرگرمی

دریاؤں کے مصارف کی فہرست مرتب کریں اور اُن کے انسانی زندگیوں پر اثرات کو واضح کریں۔

استاد کیلئے ہدایت:

اُستاد دریاؤں کے مصارف پر طالب علموں کے ساتھ بحث کا انعقاد کریں۔ بعد ازاں، استاد طالب علموں کو ہدایت کریں کہ وہ دریاؤں کے مصارف اور اُن کے انسانی زندگیوں پر اثرات کے بارے میں انفرادی طور پر بعض دستیاب وسائل کو تلاش کریں۔ بعد ازاں، طالب علم اپنے نتائج کو اپنے کلاس کے ساتھیوں کے ساتھ نمائش کے ذریعہ تبادلہ کریں گے۔

دریا کو متاثر کرنے والی انسانی سرگرمیاں

ڈیم

دریاؤں کی نہریں

کچرہ پھیکنا

دریاؤں پر ڈیم (Dam) بنانا: ڈیم توانائی پیدا کرنے کا بڑا قابلِ تجدید وسیلہ ہے، لیکن یہ دریا کے زیریں بہاؤ کے ماحولیاتی نظام کو تباہ کر سکتا ہے۔ دریا پر ڈیم بنانے کا عمل، سیلاب کو روکنے کے عملی اقدامات میں اس یقین دہانی کے ساتھ مؤثر ہو سکتا ہے کہ شہر اور گردونواح کے علاقے محفوظ ہیں۔ علاوہ ازیں، یہ عمل نقل مکانی کرنے والی مچھلیوں کی راہ میں رُکاوٹ اور متعدد مختلف علاقوں کی گردشِ زندگی کو منتشر کر سکتا ہے۔

دریاؤں کو نہروں میں تقسیم کرنا: یہ ایک نہر یا دریا کو اس انداز میں تبدیل کرنے کا ایک طریقہ کار ہے، علاوہ اُس کے جو کہ اس کا قدرتی پیچ و خم ہو سکتا ہے۔ اِس سے سیلابی میدانی علاقوں پر اہم اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

کچرہ پھیکنا: برساتی نالوں کا بہاؤ براہ راست دریا میں ہوتا ہے۔ متعدد لوگ محسوس نہیں کرتے کہ اس سے پانی "گندہ" ہو جاتا ہے۔ پھینکے ہوئے مادے دریا میں بہہ جاتے ہیں، جیسا کہ کوڑا کرکٹ اور کچرہ کے لاپرواہی سے اخراج سے دریاؤں میں گندگی پیدا ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں، کاروں کے گندے تیل یا مانع انجماد مواد سے بھی دریاؤں میں گندگی پھیلتی ہے۔

پالتو جانور: پالتو جانوروں کا فضلہ دریاؤں میں بہایا جاتا ہے، جس میں انتہائی تیزی سے پھیلنے والے غذائی جراثیم اور امراض شامل ہوتے ہیں، جو ساتھ ساتھ بیکٹریا کا باعث بھی بنتے ہیں۔ پالتو جانوروں کا فضلہ ایک مسئلہ بن سکتا ہے، لیکن قوی امکان ہے کہ اس سے شکار ہونے والے دریائی جانداروں پر زیادہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

پانی فائدہ مند ہونے کے ساتھ ساتھ نقصاندہ بھی ہے

پانی قدرت کی سب سے زیادہ طاقتور قوتوں میں سے ایک قوت ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ پانی ہمارا محافظ ہے، لیکن پانی ہمارا دشمن بھی بن سکتا ہے۔ پانی زندگیوں کو بچا سکتا ہے لیکن وہ زندگیوں کو فنا بھی کر سکتا ہے۔ علاوہ ازیں، یہ پانی کے نیچے ٹربائین کو طاقت مہیا کر سکتا ہے جس سے بجلی پیدا ہوتی ہے۔ یہ جھینگوں و مونگوں کی چٹانوں، مچھلیوں اور دیگر سمندری جانداروں کیلئے سمندر فراہم کرتا ہے۔ دریں اثناء، پانی سمندری طوفانوں اور زلزلہ سے پیدا ہونے والے سونامی طوفان کی شکل میں تباہ کن ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات، حفاظت اور احتیاطی تدابیر کے اقدامات کیلئے زیادہ وقت بھی نہیں ملتا۔ یہ زندگی اور ملکیت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ پانی زیادہ

برسات کی شکل میں سیلاب کا باعث بن سکتا ہے۔ لوگ سیلابوں میں پھنس جاتے ہیں۔ سیلابوں کے سب سے زیادہ تباہ کن اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ پاکستان اور چین میں سنہ 2010 میں سیلاب سے اندازاً اٹھارہ کروڑ (180 ملین) افراد متاثر ہوئے تھے۔

سیلاب کیسے واقع ہوتے ہیں؟

ایک سیلاب تب واقع ہوتا ہے جب پانی زمین کے اوپر سے بہنے لگتا ہے یا زمین کو غرق کر دیتا ہے۔ سیلاب سب سے زیادہ عام طور پر زیادہ برسات کی وجہ سے واقع ہوتے ہیں جب ندی و نالوں میں اضافی پانی کو بہا کر لے جانے یا درآمد کرنے کیلئے گنجائش نہیں ہوتی۔ بہر حال، سیلاب ہمیشہ زیادہ برسات کے باعث واقع نہیں ہوتے، لیکن بعض اوقات یہ تب بھی واقع ہوتے ہیں جب ایک دریا کا اخراج پگھلنے والے گلشیئروں کے زیادہ مقدار والے پانی کے بہاؤ سے اس کی نہروں میں گنجائش سے زیادہ ہو جاتا ہے۔

سیلاب کے اسباب

سیلاب متعدد اسباب کے باعث آسکتا ہے جیسا کہ:

شہری آبادی میں اضافہ	خراب زرعی سرگرمیاں	جنگلات کی کٹائی
شہری آبادی میں اضافہ کی وجہ سے ٹھوس ناقابلِ سرائیت عمل/ غیر جذبیت سطح کے متعارف ہونے سے زمین میں برساتی پانی کو جذب کرنے کی صلاحیت میں کمی ہوئی ہے۔ اس کے نتیجہ میں سطح پر بہنے والے پانی کے مقدار اور شرح میں اضافہ ہوا ہے کیونکہ اب کم پانی زیرزمین سرائیت کرتا ہے۔	چند کسان زمینوں کو بنجر چھوڑنے سے زمین کی زرخیزی اور پانی کو دریاؤں میں بہہ جانے کا باعث بنے ہیں اور انہوں نے زمین کو پالتو جانوروں اور بھاری مشینری سے پیوست کر لیا ہے۔ علاوہ ازیں، زمین کی کاشتکاری کیلئے غلط طریقہ کا انتخاب بھی سیلاب کا باعث بن سکتا ہے۔	جنگلات کی کٹائی (درختوں کی کٹائی) نباتات اور زمین کی زرخیزی کے نقصان کیلئے ذمہ دار ہے۔ نباتات زمین کی زرخیزی کو برقرار/ محفوظ رکھتی ہے جو اسفنج کی طرح کردار ادا کرتی ہے اور جب برسات ہوتی ہے تب زیادہ پانی کو جذب کرتی ہے۔

پاکستان کے سیلاب: صوبہ سندھ (2010)

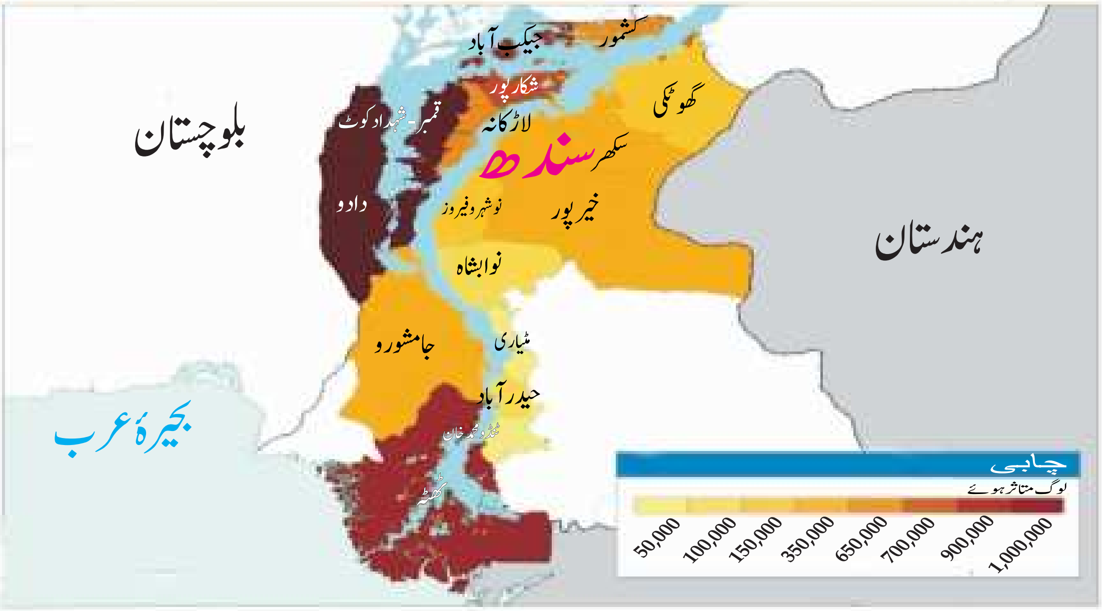

ضابطۂ سیلاب اصلاحی اقدامات

- سیلابی میدانی علاقوں میں کسی بھی نئی بستیوں کے قائم ہونے کو قانون سازی اور اُن قوانین میں ترمیموں کے نفاذ سے روکا جائے۔
- تمام کمزور پُلوں کی سطح کو بڑھایا جائے۔
- پُلوں کی مرمت کی جائے، اگر ضروری ہو تو پُلوں کو مسمار ہونے سے بچانے کیلئے سیلابی پانی کو آسانی سے گذرنے کی اجازت دی جائے۔
- تمام تین بیراجوں یعنی گدو بیراج، سکھر بیراج اور کوٹری بیراج کے مناسب انتظامات کئے جائیں اور معیاری فعال اقدامات کو بہتر بنایا جائے اور اُن پر عمل درآمد کیا جائے۔
- اُن بیراجوں کے ذخیرہ کرنے کی گنجائش میں اضافہ کیلئے تمام دستیاب اور قابلِ عمل تکنیکوں کو تلچھٹ (بیراجوں سے ریت کو ہٹانا) کے اخراج کیلئے بروئے کار لایا جائے۔
- حفاظتی انتباہی نظام کو مکمل دُرست کیا جائے اور اس کی بروقت، صحیح اور واضح پیغامات کی یقین دہانی کی جائے۔
- شجرکاری کے عمل سے زمین کی مضبوطی، مٹی کے تودہ گرنے اور ذخیروں میں ریت جمع ہونے کے عمل کو کم کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر باقاعدہ عمل کیا جائے۔
- بندوں کو مناسب طور پر محفوظ بنایا جائے۔ سنہ 2010 کے سیلاب کے دوران، دریا میں اچانک کٹائی کا عمل ٹھوڑی بند میں شگاف کے باعث بنا تھا، جس کے نتیجہ میں بہت زیادہ نقصانات ہوئے۔ عوام میں شعور اُجاگر کرنے کیلئے مُہم اور سرگرمیوں کو نچلی سطح تک متعارف کرایا جائے کہ سیلاب سے کیسے نمٹا جائے۔

سرگرمی

انٹرنیٹ پر سیلاب کے دوران ایشیائی ممالک میں اختیار کئی گئی احتیاطی تدابیر کو تلاش کریں۔ اُسی یکساں طریقہ پر، سندھ کیلئے سیلاب کے باعث نقصانات کو کم کرنے کی حکمتِ عملی پر روشنی ڈالنے کیلئے ایک کتابچہ تیار کریں۔

استاد کیلئے ہدایت:

استاد اُن ایشیائی ممالک کے ناموں کی یاددہانی کیلئے طالب علموں کی رہنمائی کریں اور اُنہیں ایک کتابچہ تیار کرنے کی آزادی فراہم کریں۔ طالب علموں کی کتابچہ کے تکنیکی پہلوؤں کے بارے میں رہنمائی کی جائے۔

ڈیم کیوں تعمیر کیئے جاتے ہیں؟

تربیلا ڈیم

ڈیموں کو عام طور پر ایک ذخیرہ میں پانی جمع کرنے کیلئے تعمیر کیا جاتا ہے، جس کو بعدازاں آبپاشی اور میونسپل خدمات کی فراہمی کے متعدد مقاصد کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ذخیرہ شدہ پانی کو بجلی کی پیداوار کیلئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ بجلی کی توانائی کو توانائی کا ایک قابلِ تجدید سرچشمہ سمجھا جاتا ہے کیونکہ وہ ذخیرہ شدہ پانی جس کو بجلی کی پیداوار کیلئے استعمال کیا جاتا ہے، اس کو مسلسل دوبارہ بھرا جاتا ہے۔

بڑے ڈیموں کے سماجی اور انسانی اثرات

ڈیموں پر عالمی کمیشن کے مطابق، بڑے ڈیموں کی وجہ سے گذشتہ چھ عشروں میں چار سے آٹھ کروڑ (40-80 ملین) افراد اپنی زمینوں سے بیدخل ہونے پر مجبور ہوئے ہیں۔ مقامی اصل باشندے، قبیلائی اور کاشتکار برادریاں خصوصی طور پر متاثر ہوئی ہیں۔ ڈیموں نے لوگوں کو معاشی، ثقافتی اور نفسیاتی طور پر متاثر کیا ہے۔

علاوہ ازیں، لاکھوں افراد نہروں، آبپاشی کے منصوبوں، شاہراہوں، بجلی کی لائینوں اور صنعتی ترقیاتی منصوبوں (جو کہ ڈیموں سے منسلک منصوبے ہوتے ہیں) کی وجہ سے اپنی زمینوں اور گھروں سے محروم ہوئے ہیں۔ متعدد افراد ڈیموں کے گرد و نواح میں واقع علاقوں میں محفوظ پینے کے پانی، غذائی وسائل اور دیگر قدرتی وسائل کی پہنچ سے محروم ہوئے ہیں۔ دریں اثناء، لاکھوں افراد ڈیموں اور بڑے آبپاشی کے منصوبوں کی وجہ سے ہونے والے امراض سے متاثر ہوئے ہیں۔ جبکہ وہ افراد، جو ڈیموں کے زیریں بہاؤ میں رہتے ہیں، زمین میں پائے جانے والے آبی ذخائر اور اس کی خصوصیات (Hydrological) میں ہونے والی تبدیلیوں سے متاثر ہوئے ہیں، جو ڈیموں کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

سرگرمی

پانچ طالب علموں کے گروپ میں باہم کام کرتے ہوئے، ایشیا میں خصوصی طور پر ہندوستان کے نرمدا دریائی ڈیم اور چین کے تین بڑے ڈیموں کے منصوبوں کے سماجی اور نوعِ انسان پر ہونے والے اثرات کے بارے میں ایک اِشتہار تیار کریں اور اس کو نمائش کیلئے کلاس میں پیش کریں۔

اثرات	چین کے تین بڑے ڈیم	نرمدا دریائی ڈیم
سماجی اثرات		
نوعِ انسان پر ہونے والے اثرات		

استاد کیلئے ہدایت:

اُستاد، طالب علموں کی گذشتہ سرگرمیوں میں شامل گروپ ارکان کی بجائے مختلف گروپ ارکان کی تشکیل میں رہنمائی کریں گے۔ ہر ایک گروپ کو کسی ایک ڈیم پر سرگرمی کیلئے ہدایت دی جائے، لیکن دونوں ڈیموں پر کلاس کی جانب سے سرگرمی کی جائے۔

پاکستان کا آبپاشی نظام

آبپاشی، نباتات اور کاشتکاری کی نشوونما کیلئے زمین کو انسانی ہاتھوں سے پانی فراہم کرنے کا ذریعہ ہے۔ یہ نامناسب یا غیر باقاعدہ برسات کیلئے متبادل ذریعہ ہے اور نامناسب پانی والے علاقوں کیلئے انتہائی لازمی ہے تاکہ فصلوں کی پیداوار کو بہتر بنایا جائے۔ پاکستان میں، پچھتر فیصد (75%) زرعی زمین میں آبپاشی ہوتی ہے۔ پاکستان میں پانی کے تین اہم ذرائع ہیں؛ یعنی برساتی پانی، زیرِ زمین پانی اور دریاؤں کا پانی۔

دریاؤں کا پانی	برساتی پانی	زیرِ زمین پانی
پاکستان کے دریاؤں کا متناسب سالانہ بہاؤ تقریباً 142 ملین ایکڑ فٹ (MAF) ہے۔ اندازاً 104 ملین ایکڑ فٹ پانی کو آبپاشی مقاصد کیلئے استعمال کیا جاتا ہے اور اندازاً 35 ملین ایکڑ فٹ بحر عرب میں سیلاب کے دوران بہہ جاتا ہے۔	پانی کا ایک دوسرا ذریعہ برساتی پانی ہے۔ دریائے سندھ کی مدّو وادی یا دریاؤں اور معاون دریاؤں سے سیراب ہونے والے علاقے سالانہ اندازاً 40 ملین ایکڑ فٹ پانی حاصل کرتے ہیں۔	پانی کا تیسرا ذریعہ زیرِ زمین پانی ہے۔ اس سے ملک کے فصلوں کی ضروریات کیلئے درکار اندازاً چالیس فیصد (40%) پانی فراہم ہوتا ہے۔

پاکستان میں آبپاشی کے ذرائع

درج ذیل آبپاشی کے ذرائع پر ہمارے ملک کے مختلف علاقوں میں عمل کیا جاتا ہے:

1. کنواں یا ٹیوب ویل

کنوؤں سے آبپاشی، آبپاشی کا روایتی طریقہ ہے اور یہ دریاؤں کے قرب و جوار میں عام ہے، جہاں زیرِ زمین پانی کی گنجائش اونچائی پر ہوتی ہے۔ یہ طریقہ تمام میدانی علاقوں میں موجود ہے جہاں نہروں کا پانی دستیاب نہیں ہوتا ہے اور زیرِ زمین پانی کی گنجائش ان کی آبپاشی کیلئے کافی بہتر ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں، اُن علاقوں میں جہاں زیرِ زمین پانی کی گنجائش کم اور نیچے ہوتی ہے لیکن بجلی کی سہولت دستیاب ہوتی ہے، وہاں ٹیوب ویلوں کو استعمال کیا جاتا ہے۔ ٹیوب ویل آبپاشی کیلئے جدید طریقوں میں سے ایک طریقہ ہے۔

2. نہریں اور نہری نظام

دریائے سندھ کا آبپاشی نظام، کرۂ ارض پر سب سے بڑا دریائی آبپاشی کا نظام ہے۔ پاکستان کی زرعی زمین کے تقریباً تین چوتھائی (3/4) علاقوں میں اس نہری نظام کے تحت آبپاشی ہوتی ہے۔ موجودہ وقت میں، پاکستان میں اس آبپاشی نظام پر تین بڑے ڈیم اور پچاسی چھوٹے ڈیم موجود ہیں۔ اُن ڈیموں کا 19 بیراجوں کی مدد سے باضابطہ انتظام چلایا جاتا ہے۔ اس آبپاشی کے نظام میں کل 57 نہریں شامل ہیں۔ اُن میں سے 12 نہریں، دیگر دریاؤں کا حصہ ہیں اور 45 نہریں مکمل نہریں ہیں۔ دریاؤں سے منسلک نہریں ایک دریا سے دوسرے دریا کو پانی فراہم کرکے پانی کے بہاؤ میں اضافہ کرتی ہیں۔ مرلہ-راوی، دریاؤں سے منسلک نہروں میں سے ایک نہر ہے۔ پاکستان میں، نہریں آبپاشی کا سب سے زیادہ عام ذریعہ ہیں کیونکہ وہ انتہائی سستی لاگت پر زیادہ پانی فراہم کرتی ہیں۔ ہمارے ملک میں موجود نہروں کو درج ذیل اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

دائمی نہریں	دائمی بہاؤ والی نہریں پورا سال ڈیموں اور بیراجوں سے اپنے مدّور علاقوں میں پانی فراہم کرتی ہیں۔ ہمارے ملک کی اکثر نہریں اس قسم سے تعلق رکھتی ہیں۔
غیر-دائمی نہریں	یہ نہریں محض برساتی موسم کے دوران بہتی ہیں۔ یہ موسمِ سرما کے دوران بند ہو جاتی ہیں جب دریاؤں میں پانی نہیں ہوتا۔
سیلابی نہریں	یہ نہریں محض موسمِ برسات کے دوران بہتی ہیں جب دریاؤں میں کافی پانی موجود ہوتا ہے، کیونکہ اُن کے دہانہ پر کوئی بھی ڈیم یا بیراج تعمیر نہیں کیا جاسکتا۔ یہ سیلابی پانی کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں اور علاقہ کو متعدد خطرات سے محفوظ رکھتی ہیں۔ دریائے سندھ اور دریائے چناب کی متعدد نہریں اس قسم سے تعلق رکھتیں ہیں۔
کاریز	زیرِ زمین چھوٹی نہروں کو کاریز کہا جاتا ہے۔ اُن میں وہ پانی بہتا ہے، جو زیرِ زمین یا پہاڑوں کی بنیادوں میں جذب ہو جاتا ہے اور یہ زرعی کاشتکاری اور پینے کیلئے علاقوں کو پانی فراہم کرتی ہیں۔ کیونکہ نہریں زیرِ زمین ہوتی ہیں، اس لئے پانی بھاپ یا آبی بخارات میں ضایع نہیں ہوتا۔ اس طریقہ پر کوئٹہ اور پشین اضلاع میں عمل کیا جاتا ہے۔

سیم و تھور

سیم و تھور پاکستان میں نہری آبپاشی نظام کا مخصوص نتیجہ ہے۔ پانی، دائمی نہروں کے متعارف ہونے کی وجہ سے پورا سال دستیاب ہوتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں پانی کی سطح آب میں اضافہ ہو جاتا ہے، جس کو سیم کہا جاتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں زرعی زمین میں موجود نمکیات بھی پانی کے ساتھ زمینی سطح پر اُبھر آتی ہے۔ بالآخر، پانی بھاپ و بخارات بن جاتا ہے اور نمکیاتی ٹکڑے باقی رہ جاتے ہیں، اس کو تھور کہا جاتا ہے۔ اس سے پاکستان کی اندازاً پینتیس لاکھ (3.5 ملین) ہیکٹر زرعی زمین متاثر ہوئی ہے اور زراعت کیلئے بیکار ہو گئی ہے۔

سیم و تھور کے حل

درج ذیل اقدامات کو سیم و تھور کے خاتمے کیلئے اختیار کرنا چاہیے:

- پانی کے سیم کو ضابطہ میں لانے کیلئے نہروں کے پشتوں کو ٹھوس (نہروں کو سیمنٹ سے پختہ کرنا) بنایا جائے۔
- نہر کو عارضی طور پر بند کیا جائے اور ضروری بنیادوں پر اُسے کھولا جائے، اس سے زمین کی جانب سے پانی کو جذب کرنے کے عمل میں تخفیف ہو گی۔
- سطح آب کو کم کرنے کیلئے ٹیوب ویلوں کو نصب کیا جائے، کیونکہ یہ پانی کو تیزی سے اور بڑی مقدار میں کھینچتے ہیں۔
- یوکلپٹس درختوں سے شجرکاری کی جائے، کیونکہ اُن کی جڑیں کافی گہرائی تک جا کر پانی کو جذب کرتی ہیں اور وہ درخت نمکیاتی پانی میں بھی نشوونما پا سکتے ہیں۔

سرگرمی

اپنے علاقہ / گاؤں کی غیر آباد زمین کا دورہ کریں اور کسانوں سے سیم و تھور کے اسباب کے بارے میں سوالات پوچھیں۔ علاوہ ازیں، سندھ میں سیم و تھور سے نمٹنے کیلئے حکومتِ پاکستان کی جانب سے کئے گئے اصلاحی اقدامات کے بارے میں تفتیش کریں۔ اسباب اور سُلجھاؤ کے پوسٹ کارڈز تیار کریں اور انہیں کلاس میں نمائش کیلئے پیش کریں۔

استاد کیلئے ہدایت:

اگر ممکن ہو اُستاد دورہ کیلئے انتظامات کریں، بصورتِ دیگر کوئی بھی طالب علم جس کو ان معاملات اور اُن کے سُلجھاؤ کا شعور ہو گا، وہ اپنی معلومات / تجربہ / مشاہدہ کا اپنے کلاس کے ساتھیوں کے ساتھ تبادلہ کرے۔

ٹیوب ویل تکنیک کے فوائد

درج ذیل ٹیوب ویل تکنیک کے اہم فوائد ہیں:

ٹیوب ویل

- ٹیوب ویل تکنیک کا مطلب میکانیکی ذرائع سے زیرِ زمین پانی کو کھینچ کر باہر نکالنا ہے۔
- اس کا دائرہ کار وسیع ہے، یہ زیادہ تیز رفتاری سے پانی کو کھینچتا ہے۔ ٹیوب ویلوں کے ذریعہ حاصل کردہ پانی سے وسیع اراضی کو زیرِ کاشت لایا جاسکتا ہے۔
- یہ آبپاشی کا قابلِ بھروسہ ذریعہ ہے۔
- یہ پورا سال زرعی زمینوں کو پانی فراہم کر سکتا ہے۔
- ٹیوب ویلوں کی مدد سے اُن علاقوں میں فصلوں کی کاشتکاری کی جاسکتی ہے، جہاں کم برسات ہوتی ہے۔
- ٹیوب ویلوں کی تنصیب کیلئے زیادہ جگہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- اس سے وقت کی بچت ہوتی ہے، کیونکہ ان کو فی الفور نصب کیا جاسکتا ہے۔
- عام طور پر، ایک اچھے معیار کے پانی کو ٹیوب ویلوں کے ذریعہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

سرگرمی

کسانوں سے تفتیش کے ذریعہ ٹیوب ویلوں کے مزید فوائد اور نقصانات کو تلاش کریں اور کسانوں کیلئے تبدیل ہونے والے آبپاشی کے طریقوں پر ایک پمفلیٹ تیار کریں۔ آپ کو چاہیے، کہ انٹرنیٹ پر تلاش کرتے ہوئے اُن طریقوں کے فوائد اور معاملات کی نشان دہی کریں اور انہیں کلاس کے سامنے نمائش کیلئے پیش کریں۔

استاد کیلئے ہدایت:

طالب علموں کو تازہ ترین آبپاشی کے رجحانات کے بارے میں آگاہ کریں اور اُن کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اُن رجحانات کے فوائد کو تلاش کریں۔

طوفانی آندھی آنکھ کے ساتھ

طوفانی آندھی (Typhoon) کیا ہے؟

طوفانی آندھی بڑے طوفانی نظام کا ایک قسم ہے، جس میں تیز ہواؤں کا چکردار یا گردشی نظام ہوتا ہے۔ ہوائیں کم ماحولیاتی دباؤ والے علاقہ کے گرد پیچدار و چکردار بن جاتی ہیں اور زیادہ تباہی کا باعث بنتی ہیں۔ طوفانی آندھی کی ایک آنکھ ہوتی ہے جو بادلوں کے

بغیر ہوا کا وہ علاقہ ہوتا ہے، جس کا قطر چند سینکڑوں کلومیٹروں میں ہوتا ہے۔ وہ توانائی جو طوفانی آندھی کو ترغیب دیتی ہے وہ گرم سمندری پانی کے آبی بخارات سے آتی ہے۔ پانی آبی بخارات بن کر طوفانی آندھی کی چوٹی پر آنکھ کے اطراف میں پہنچ جاتے ہیں، بعدازاں کثیف ہو کر بادلوں میں بدل جاتے ہیں۔ گرم سمندری پانی زیادہ طاقتور طوفانی آندھی کو جنم دیتے ہیں جو کہ نشوونما پاکر "عظیم طوفانی آندھی" میں بدل سکتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ھوا کے تیز جھکڑوں والے طوفان (Hurricanes)، سمندری طوفان (Cyclones) اور طوفانی آندھیاں (Typhoons)، تمام خطِ استوائی طوفان ہیں۔ یہ تمام ایک جیسے ہوتے ہیں، لیکن انہیں ان کے علاقوں کی نسبت سے مختلف نام دیئے گئے ہیں جہاں وہ رونما ہوتے ہیں۔

ھوا کے تیز جھکڑوں والے طوفان، خطِ استوائی طوفان ہیں جو شمالی بحر اوقیانوس اور بحر شمالی- مشرقی میں آتے ہیں۔

سمندری طوفان جنوبی بحر الکاہل اور بحرِ ہند میں تشکیل پاتے ہیں۔

طوفانی آندھیاں شمالی- مغربی بحر الکاہل میں جنم پاتی ہیں۔

سرگرمی

درج ذیل نقشہ کا جائزہ لیں اور ایشیا میں اُن ممالک کی نشان دہی کریں جو طوفانوں کی زد میں ہیں۔ اس سمندر اور ساگر کا نام لکھیں جہاں وہ تخلیق ہوتے ہیں۔

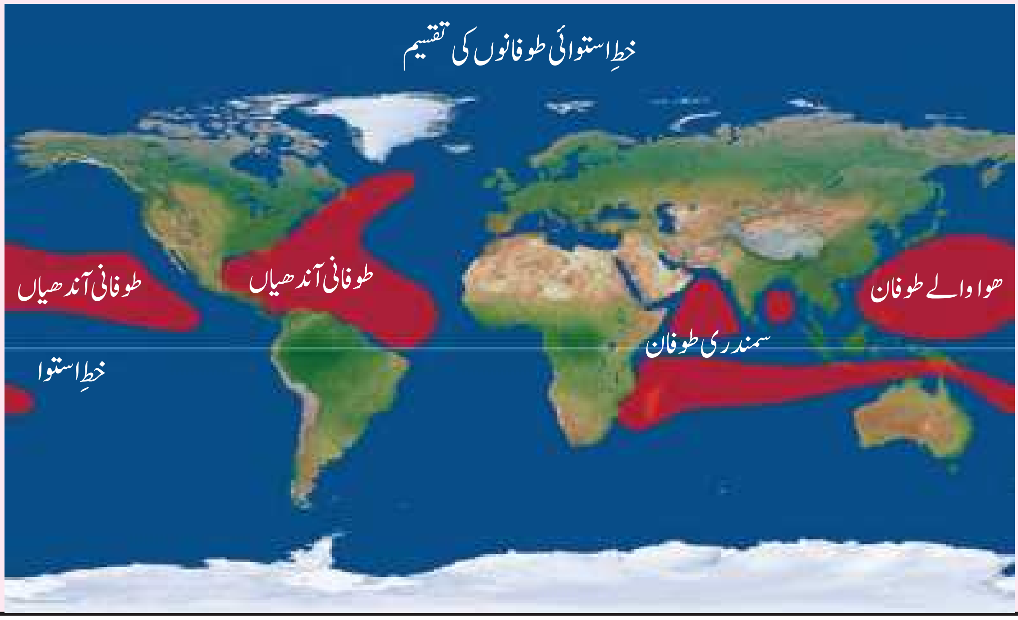

استاد کیلئے ہدایت: استاد، طالب علموں کی ایشیا میں مقام کی یاددہانی میں مدد کریں۔

پانی کی آلودگی کیا ہے؟

پانی کی آلودگی پانی کے گروہوں (یعنی جھیلیں، دریاؤں، سمندروں، کنوؤں وچشموں اور زیرِ زمین پانی) کی غلاظت و نجاست ہے۔ جب گندگی پھیلانے والے عوامل و عناصروں کا بِلاواسطہ یا بلواسطہ پانی کے گروہوں میں کسی صفائی وستھرائی کے بغیر اخراج کیا جاتا ہے، تو یہ پانی کو گندہ کرتے ہیں تو اس کو پانی کی آلودگی کہا جاتا ہے۔

پانی کی آلودگی

سرگرمی

1۔ اُن طریقوں کی نشان دہی کریں جس کے ذریعہ آپ کی برادری میں پانی غلیظ و نجس ہوتا ہے۔

2۔ 4-6 طالب علموں کے گروپ میں ایک ساتھ کام کریں اور تجاویز دیں کہ کیسے آپ کے علاقہ میں پانی کی آلودگی کو روکا جاسکتا ہے۔

3۔ بحث کریں کہ جہاں آپ کے خاندان کے افراد کام کرتے ہیں، وہاں پانی کی آلودگی کو کم کرنے میں وہ کیسے کام کر سکتے ہیں؟

استاد کیلئے ہدایت:

طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں، کہ وہ اپنے والدین کی ملازمت کے بارے میں معلومات کا تبادلہ کریں۔
والدین اس بات کا تبادلہ کریں کہ ان کی ملازمت کیسے پانی کی آلودگی کو روکنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔

قحط کیا ہے؟

کسی جگہ پر زیادہ عرصہ تک پانی کی غیر موجودگی کی حالت کے ساتھ ساتھ درجہ حرارت میں اضافہ قحط کے طور پر واضح کیا گیا ہے، جہاں پر اس عمل کو اس کے عام رواجی حالات کی نسبت میں، 'غیر رواجی' سمجھا جاتا ہے۔

سندھ میں سنہ 2001 میں قحط کا ایک منظر

قحط کے اسباب:

برسات کی قلت (آبی بخارات)

قحط واقع ہو سکتے ہیں، جب وہاں 'متوقع' آبی بخارات (برسات یا برفباری) کی قلت ہو۔

سطحِ زمین پر پانی کا بہاؤ

چند علاقوں کی سطح کے پانی (نہریں اور دریاؤں) کے ساتھ اچھے طریقے سے تقسیم ہوتی ہے۔ وہ سطح کے پانی خشک ہو سکتے ہیں اگر ان کے ذرائع سے بہاؤ متاثر ہوتا ہو۔ مثال کے طور پر سنہ 1950 کے دوران، ہندستان کی جانب سے پانی روکنے کی وجہ سے پاکستان میں شمالی- مشرقی پنجاب قحط سے متاثر ہوا۔ پانی سے بجلی پیدا کرنے والے ڈیم اور آبپاشی نظام یہ وہ معاشی سرگرمیوں کے چند مثال ہیں جو زیریں بہاؤ کے بہنے والے پانی کی مقدار کو دیگر علاقوں کی جانب کم کر سکتے ہیں۔

انسانی عناصر

جنگلات گردشِ پانی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ آبی بخارات کو کم کرنے میں مدد کرتے ہیں، پانی کا ذخیرہ کرتے ہیں اور (پودے یا نباتات کا) بخارات خارج کرنے کی شکل میں ماحولیاتی نمی میں شراکت بھی کرتے ہیں۔ جب درختوں کو کاٹا جاتا ہے، تو بالائی سطح پر موجود پانی زیادہ بخارات بننے کیلئے افشا و نمایاں ہو جاتا ہے۔ یہ عمل پانی کو محفوظ و برقرار رکھنے کیلئے زمین کی قابلیت کو بھی کم کرتا ہے اور بنجر و ویران ہونے کے عمل واقع ہونے کیلئے آسانی پیدا کرتا ہے۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> بنجر و ویران ہونے کا عمل ایک طریقہ کار ہے جو زرخیز زمین کو صحرا میں تبدیل کر دیتا ہے۔

عالمگیر افزائش حرارت

یہ بات ریکارڈ پر ہے کہ انسانی سرگرمیوں نے سورج کی حرارت کو زمین کی نچلی فضا میں محبوس کرنے والی کاربن ڈائی آکسائڈ جیسی گیسوں (Greenhouse Gases) کو بڑھانے میں زیادہ کردار ادا کیا ہے۔ نتیجہ میں، درجہ حرارت میں زیادہ اضافہ ہو گیا ہے، جس کے نتیجہ میں مزید خشکی ہوئی ہے۔ یہ حالات بھی قحط کے حالات کو بڑھانے کی جانب روبہ مائل ہوتے ہیں۔

خلاصہ

اس باب میں، آپ نے مطالعہ کیا کہ پانی ہر ایک زندگی خصوصاً انسانوں کیلئے لازمی ہے۔ گردشِ پانی کا عمل پانی کو سمندر کی جانب لوٹا دیتا ہے، لیکن وہ نہ یکساں مقدار میں اور نہ ہی یکساں معیار میں ہوتا ہے۔ یہ دریائی نظام کو بھی متاثر کرتا ہے۔ ہر ایک دریا کے تین بہاؤ ہوتے ہیں اور ہر ایک بہاؤ کی مختلف خصوصیات اور مختلف سرگرمیاں ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں پانی، خطِ استوائی سمندری طوفان، سیلاب اور قحط سے منسلک متعدد مسائل انسانی زندگیوں کو متاثر کرتے ہیں۔

باب کی اختتامی مشقیں

اپنی معلومات اور تفہیم کا جائزہ لیں

خالی جگہیں پُر کریں

i. وہ عملی طریقہ کار جہاں پانی، بخارات و بھاپ میں تبدیل ہو جاتا ہے، اس کو ____________ کہا جاتا ہے۔

ii. وہ عملی طریقہ کار جہاں پانی دھرتی کی سطح کے اوپر بہتا ہے، وہ ____________ کے طور پر مشہور ہے۔

iii. پاکستان میں پانی کے تین اہم ذرائع برساتی پانی، ____________ اور دریائی پانی ہیں۔

iv. ____________ نباتات اور کاشتکاری کی نشو و نما کیلئے زمین کو انسانی ہاتھوں سے پانی فراہم کرنے کا ذریعہ ہے۔

v. خراب موسمی حالات سے دوچار و شکستہ ہونا ایک طریقہ کار ہے جس میں ____________

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں

I. گردشِ پانی کے عمل کو اپنے الفاظ میں مثالوں کے ساتھ بیان کریں۔

II. سیلاب کیسے واقع ہوتے ہیں؟ وہ طریقے تجویز کریں جنہیں سیلابوں کی شدت کو گھٹانے کیلئے اختیار کیا جا سکے۔

III. لوگ کیسے پانی کا استعمال اور اسے غلیظ و نجس کرتے ہیں؟

IV. درج ذیل اصطلاحوں کو واضح بیان کریں:

(الف) زمینی کٹاؤ (ب) نقل و حمل (ج) جمع ہونا

V. درج ذیل کا موازنہ کریں:

بالائی بہاؤ	وسطی بہاؤ	زیریں بہاؤ

اپنی تحقیقاتی/تفتیشی مہارت کو استعمال کریں

انٹرنیٹ پر ایشیا میں اُن ممالک کے بارے میں سراغ لگائیں جو درج ذیل قدرتی آفات سے متاثر ہوتے ہیں:

سیریل نمبر	سیلاب	سمندری طوفان

استاد کیلئے ہدایت:

طالب علموں کی انسائیکلوپیڈیا، انٹرنیٹ اور اخبارات استعمال کرنے میں حوصلہ افزائی کریں۔ اپنے کلاسوں میں اخبارات کے استعمال کی کوشش کریں اور اُن میں سے منتخب معلومات حاصل کریں۔ اگر اسکول کے پاس وسائل ہیں، تو طالب علموں کو پانی اور اُس سے منسلک موضوعات پر وڈیوز بھی دکھائی جا سکتی ہیں تا کہ اُن کی معلومات و تفہیم میں بہتری ہو اور ان کی جغرافیہ میں دلچسپی پیدا ہو۔

باب 4: متحرک لوگ - نقلِ مکانی اور بستیاں

حاصلاتِ تعلّم

- دنیا کے نقشہ پر آبادی کے اہم علاقوں اور ان علاقوں کے طبعی خد وخال کے مقام کو تلاش کرنا۔
- آبادی کی تقسیم اور طبعی ماحولیات کے مابین تعلقات کی وضاحت کرنا۔
- نقلِ مکانی، ہجرت اور ترکِ وطن کو بیان کرنا اور ہجرت اور ترکِ وطن کے مابین تفاوت واضح کرنا۔
- ترکِ وطن کے اسباب اور ان ممالک کی شناخت کرنا جہاں پاکستانی ترکِ وطن کر کے جاتے ہیں۔
- اُن ممالک اور اسباب کی شناخت کرنا جس کی وجہ سے لوگوں نے پاکستان میں (سنہ 1947-1950 ہندوستان، سنہ 1980 میں افغانستان سے) ترکِ وطن یا نقلِ مکانی کی۔
- اپنی برادری کے خاندانوں سے تحقیقات کرنا جنھوں نے ترکِ وطن کیا اور معلوم کرنا کہ انہوں نے کیوں اور کہاں ترکِ وطن کیا۔
- رضاکارانہ اور جبری نقلِ مکانی کے مابین تفاوت بیان کرنا۔
- پناہ گزین اصطلاح کو واضح بیان کرنا۔
- اسباب بیان کرنا کہ پناہ گزین کیوں اپنے گھروں کو چھوڑنے پر مجبور ہوتے ہیں۔
- اسباب بیان کرنا کہ کیوں افراد ایک جگہ سے دوسری جگہ نقلِ مکانی کر سکتے ہیں۔
- شہری-دیہی نقلِ مکانی کو واضح بیان کرنا۔
- شہری کھینچنے کے عناصر اور دیہی دھکیلنے کے عناصر کی وضاحت کرنا۔
- واضح کرنا کہ نقلِ مکانی مختلف ممالک کو کیسے متاثر کرتی ہے۔
- آبادکاری اصطلاح کو واضح بیان کرنا اور آبادکاری کے تحت بستیوں کی مختلف اقسام کی شناخت کرنا۔
- آبادکار بستیوں میں اضافہ کے فوائد اور مسائل پر بحث کرنا۔
- ان عناصر کو شناخت کرنا جو انتظامی بستیوں کے مقام پر اثر انداز ہوتے ہیں۔
- بیان کرنا کہ اوائلی بستیوں کے لئے کیسے مقامات کو چنا گیا تھا۔
- مختلف بستیوں کے نمونوں (منتشر، مرکزی گروہ اور سیدھی لکیر) کو واضح بیان کرنا۔
- بستیوں کے مختلف افعال کو واضح بیان کرنا۔
- وضاحت کرنا کہ بستیاں کیسے تبدیل ہوتی ہیں۔
- ایک سرزمین کے نقشہ پر بستی کے لئے بہترین مقام کو تلاش کرنا، اتفاق رائے پر پہنچنا اور فیصلہ پیش کرنا۔

تعارف

اس باب میں آپ مطالعہ کریں گے کہ کیوں افراد ایک جگہ سے دوسری جگہ تک نقلِ مکانی کرتے ہیں اور آپ انسانی بستیوں کے تصورات سے متعارف ہونگے۔ آپ نقلِ مکانی، ہجرت اور ترکِ وطن کے تصورات کا مطالعہ کریں گے۔ آپ انڈونیشیا اور شام میں لوگوں کی حالیہ نقلِ مکانی سے متعارف ہونگے۔ یہ باب شہری اور دیہی دونوں بستیوں، ان کی اقسام (مرکزی گروہ، منتشر اور سیدھی لکیر) کے تصورات کی تفہیم میں رہنمائی فراہم کرے گا اور بستیاں کیسے گاؤں، قصبہ اور شہروں میں تبدیل ہوتی ہیں۔ بستیوں کے مختلف افعال پر بھی بحث کیا جائے گا۔ آپ اُن افراد کی اہم سرگرمیوں کو بھی تلاش کریں گے جو کسی خاص بستی میں رہتے ہیں۔

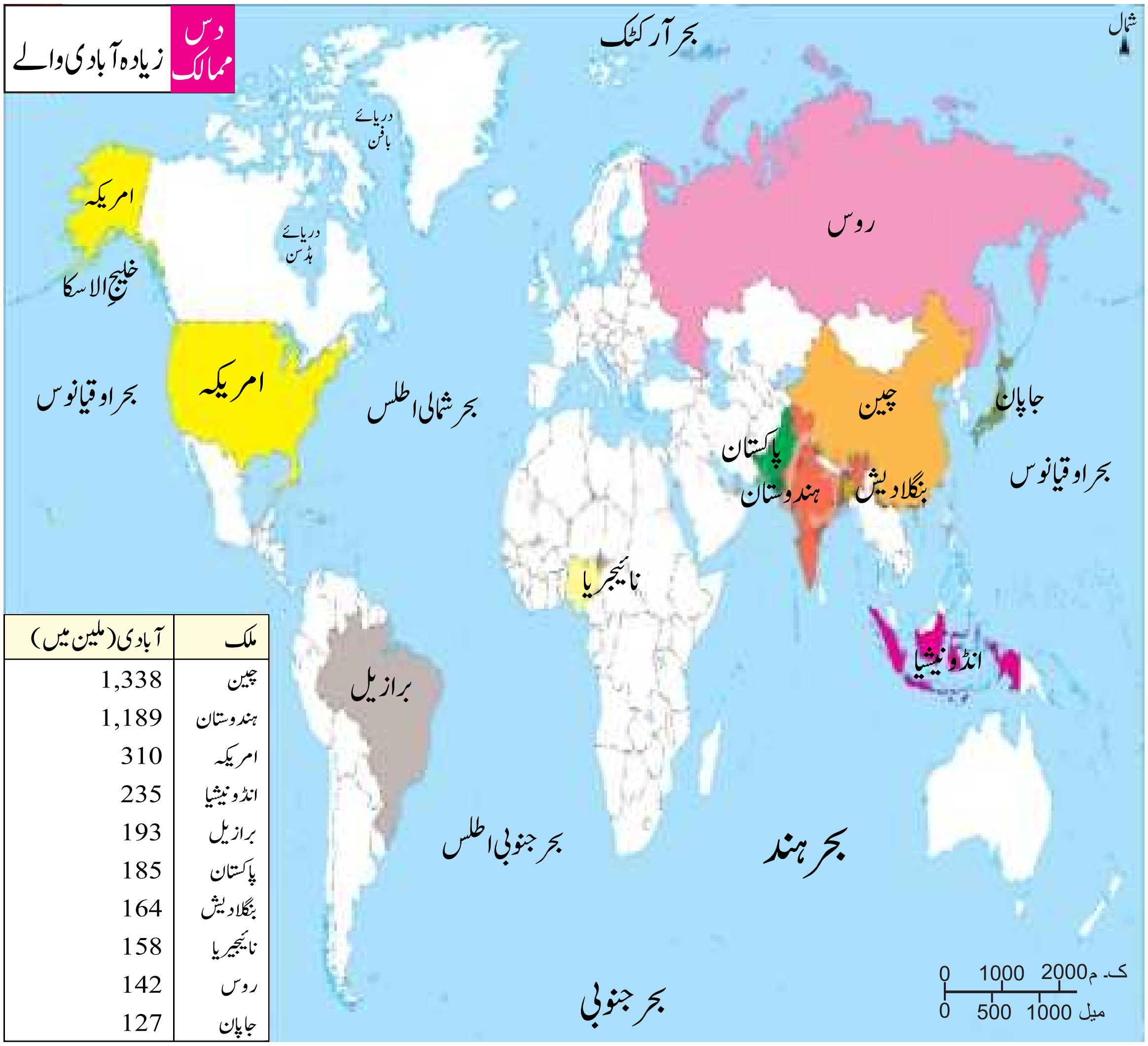

ملک	آبادی (ملین میں)
چین	1,338
ہندوستان	1,189
امریکہ	310
انڈونیشیا	235
برازیل	193
پاکستان	185
بنگلادیش	164
نائیجریا	158
روس	142
جاپان	127

زیادہ آبادی والے دس ممالک

متذکرہ بالا نقشہ میں، آپ برِاعظموں کو تلاش کر سکتے ہیں اور آپ سب سے زیادہ آبادی والے ممالک کی شناخت کر سکتے ہیں۔ گذشتہ باب میں، آپ نے ایشیا کے طبعی خدوخال کے بارے میں تفصیل سے مطالعہ کیا ہے۔ اس باب میں آپ کو آبادی کے مقدار اور طبعی ماحولیات کے مابین تعلقات کے بارے میں علم ہوگا۔

آپ اس بات پر توجہ دیں گے کہ جب متعدد افراد ایک جگہ سے دوسری جگہ تک رہنے کے لئے نقل مکانی کرتے ہیں، تو جس جگہ پر وہ پناہ لیتے ہیں اس عمل سے وہاں کی آبادی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ درج ذیل جدول (اگلے صفحے پر) سے طبعی عناصر کی وجہ سے آبادی کے حجم میں زیادہ اضافہ کی وضاحت ہوتی ہے۔

طبعی عناصر	آبادی کے حجم میں اضافہ
مددگار (زمین کا نمونہ اور اونچائی)	آبادی کے حجم میں اضافہ والے علاقوں میں زمین اکثر ہموار اور نشیب ہوتی ہے، جس سے بستی کی ترقی کو فروغ حاصل ہوتا ہے اس قسم کی زمین پر تعمیرات کرنا آسان ہوتا ہے اور سامان و آلات کی ترسیل میں آسانی ہوتی ہے۔ کم حجم کی آبادی والے علاقوں میں، زمین اکثر غیر ہموار، عمودی ڈھلوان اور سمندر کی سطح سے اونچی ہوتی ہے۔ نشیبی زمین ہندوستان میں وادی گنگا کی طرح ہموار ہوتی ہے۔
وسائل	وہ علاقے جو وسائل (مثلاً کوئلہ، تیل، لکڑی، مچھلیوں وغیرہ) سے مالا مال ہوتے ہیں، وہاں مغربی یورپ کی طرح آبادی کا حجم بڑھنے کی طرف جھکاؤ رکھتا ہے۔
آبہوا	ایک آبہوا جو اپنے دونوں رُخ میں زیادہ شدید نہیں ہوتی وہ سب سے بڑی بستیوں کے اضافہ کو فروغ دیتی ہے۔ معتدل آبہوا والے علاقے زیادہ حجم والی آبادی کی جانب جھکاؤ رکھتے ہیں کیونکہ وہاں کافی برسات ہوتی ہے اور گرمی پڑتی ہے جس سے زرعی فصلوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ مثلاً برطانیہ
نباتات	اگر نباتات نشیبی علاقوں میں واقع ہیں، تو وہاں زیادہ آبادکاری کو فروغ ملتا ہے۔
پانی	تازہ پانی کی فراہمی تک رسائی کا کسی علاقہ کی آبادی کے حجم میں فیصلہ کن اہم کردار ہوتا ہے۔ جہاں پانی کی فراہمی ٹھیک اور اچھی ہے وہاں آبادی کا حجم زیادہ دیکھنے میں آئے گا۔
زمین	اگر زمین مالا مال اور زرخیز ہے؛ تو وہاں آبادی کا حجم اکثر زیادہ ہوتا ہے کیونکہ لوگ اچھے زرعی فصلوں کی پیداوار حاصل کرنے میں اہل ہوتے ہیں۔

آبادی اور فطری ماحولیات

یہ نامناسب عمل ہوگا کہ ماحولیات کی تباہی کیلئے تمام الزام محض آبادی پر رکھا جائے۔ ماحولیات کے زوال میں شریک ہونے والے چند دیگر عناصر بھی ہیں، جس میں فطری وسائل کا زیادہ سطح پر استعمال، بڑھتا ہوا صنعتی عمل اور نامناسب حکومتی پالیسیاں شامل ہیں۔

سرگرمی

اپنے علاقہ میں موجود فطری اور لوگوں کے پیدا کردہ وسائل کے نام درج کریں۔

فطری 1) ______ 2) ______ 3) ______ 4) ______

لوگوں کے پیدا کردہ وسائل 1) ______ 2) ______ 3) ______ 4) ______

اپنے جوابات کی تیاری میں مدد کے لئے اس مواد کا مطالعہ کریں: زیادہ افراد زیادہ وسائل کا مطالبہ کرتے ہیں اور زیادہ کچرا اور فضلہ پیدا کرتے ہیں۔ واضح طور پر بڑھتی ہوئی آبادی کے لئے للکار اور مشکل کاموں میں سے ایک یہ ہے کہ ایسے بہت زیادہ افراد موجود ہیں جو وسائل میں محدود تعداد میں شراکت کرتے ہیں اور بہت زیادہ مطالبے ماحولیات سے کرتے ہیں۔

عالمی ماحولیات پر نقل مکانی کا اثر

دھرتی کی آبادی میں بڑی تیزی سے اضافہ ہورہا ہے۔ مختلف طریقوں میں، یہ اضافہ نسلِ انسانی کے لئے اچھی خبر ہے جیسے بچوں کی اموات میں کمی واقع ہورہی ہے، زندگی کی بقاء میں اضافہ ہورہا ہے اور لوگ اوسط درجہ پر صحتمند ہیں اور تاریخ میں کسی اور دور کی نسبت بہتر خوراک و نشونما حاصل کررہے ہیں۔ بہر حال، اس وقت کے دوران، عالمی ماحولیات میں ہونے والی تبدیلیوں میں اضافہ بھی ہونے لگا ہے۔ مندرجہ ذیل جدول سے آپ کو تبدیلیوں کی تفہیم میں مدد ملے گی:

خدوخال	تبدیلیاں
جغرافیائی	آبہوا میں تبدیلی اور زمین کے استعمال میں تبدیلی ہوئی ہے۔
ماحولیات	آلودگی میں اضافہ ہوا ہے۔
معاشی	وسائل میں کمی ہورہی ہے۔
سماجی	ثقافتی استحکام پیدا ہوا ہے۔
تکنیکی	مشینیں انسانی محنت پر حاوی ہوگئی ہیں۔

سرگرمی

درج ذیل جدول کا مطالعہ کریں جس میں آپ رہتے ہیں، اور اُس علاقے کی ماحولیات کو سُدھارنے کے لئے لائحہ عمل لکھیں۔

ماحولیات پر اثر	آبادی کی تقسیم	وہ کام جو میں / ہم کرسکتے ہیں
روزمرہ زندگی کا انداز اور مصارف کے نمونے	زیادہ آبادی والے علاقے - بڑے شہر	
	کم آبادی والے علاقے - گاؤں / شہر	
گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج (گرمی کی شدت میں عالمی سطح پر اضافہ)	زیادہ آبادی والے علاقے - بڑے شہر	
	کم آبادی والے علاقے - گاؤں / شہر	
پانی، خوراک اور توانائی جیسے وسائل پر دباؤ	زیادہ آبادی والے علاقے - بڑے شہر	
	کم آبادی والے علاقے - گاؤں / شہر	
آلودگی جنگلات کے کٹنے کا عمل	زیادہ آبادی والے علاقے - بڑے شہر	
	کم آبادی والے علاقے - گاؤں / شہر	

نقل مکانی، ہجرت اور ترکِ وطن

جب افراد ایک جگہ سے دوسری جگہ تک رہنے کے لئے حرکت کرتے ہیں، تو اس کو نقل مکانی کہتے ہیں۔ امکان ہے کہ نقل مکانی اتنی قدیم ہے، جتنا خود نسلِ انسان۔ بہرحال، تیزی سے ترقی اور آبادی کے دباؤ نے نقل مکانی کے اسباب میں تبدیلی پیدا کی ہے۔

متعدد افراد سماج میں جب بہتر روزگار کی تلاش اور سماجی رتبہ میں اضافہ کی خاطر ملک کی جغرافیائی سرحدوں سے باہر جاتے ہیں، تو اس کو منتخب ترکِ وطن کہا جاتا ہے۔ ترکِ وطن یہ ہے کہ آپ زیادہ عرصہ کے لئے یا مستقل طور پر کسی ملک کو خیرباد کہیں۔ کسی دیس میں جاکر بسنے کا مطلب ہے کہ کسی ملک میں داخل ہو کر وہاں زیادہ عرصہ یا مستقل طور پر رہائش اختیار کی جائے۔ دیگر افراد کو حکومتوں کی جانب سے فوجی کارروایوں، قدرتی آفات یا کسی سیاسی وجہ کی بناء پر عارضی طور پر اپنے گھروں کو چھوڑنے پر مجبور کیا جاتا ہے، تو اس کو جبری ترکِ وطن کہا جاتا ہے۔ ایسے محرکات پر عمل کرنے والوں کو داخلی طور پر اپنے گھروں سے بیدخل کیے گئے اشخاص (IDP) بھی کہا جاتا ہے۔ وہ افراد جو اپنے وطن سے جنگ اور خوف و غیر یقینی حالات کی وجہ سے ترکِ وطن کرتے ہیں، ان کو پناہ گزین کہا جاتا ہے۔

سرگرمی

ترکِ وطن اور پردیس میں رہائش اختیار کرنے کے تصورات کے مابین تفاوت اور بحث کریں، اور رضاکار اور جبری ترکِ وطن کے بارے میں کلاس میں بحث کریں اور اپنے خیالات کلاس کے سامنے پیش کریں۔

استاد کیلئے ہدایت:

استاد، طالب علموں کے گروہ بنائیں اور انہیں ترکِ وطن اور پردیس میں رہائش اختیار کرنے کے فوائد اور نقصانات کے بارے میں بحث میں ملوث کریں۔

ترکِ وطن کیلئے کھینچنے اور دھکیلنے کے عناصر

یہ وہ حالت ہے جس میں لوگوں کو اس جگہ کو چھوڑ کر جانے کے لئے مجبور کیا جاتا ہے، جس میں وہ رہتے ہیں؛ مثال کے طور پر خراب صحت، روزگار کی عدم موجودگی یا بہتر زندگی کی سہولیات میں کمی۔ دھکیلنے کا ضد کھینچنا ہے، جس کا مطلب وہ جگہیں ہیں جہاں لوگوں کو بجلی، پانی، صحت اور تعلیم جیسی بنیادی سہولیات اور روزگار کی پیشکش کے ساتھ رہائش اختیار کرنے کی پیشکش کی جاسکتی ہے، تاکہ وہ اپنی روزمرہ کی زندگی گذار سکیں۔

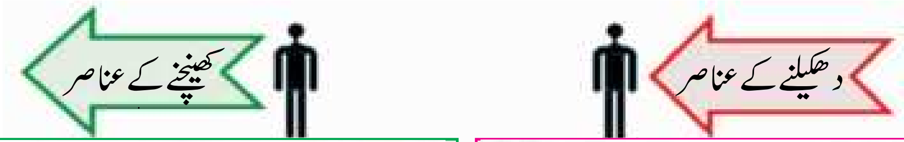

- آبادی کا دباؤ
- کمزور ساخت کا بنیادی ڈھانچہ
- نامناسب روزگار کی پیشکش
- خراب تعلیمی مواقع
- خراب صحت کی نگہداشت
- جاندار ماحولیات کے مسائل
- قدرتی آفات
- سماجی مجبوریاں

- معیارِ زندگی میں بہتری
- بہتر صحت کی نگہداشت اور خدمات میں سہولیات کی موجودگی
- مختلف روزگار کے مواقع
- زیادہ تنخواہ
- معیاری تعلیم
- عدم سماجی مجبوریاں
- مستقبل کے پُرامید مواقع

پاکستان میں ہنر مند اور تعلیم یافتہ افراد کی جانب سے سعودی عرب، متحدہ برطانیہ، امریکہ، چین اور دبئی جیسے ممالک کی جانب ترکِ وطن کرنے کے عمل کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ تربیت یافتہ اور تعلیم یافتہ افراد کی جانب سے ترکِ وطن کرنے کے عمل کو روکنے کی خاطر حکومت کیلئے ضروری ہے کہ وہ افراد کو اپنے ملک میں مناسب روزگار کے مواقع اور خاص مراعات فراہم کرے تاکہ وہ ترکِ وطن نہ کریں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

پاکستان سنہ 1947 میں معرضِ وجود میں آیا اور آزادی کے دوران بڑی تعداد میں افراد ترکِ وطن کرکے پاکستان سے ہندوستان کی جانب گئے اور ہندوستان سے پاکستان کی جانب آئے۔ تقریباً ایک کروڑ (10 ملین) افراد برصغیر ہندوستان میں ترکِ وطن کرنے پر مجبور ہوئے۔ یہ برصغیر ہندوستان کی تاریخ میں بڑی سطح کی ترکِ وطن یا ہجرت میں سے ایک عمل تھا۔

اس وقت پاکستانی ترکِ وطن کرنے والوں کی مکمل تعداد میں تقریباً ستر لاکھ (07 ملین) افراد پوری دنیا میں موجود ہیں۔ ان میں سے زیادہ تعداد میں افراد ترقی یافتہ مغربی ممالک میں رہتے ہیں جبکہ بیس لاکھ (2 ملین) سے زیادہ افراد مشرق وسطی کے ممالک میں رہتے ہیں۔

سرگرمی

ایشیا کے اُن ممالک کے نام بتائیں جہاں پاکستان کے لوگ بڑی تعداد میں ترکِ وطن کرکے جاتے ہیں۔
اگر آپ کو کسی دوسرے ملک میں جانے کا موقعہ ملے تو کون سے ملک میں جانا پسند کریں گے اور کیوں؟

داخلی نقل مکانی (شہر / گاؤں میں منتقلی)

لوگ مستقل طور پر رہائش اختیار کرنے کی خاطر گاؤں سے شہروں کی جانب نقل مکانی کرتے ہیں تو اس عمل کو داخلی ترکِ وطن کہا جاتا ہے۔

> **سرگرمی**
>
> کیا آپ داخلی نقل مکانی کیلئے تقریباً تین اسباب کے بارے میں سوچ سکتے ہیں؟
>
> اپنے خاندان والوں کا جائزہ لیں کہ کتنی مرتبہ انہوں نے مختلف مقامات پر نقل مکانی کی یا منتقل ہوئے ہیں اور کیوں؟

دیہی—شہری نقل مکانی

جب دیہی آبادی شہری علاقوں کی جانب نقل مکانی کے تحت منتقل ہوتی ہے تو مقامی حکومتوں کی جانب سے وہاں نئے رہائشی مکانات اور پانی، نکاسیٔ آب، بجلی اور سڑکوں جیسی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ایک طرف دیہی-شہری نقل مکانی کے عمل سے لوگوں کے تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے، جس کے باعث دیگر شہری رہائشیوں کے لئے مسائل پیدا ہوتے ہیں، لیکن دوسری جانب شہری صلاحیتوں اور قابلیتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔لوگوں کی اضافہ شدہ تعداد کو اگر روزگار مل جاتا ہے اور وہ کام کر سکتے ہیں تو اس مقام کی معاشی حالات میں بہتری آتی ہے۔

مقام کی آبادی یکساں نہیں رہتی، بلکہ وہ تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ یہ تبدیلی متعدد عناصر کی وجہ سے ہوتی ہے جو افراد کو ایک مقام سے دوسرے مقام تک منتقلی پر مجبور کرتے ہیں۔ سب سے پہلے ہم دیہات سے شہر کی جانب لوگوں کی منتقلی کا جائزہ لیں گے۔

آپ کے خیال میں کیوں لوگ دیہات سے شہری علاقوں کی جانب منتقل ہوتے ہیں؟

لوگ معاشی اسباب کی وجہ سے بہتر روزگار حاصل کرنے کیلئے منتقل ہوتے ہیں، دیہاتی لوگ ذریعہ معاش کے بہتر معیار کیلئے نقل مکانی کرتے ہیں جس میں مستقل بنیادوں پر ملازمت اور کاروبار کے مواقع کی موجودگی شامل ہوتی ہے، جس سے ان کا معیارِ زندگی بہتر ہو سکے۔

افراد خراب فصلوں، سیلابوں یا قحط کی وجہ سے کسی خاص علاقہ میں منتقل ہوتے ہیں۔اسباب سماجی بھی ہو سکتے ہیں جیسا کہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم اور بہتر نگہداشتِ صحت کی سہولیات کی خواہش۔ علاوہ ازیں، کسی زرعی زمین پر باقاعدہ ساتویں دن تک کام کرنے کی بجائے ایک دن کی چھٹی کے ساتھ ہفتہ کی بنیاد پر کام کرنا یا تفریح کی سہولیات کی موجودگی کا ہونا۔ اکثر اسباب ان عناصر کا مرکب ہوتے ہیں۔

> **سرگرمی**
>
> اپنے قرب و جوار میں اُن خاندانوں کو تلاش کریں جو حالیہ دس سالوں میں مختلف مقامات سے منتقل ہوئے ہیں۔ دیہی-شہری منتقلی پر متن سے آپ کو معلومات کی درجہ بندی کرنے میں مدد ملے گی۔

خاندان کا نام	کہاں سے منتقل ہوئے	کہاں منتقل ہوئے	منتقلی کو دھکیلنے والے عناصر	اور دیگر آرائے

بعض ایشیائی ممالک میں داخلی منتقلی

ممالک / براعظم	منتقلی کا انداز
چین	بڑے پیمانے پر دیہی علاقوں سے مرکز اور مشرق کے نئے صنعتی علاقوں میں مغرب کی جانب منتقلی (خصوصی طور پر بیجنگ، شنگھائی اور دریائے پَرل کے ڈیلٹا) سے دس کروڑ (100 ملین) سے پندرہ کروڑ (150 ملین) افراد کی ''تیرتی ہوئی آبادی'' پیدا ہوئی ہے۔
ایشیا (براعظم)	سنہ 2006 میں، تیس لاکھ (3 ملین) داخلی طور اپنے گھروں سے منتقل شدہ اشخاص (IDP) میں مشرق وسطیٰ کے ستائیس لاکھ (2.7 ملین) افراد شامل تھے، اُن افراد کی منتقلی کے اہم اسباب میں جنگ، تشدد یا انسانی حقوق کی پائمالی شامل تھے۔
جنوبی- مشرقی ایشیا اور برصغیر صحارا افریقہ	لاکھوں افراد ذریعہ معاش کے مواقع سے فوائد اٹھانے کیلئے شہری اور دیہی علاقوں کے درمیان آگے پیچھے منتقل ہوئے۔

ایشیائی ممالک میں نقل مکانی کے رجحانات

ایشیا میں ترکِ وطن کرنے والوں میں سب سے زیادہ کم سطح کے ہنرمند محنت کش ہوتے ہیں، لیکن کاروباری، ایگزیکیوٹو اور دیگر زیادہ ماہر افراد کی منتقلی میں گذشتہ تیس سالوں میں اضافہ ہوا ہے۔

'ذہنی ماہر افراد کی نکاسی یا منتقلی' کے اصطلاح کو ہنرمند ماہر و باصلاحیت افراد کی ایک ملک سے دوسرے ملک کی جانب بہتر ملازمتوں کے مواقع کی تلاش میں منتقلی کی نشاندہی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ایک اہم ظاہر ہونے والا رجحان ایشیا کے ممالک اندر زیادہ ماہر و قابل افراد کی نکاسی یا منتقلی میں اضافہ ہے۔ علاقائی نقلِ مکانی کی منتقلی کا بہاؤ سب سے زیادہ مختلف ہوتا جا رہا ہے۔ ہندوستان، جاپان، سنگاپور، تائیوان، کوریا اور ملائیشیا سب ممالک غیر ملکی ماہر افراد کو اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جن میں عارضی یا مستقل بنیادوں پر روزگار شامل ہوتا ہے۔

سرگرمی

مندرجہ بالا رجحان کے بحث کو ذہن میں رکھتے ہوئے وضاحت کریں کہ کیسے ترکِ وطن کا عمل مختلف ممالک کو متاثر کرتا ہے۔

پناہ گزین

ایک پناہ گزین وہ شخص ہے جو اپنے آبائی علاقے یا ملک سے باہر باقاعدہ رہائشی ہو، کیونکہ وہ اپنے نسل، مذہب، قومیت اور سیاسی خیالات کی وجہ سے تشدد (یا خوف) محسوس کر رہا ہوتا ہے۔ ایک پناہ گزین کسی ظالمانہ سلوک سے دوچار 'سماجی گروہ' کا رکن بھی ہو سکتا ہے، یا اس کی وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ وہ جنگ سے فرار ہوا ہو۔ ایک اندازہ کے مطابق سنہ 1947 میں ہندوستان کے مسلمانوں کی پاکستان کی جانب اور پاکستان کے ہندوؤں کی ہندوستان کی جانب منتقلی سے ایک کروڑ چالیس لاکھ (14 ملین) افراد اپنی جگہوں سے بیدخل ہوئے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

'سیاسی پناہ گزین' وہ شخص ہوتا ہے، جو تشدد / جبر کے خوف کی وجہ سے اپنے ملک سے فرار ہوا ہو اور کسی دوسرے ملک میں (قانونی اور جسمانی) پناہ حاصل کرنے کی درخواست دی ہو لیکن ابھی تک اس کے تحفظ کی دعویٰ کا تخمینہ نہ لگایا گیا ہو۔ جرمنی، پورے یورپ اور ساری دنیا میں پناہ حاصل کرنے والوں کے لئے سب سے زیادہ ترجیح دینے والا ملک ہے۔

ایک داخلی طور اپنی جگہ سے منتقل شدہ شخص وہ شخص ہے جو اپنے ملک کی سرحدوں کے اندر رہائش پذیر ہو، لیکن اپنے گھر یا علاقے میں حفاظت سے رہنے سے لاچار ہو۔

وفاق کے زیرِ انتظام قبیلائی علاقہ فاٹا (FATA) کے افراد سنہ 2015-2016 میں داخلی طور اپنی جگہ سے بیدخل اشخاص تھے۔ بعد ازاں، وہ اپنے گھروں کو واپس لوٹ گئے۔

مسافروں سے اُبلتی اور چھلکتی ہوئی ریلوی ٹرین کے ذریعہ ہندوستان سے پاکستان کی جانب ترکِ وطن کا ایک منظر۔

افغان پناہ گزین

شامی پناہ گزین

کیاآپ جانتے ہیں؟

دنیا میں اس وقت ایک کروڑ پچانوی لاکھ (19.5 ملین) افراد پناہ گزین ہیں۔ علاوہ ازیں، تین کروڑ بیاسی لاکھ (38.2 ملین) داخلی بیدخل اشخاص کے شامل ہونے سے، سیاسی پناہ حاصل کرنے والے، پناہ گزین اور داخلی بیدخل اشخاص کی مجموعی تعداد پانچ کروڑ پچانوی لاکھ (59.5 ملین) تک جا پہنچتی ہے۔ پناہ گزین تحریک کے حالات میں مشرقی ایشیا اور بحرالکاہل ممالک حالیہ دہائیوں میں مشرق وسطی، جنوبی ایشیا اور وسطی ایشیا کے ممالک سے موازنہ کرنے پر وہ نسبتی طور پر امن تھے۔

سنہ 2008 کے اواخر میں افغانستان جنگ سے تباہ ہوا، جس کے نتیجہ میں اول سنہ 1979 میں لاکھوں لوگوں نے نقل مکانی کی جب سوویت یونین نے ملک پر فوجی حملہ کیا تھا۔ افغان پناہ گزینوں کی عالمی طور پر سب سے زیادہ تعداد تھی، جس کے بارے میں اقوام متحدہ کے پناہ گزینوں کے ہائی کمشنر (UNHCR) کے مطابق 69 مختلف ممالک میں اٹھائیس لاکھ لوگوں نے (2.8 ملین یعنی عالمی پناہ گزینوں کی آبادی کا 1/4 حصہ) پناہ لی تھی۔ پاکستان نے سنہ 2008 میں کسی بھی دوسرے ملک سے زیادہ پناہ گزینوں یعنی اٹھارہ لاکھ (1.8 ملین) کی میزبانی کی، جو تقریباً تمام افغانستان سے آئے تھے۔

ایشیا اور بحرالکاہل علاقہ ستتر لاکھ (7.7 ملین) لوگوں کا آماجگاہ ہے۔ اُن میں پینتیس لاکھ (3.5 ملین) پناہ گزین، انیس لاکھ (1.9 ملین) اپنے گھروں سے بیدخل افراد ہیں اور چودہ لاکھ (1.4 ملین) لوگوں کی ریاست کا پتہ نہیں ہے۔ اکثر پناہ گزینوں کا اصل وطن افغانستان اور میانمار تھا۔

افغان پناہ گزینوں کی آبادی دنیا میں سب سے زیادہ وسیع شدہ صورتحال بن گئی ہے۔ تمام 96% افغان پناہ گزین اپنے پڑوسی اسلامی جمہوری ممالک ایران اور پاکستان میں رہتے ہیں، جنہوں نے تین عشروں سے زیادہ عرصہ تک ان کی فیاضی سے میزبانی کی ہے۔

سرگرمی

اپنے استاد اور اپنے خاندان/ علاقہ میں رہائش پذیر باخبر اشخاص سے بحث کریں اور انہیں کہیں کہ وہ آپ کو معلومات فراہم کریں جو آپ درج ذیل جدول کو پُر کرنے کے لئے استعمال کر سکیں:

(ملک) سے بیدخل ہوئے	(ملک) کی جانب روانہ ہوئے	اسباب

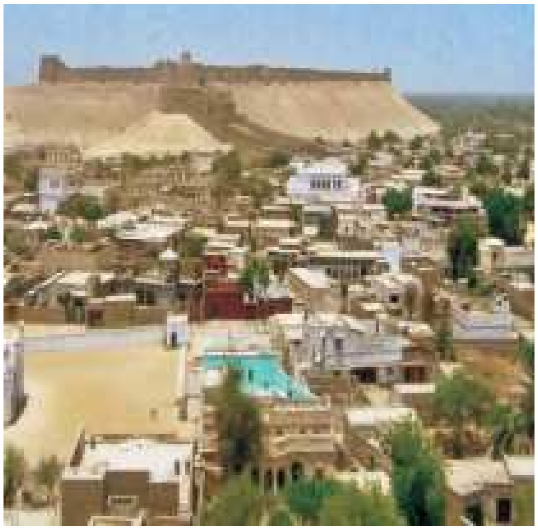

متذکرہ بالا تصاویر کا جائزہ لیں۔ آپ چھوٹی چھتوں والے مکانات اور اونچی عمارات کو دیکھیں گے۔ یہ تصاویر بستی کے مختلف اقسام کو واضح بیان کرتی ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ایک بستی کیا ہوتی ہے؟

ایک بستی وہ جگہ ہوتی ہے جہاں لوگ رہتے ہیں، وہ دوسروں کے ساتھ کام میں تعامل کرتے ہیں اور اپنی سرگرمیوں کو منظم کرتے ہیں۔ بستیاں ماحولیات کے ساتھ لوگوں کی سرگرمی کی عکاس ہوتی ہیں۔ بستیاں آہستہ آہستہ نشوونما پاتی ہیں اور ایک طویل عرصہ میں ترقی کرتی ہیں اور اپنی وسعت، خدوخال اور پیچیدہ سرگرمیوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ جب نسلِ انسانی نے خانہ بدوش زندگی (ایک جگہ سے دوسری جگہ تک منتقلی) کو خیر باد کہا، تو بستیوں کی ابتدا ہونے لگی۔

بستی کی اہم خصوصیات

اراضی
بستی کی اراضی کتنی وسیع ہے۔

محل وقوع
محل وقوع سے مراد وہ سرزمین جہاں پر ایک بستی کو تعمیر کیا جا سکتا ہے۔

آبادی
لوگوں کی تعداد اور قسم جو اس بستی میں رہتے ہیں۔

فرائض
کسی بستی سے وابستہ معاشی او سماجی ترقی اور اس کے فرائض سے وابستہ اہم منصبی فرائض۔

صورتحال
صورتحال واضح کرتی ہے کہ ایک بستی گردونواح کی دیگر بستیوں، دریا اور آمدورفت کے ذرائع کی خصوصیات سے تعلق میں کہاں واقع ہے۔

نمونہ
نمونہ سے مراد ہے کہ کیسے بستی تشکیل دی گئی ہے اور اس کا نمونہ وانداز کیسا ہے۔

تاریخ میں اوائلی بڑی بستیوں کی ابتدا دریاؤں کے نزدیک مدوّر وادی یا دریاؤں اور معاون دریاؤں سے سیر اب ہونے والے علاقہ میں ہوئی کیونکہ وہاں:

- بڑے دریا ہوتے تھے جس میں زمینی سیلاب آتے تھے۔
- زمینیں زرخیز ہوتی تھیں کیونکہ سالانہ دریائی سیلاب سے زمینوں کی اوپری تہہ پر زرخیز مٹی جمع ہو جاتی تھی۔
- زمینوں کی کاشتکاری، آبپاشی اور گھریلو استعمال کے لئے مستقل پانی کی فراہمی جاری رہتی تھی۔
- گرم ذیلی منطق حادہ کی موسم کے ساتھ متغیر برسات ہوتی تھی۔

سرگرمی

اب، آپ اس مقام کو واضح بیان کریں جہاں آپ رہتے ہیں؟ آپ کو اس سرگرمی کی تکمیل کے لئے اپنی برادری کے ارکان کی رہنمائی کی ضرورت ہو سکتی ہے؟

مقام کا نام	خصوصیات
علاقہ	
مقام	
آبادی	
صورتحال	
نمونہ	

بستی کے نمونے

بستی کے نمونے کا فیصلہ زمین کے طبعی خدوخال، مقام اور آبادکاروں کی صورتحالِ زندگی کے طریقے کرتے ہیں۔ جگہ و مقام میں میدان کا وہ اصلی حصہ شامل ہوگا جس پر مکان تعمیر کئے جائیں گے، پینے کے پانی کی دستیابی، بہترین نکاسیءآب، آمدورفت کی صورتحال اور مال برداری کی سہولیات اور محفوظ ماحولیات شامل ہونگے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

دنیا کی اوائلی بستیاں میسوپوٹامیا میں بابل، ہندوستان میں ہڑاپا، چین میں یانگ اور مصر میں لُزور تھیں۔

بستیوں کے تین درجات میں گروہ بنائے جا سکتے ہیں: معدنیات کی کھدائی کرنے والوں کی بستی، مچھلیوں کا شکار کرنے والوں کی بستی اور صنعتی بستی۔ درج ذیل نمونے عام طور شہروں سمیت دیہی بستیوں میں بھی پائے جاتے ہیں۔

منتشر رہائشی علاقہ - مکانات سے الگ اور دور، جو وسیع اراضی میں پھیلے ہوتے ہیں۔

نازک خط میں رہائشی علاقہ - ان کے مکانات سڑک، نہر، ریلوی کے ساتھ تعمیر کئے جاتے ہیں۔

مرکزی گروہ کا علاقہ - مضبوط یا مرکزی بستیوں کی آبادی کی گنجائش ایک سو یا کئی ہزاروں سے کم ہوتی ہے۔ مضبوط یا مرکزی زرعی گاؤں تقریباً تمام ایشیائی ممالک کے دیہی علاقوں میں موجود ہیں۔

سرگرمی

تصویر کا جائزہ لیں اور اس کا بستی کے اس نمونہ سے موازنہ کریں جس میں آپ رہتے ہیں۔

استاد کیلئے ہدایت:

ایشیا کے کچھ ممالک کے نام تحریر کریں جن میں مضبوط یا مرکزی بستیاں واقع تھیں۔ آپ یہ معلومات انٹرنیٹ پر تلاش کر سکتے ہیں۔ گوگل پر یہ الفاظ لکھیں: (بستی۔نمونہ۔ایشیائی ممالک)

بستی کے مقام پر اثر انداز ہونے والے عناصر

ہم اس جگہ کو بستی کا مقام کہتے ہیں جہاں بستی کا کام شروع ہوتا ہے اور بستی کے مقام کا انتخاب کیا جاتا ہے کیونکہ وہاں اس مقام پر بستی کے واقع ہونے کے متعدد معقول اسباب ہوتے ہیں۔

ہموار زمین کسی خاص مقام پر بستی کے واقع ہونے کے لئے اچھا موقعہ ہوتا ہے۔

ہموار زمین تعمیرات کے لئے آسان ہوتی ہے اور وہ فصلوں کی کاشت کے لئے بھی عمدہ و زرخیز ہوتی ہے۔

سرگرمی کسی بستی کے لئے مقام کے نقشہ پر بہترین جگہ کو تلاش کریں، اتفاق رائے پر پہنچیں اور فیصلہ پیش کریں۔

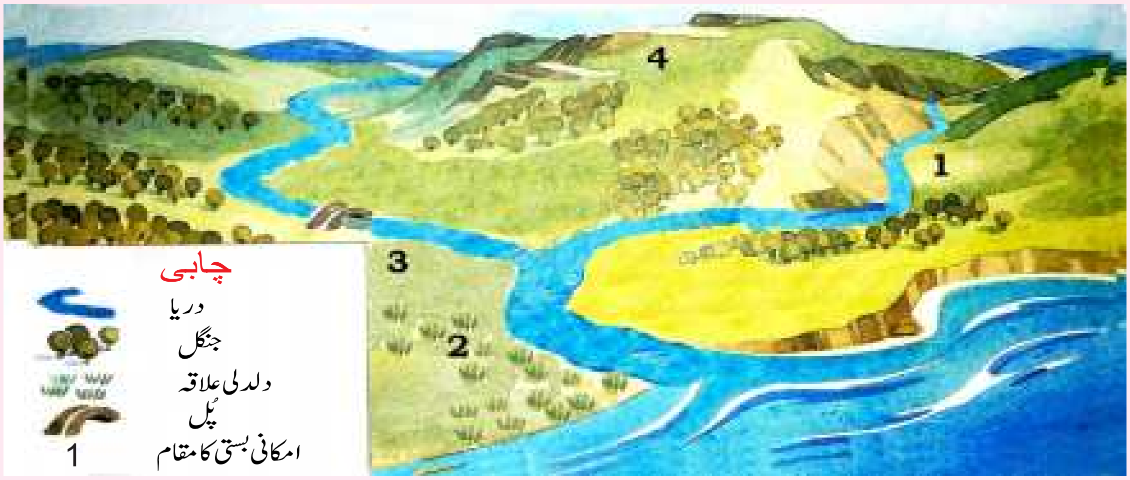

بستی اور اس کے افعال (Settlement and Its Functions)

ایک بستی وہ مقام ہوتی ہے جہاں لوگ رہتے ہیں۔ کسی بستی کو ترقی دینے کیلیئے اس کو خاص استعمال میں لانا پڑتا ہے۔ اس استعمال کو بستی کے افعال کہا جاتا ہے۔ مختلف بستیوں کے مختلف افعال ہوتے ہیں، جس میں صنعتی شہر، سیر و تفریح کے مقامات، بندرگاہ اور مارکیٹیں بھی شامل ہوتی ہیں۔

بستی کے افعال اس کی معاشی اور سماجی ترقی سے وابستہ ہوتے ہیں اور اس کی اہم خدمات و سہولیات کی جانب اشارہ کرتی ہیں۔

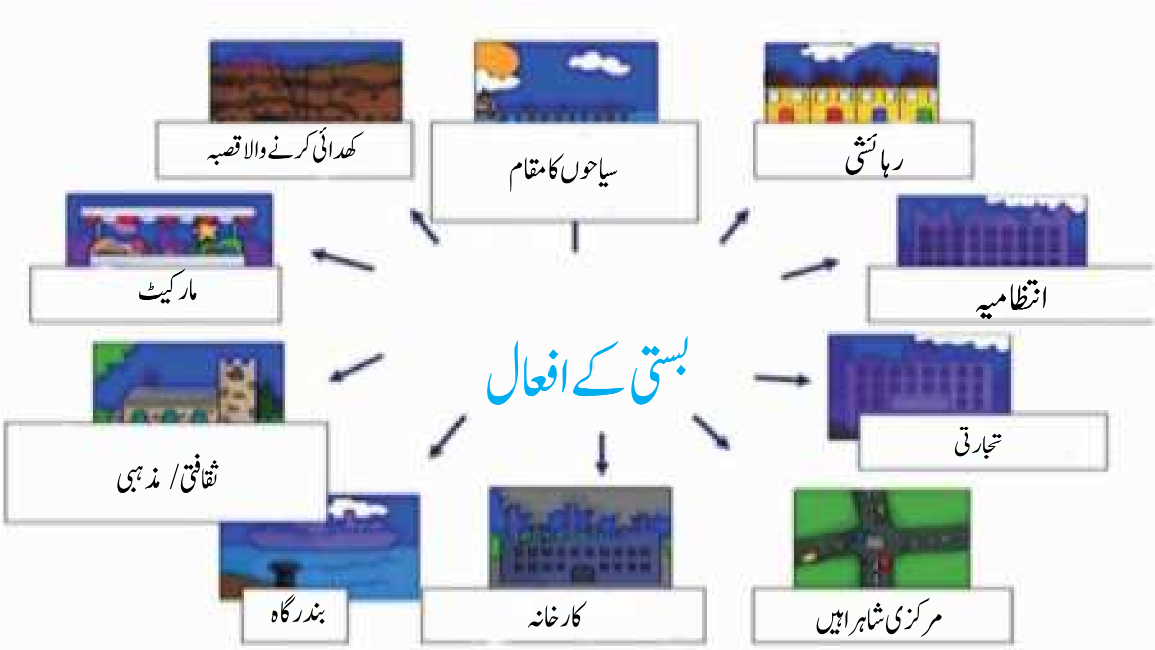

کیسے اوائلی بستیوں کے مقامات کا انتخاب کیا گیا تھا؟

لفظ 'مقام' کا مطلب ہے جہاں ایک بستی نما شہر یا گاؤں ترقی کرے۔ اوائلی آبادکار کسی مقام کا انتخاب کرتے تھے اگر وہاں فطرتی فوائد موجود ہوتے تھے، جیسا کہ:

- پینے، پکانے اور دھلائی میں استعمال ہونے والے پانی کی فراہمی قریب ہونا۔
- لکڑی، مٹی اور لوہے جیسی کچی دھاتوں کے ذرائع ہونا۔
- فصلوں کی کاشت اور تعمیرات کے لئے ہموار اور زرخیز زمین کا ہونا۔
- اس مقام پر واقع ہونا، جہاں اس کا دفاع آسان ہو۔
- تیز ہوا اور برسات سے محفوظ پناہ گاہ ہونا۔
- دیگر بستیوں کے قریب ہونا تاکہ ان سے اشیاء کی تجارت میں آسانی ہو۔

شہری بستی کے فوائد اور مسائل

لوگ عام طور پر بہتر زندگی کے حالات سے فوائد حاصل کرنے کے لئے دیہات اور قصبات سے شہروں کی جانب منتقل ہوتے ہیں۔ لیکن بعض مسائل موجود ہیں جن کا وہ اسی منتقلی سے پیدا ہونے والے مسائل کا سامنا کرتے ہیں۔ درج ذیل جدول سے شہری رہائش کے فوائد اور مسائل ظاہر ہوتے ہیں۔

فوائد	مسائل
سہولیات و خدمات کی وسعت	گنجان آبادی
زیادہ روزگار	زیادہ آلودگی
خدمات اور روزگار کے مقامات سے نزدیکی	زیادہ جرم اور تباہی
تفریح اور دلکشی یعنی تفریح کے مقامات، سینیما، تھیٹر وغیرہ کا وسیع دائرہ۔	ٹریفک کا انجماد و کثرت
سفری اخراجات میں کمی	خراب رہائشی معیار
زیادہ تنخواہ کی ادائیگی والے روزگار	کوڑا کرکٹ اور گندگی کے ڈھیر
مکانات اور فلیٹ کی خریداری اور کرایہ کا وسیع انتخاب	زمین خریدنے میں مہنگی

شہری زندگی کیسے لوگوں کے گروہوں کو متاثر کرتی ہے؟

شہری علاقہ میں زندگی گذارنے کے فوائد اور مسائل لوگوں کے مختلف گروہوں کو مختلف انداز میں متاثر کرتے ہیں۔

سرگرمی

تصاویر کا خاکہ بنائیں اور شہری رہائش کے اس قسم کے فوائد اور مسائل کے بارے میں سوچیں جو ان لوگوں کو برداشت کرنا پڑتے ہیں۔

شہری اور دیہاتی بستیاں

شہری بستیوں کی مختلف ممالک میں الگ انداز میں وضاحت کی جاتی ہے لیکن عام طور پر انہیں رہائشی انتظامی علاقے سمجھا جاتا ہے جو دیہاتی بستیوں کی نسبت زیادہ آبادی والے اور گنجان ہوتے ہیں اور انتظامی سہولیات اور منصبی فرائض کی ادائیگی کے لئے زیادہ مناسب ہوتے ہیں۔

ایک دیہاتی بستی برادری کے ماتحت شراکت میں اوائلی وبنیادی سرگرمیوں کے زیادہ زیر اثر ہوتی ہے جہاں زیادہ تر کاشتکاری، لکڑی کاٹنا و بیچنا اور معدنیات کی کھدائی وغیرہ کی سرگرمیاں ادا کی جاتی ہیں۔ ایک شہری بستی بنیادی طور پر ثانوی اور تیسرے درجے کی سرگرمیوں یعنی کھانا پکانا و محفوظ رکھنا اور بینکنگ وغیرہ میں ملوث ہوتی ہے۔ اکثر اُن دونوں بستیوں کی سرگرمیوں، آبادی کی گنجائش اور آبادی کی کثافت کے مابین باہمی تعلقات ہوتے ہیں۔

سرگرمی

دی گئی مختصر کہانی راولپنڈی کی پچاس (50) سالہ پرانی کہانی ہے۔ اس کہانی کے مطالعہ کے بعد آپ کسی بزرگ شخص کا انٹرویو لیں اور اپنے گاؤں، قصبہ، تحصیل یا شہر کی یکساں کہانی تحریر کریں۔ موازنہ کریں کہ کیسے بستی وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوئی ہے۔

پچاس برس پہلے راولپنڈی میں شاید کچھ درجن موٹر کاریں تھیں، اور کوئی زیادہ یا کم جانتا تھا کہ ان کا اصل مالک کون تھا۔ صدر پاکستان کو شام کے اوقات میں صدر کے علاقہ میں کتابوں کی دوکان کے باہر دیکھا جاسکتا تھا، اور آپ پیدل چل کے وہاں جاسکتے تھے اور محافظ دستے کی جانب سے کسی رکاوٹ و تلخ کلامی کے بغیر اس سے ہاتھ ملا سکتے تھے۔ اکثر لوگ سائیکل پر یا ٹانگا یا سرکاری بس سے سواری کرتے تھے، جو اکثر اپنے مقررہ وقت پر اسٹاپ سے روانہ ہوتی تھیں۔ اندرون شہر میں بھی آمدورفت کا ذریعہ بس یا ریلوی تھی اور راولپنڈی کو عام طور پر کہا جاتا تھا کہ یہ سب سے زیادہ صاف ستھرا شہر ہے اور پاکستان میں اس کے ریلوے اسٹیشن کا نظام بہترین ہے۔ ریلوی کا ترسیلی نظام جزوی فیس کی ادائیگی پر آپ کے گھر پر آپ کا پارسل پہنچاتا تھا۔

وہاں تب کوئی بھی گیس ہیٹر نہیں تھا اور نہ ٹیلی ویژن اور تمام بچے روزانہ ایک یا دو گھنٹے باہر گذارتے تھے۔ پینسلین دوائی تب تازہ ظاہر ہوئی تھی، اور ڈاکٹرز فیس کم لیتے تھے اور ان کا سلوک دوستانہ ہوتا تھا، جب وہ اپنی سرنج کو دوائیوں سے صاف و پاک رکھتے تھے۔ پانی نلکوں سے آتا تھا اور صاف اور محفوظ ہوتا تھا۔ سب سے زیادہ خوفناک جرم چاقو و خنجر کی لڑائی میں ملوث ہونا ہوتا تھا۔ مؤذن (مسجد کا امام) کی آواز یا اَذان مترنم و ملائم ہوتی اور گرویدہ بنالیتی تھی، خصوصی طور پر جب آپ غیر ملک میں پردیسی تعلیم حاصل کرنے کے متعدد برس گذارنے کے بعد گھر واپس لوٹتے تھے اور وہاں کوئی فرقیوارانہ فساد نہیں ہوتا تھا۔ تقریباً ایک کروڑ (10 ملین) پناہ گزین، چھ کروڑ (60 ملین) لوگوں (مشرقی اور مغربی پاکستان کے مشترکہ) کے ملک میں تاریخ کی سب سے بدترین انسانی آفت میں ہندوستان سے آچکے تھے اور عالمی امداد کے لئے کوئی مطالبہ نہیں تھا۔ ہر ایک بات کا ہم نے خود انتظام کیا تھا۔ کوہ مری جانے کے عمل کو کھوٹ و آمیزش کی انتہا سمجھا جاتا تھا، اور نوجوان فوجی افسران تمام پاکستان کو دیکھنا اپنی قابلیت پر رشک سمجھتے تھے۔ بہت کچھ گذشتہ پچاس سالوں میں بدل گیا ہے۔ راولپنڈی سنہ 2030 میں کیسا نظر آئے گا؟

خلاصہ

اس باب میں آپ نے لوگوں کے بارے میں دو تصورات کا مطالعہ کیا ہے جہاں وہ رہ رہے ہیں اور وہ مقامات جہاں پر وہ رہتے ہیں۔ آپ نے ایشیا کے بارے میں بھی مطالعہ کیا ہے جو سب سے بڑا برِاعظم ہے، جس کی وسیع اراضی ہے اور سب سے زیادہ آبادی ہے۔ آپ دیہی اور شہری بستیوں کے تصورات سے بھی متعارف ہوئے۔ آپ نے مطالعہ کیا کہ شہری بستیاں عام طور پر لوگوں کی نقل مکانی اور منتقلی کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ آپ کے سامنے وضاحت کی گئی کہ لوگوں نے رضاکارانہ طور پر نقل مکانی کی یا مختلف مواقع پر انہیں منتقل ہونے کیلئے مجبور کیا گیا۔ جبری طور پر منتقل شدہ لوگوں کو پناہ گزین کہا جاتا ہے، کیونکہ وہ پناہ حاصل کرنے کیلئے دوسرے ملک میں داخل ہوتے ہیں۔ ایشیا میں سب سے زیادہ پناہ گزین پاکستان میں رہتے ہیں اور اس کے بعد ایران، ترکی اور لبنان آتے ہیں۔ آپ کو نقشہ کے مطالعہ میں مہارت، تفتیشی منصوبہ، انٹرویو اور پختہ معلومات تلاش کرنے کیلئے مرکب معلوماتی تعلقات کی ٹیکنالوجی (ICT) وغیرہ کے مطالعہ اور سیکھنے کی مختلف سرگرمیوں پر عمل درآمد کرایا گیا۔

باب کی اختتامی مشقیں

اپنی معلومات اور تفہیم کا جائزہ لیں

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں

i. رضاکار اور جبری نقل مکانی کے مابین اختلافات کی مختصر وضاحت کریں۔

ii. جبری نقل مکانی اور پناہ گزین کے مابین کیا فرق ہے؟

iii. تفصیل سے بحث کریں کہ کیوں پناہ گزینوں کو اپنے گھروں کو چھوڑنے پر مجبور کیا جاتا ہے؟

مناسب الفاظ سے خالی جگہیں پُر کریں

i. ______ دیہات سے شہری زندگی کی جانب تبدیلی ہے۔

(الف) عالمگیریت (ب) شہری بننے کا عمل (ج) تعلیم (د) صحرا بننے کا عمل

ii. ایک واحد شہری مرکز جس کا نتیجہ لوگوں، وسائل اور دولت کو اپنی طرف متوجہ کرنے میں نکلتا ہے وہ______ ہے۔

(الف) میگالوپولس (ب) قطبِ نشوونما (ج) قدیم شہر (د) منتشر قصبہ

iii. مشرقی ایشیا میں آبادی______ میں یکجا ہوئی ہے۔

(الف) دریائی وادیوں ورساحلی میدانی علاقے (ب) پہاڑی سلسلے (ج) سطح مرتفع (د) صحرا

اپنی تحقیقاتی/ تفتیشی مہارت کو استعمال کریں

ایک شخص کا انٹرویو لیں جس نے کسی ایک جگہ سے یا دوسری جگہ سے نقل مکانی کی ہو (مثال کے طور پر ایک دوسرے ملک سے نقل مکانی کی ہو، کسی دوسری ریاست کی جانب منتقل ہوئے ہوں، یا کسی دیہی علاقہ سے شہری علاقہ تک منتقل ہوئے ہوں)۔ موضوع سمیت دھکیلنے / کھینچنے کے عناصر کے پس منظر کی معلومات جمع کرنے کیلئے سوالات کا ایک سلسلہ تشکیل دیں جو شخص کو ایک جگہ سے دوسری جگہ تک منتقل ہونے کی ترغیب دیتے ہیں۔ ایک تحریری رپورٹ پیش کریں۔

سندھ کے نقشہ کو استعمال کرتے ہوئے ایک شہر، دو قصبہ جات اور تین گاؤں کو تلاش کریں۔ درج ذیل جدول میں بستیوں کے نام تحریر کریں۔ ہر ایک قسم کی بستی میں کس قسم کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ اپنے جوابات کی فہرست جدول میں درج کریں:

شہر کا نام	فراہم کردہ سہولیات
قصبوں کے نام: (1 (2	فراہم کردہ سہولیات:
گاؤں کے نام: (1 (2	فراہم کردہ سہولیات:

یونٹ 4

طلب اور رسد

یونٹ کا تعارف

یہ یونٹ دو ابواب پر مشتمل ہے، جو اشیاء اور خدمات کی طلب اور رسد پر مرکزِ نگاہ رکھیں گے۔ معاون اشیاء، متبادل اشیاء، گھریلو، کاروباری، طلب اور رسد کا گوشوارۂ اور خط جیسی معاشی اصطلاحوں اور تصورات کی تفہیم سے آپ کو اُن عوامل کو سمجھنے میں مدد ملے گی، جو اشیاء اور خدمات کی طلب اور رسد پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ اس کردار کو بیان کرنے میں سہولت مہیا کریں گے جو طلب اور رسد، اشیاء اور خدمات کی پیداوار، مصارف اور تقسیم کے بارے میں فیصلہ کن کردار ادا کرتے ہیں۔

باب 1: طلب - (صارف پر مرکزِ نگاہ)

حاصلاتِ تعلّم

- صارفین کی طلب، انفرادی طلب، معاون اور متبال اشیاء، اور آمدنی کی اصطلاحات کو مثالوں سے واضح بیان کرنا۔
- طلب کیلئے ایک خطِ ترسیم کی تشریح کرنا۔
- مذکورہ مواد سے ایک فرد کیلئے طلب گوشوارۂ کو تشکیل دینا۔
- مذکورہ مواد کو استعمال کرتے ہوئے ایک فرد کیلئے خطِ طلب بنانا۔
- مثالوں سے بیان کرنا اور واضح کرنا کہ کیسے ایک صارف قیمت میں تبدیلی پر ردِ عمل ظاہر کرے گا جس کے نتیجہ میں مطلوبہ مقدار میں تبدیلی آئے گی۔
- قیمت سے ماوراء عوامل کی نشاندہی کرنا جو طلب پر اثر انداز ہونگے (مثال کے طور پر پسند اور ترجیحات میں تبدیلی، معاون اشیاء کی قیمتوں میں تبدیلی، متبال اشیاء کی قیمتوں میں تبدیلی، تبدیلی ہوتی ہے کیونکہ آمدنی میں اضافہ / کمی ہوتی ہے)۔
- مثالوں سے بیان کرنا اور واضح کرنا کہ کیسے صارفین قیمت سے ماوراء اُن عوامل کی تبدیلی پر ردِ عمل ظاہر کریں گے جو طلب پر اثر انداز ہوتے ہیں۔
- گھریلو، ضروری اشیاء، تعیشاتی اشیاء اور بچت کے اصطلاحوں کو واضح بیان کرنا۔
- اشیاء اور خدمات کیلئے ہماری طلب پر آمدنی کے اثرات کی نشاندہی کرنا۔ (مثال کے طور پر لازمی ضروری اشیاء، پر تعیش اشیاء اور بچت کا مقدار)۔

تعارف

اس باب میں آپ طلب اور اس سے وابستہ چند دیگر اصطلاحوں اور تصورات کا مطالعہ کریں گے۔ مختلف سرگرمیوں کے ذریعہ، جس میں جدول اور ترسیم بھی شامل ہونگے، مختلف عوامل کے مابین تعامل اور طلب پر اُن کے اثرات پر بحث کیا جائے گا۔ اُن عوامل پر انحصار کرتے ہوئے صارفین کے کردار کو واضح کیا جائے گا۔

درج ذیل بائیں طرف دو تصاویر کا جائزہ لیں۔ آپ کیا سمجھتے ہیں؟
اب دائیں طرف تصویر کا جائزہ لیں۔ کیا واقع ہو رہا ہے؟

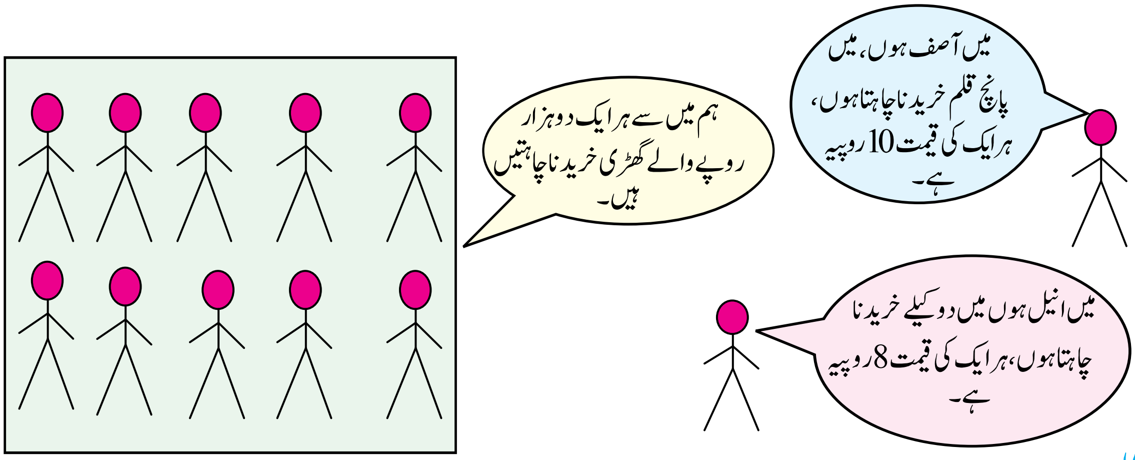

طلب

طلب ایک معاشی اصول ہے جو ایک صارف کی خواہش اور کسی مخصوص اشیاء یا خدمات کیلئے قیمت کی ادائیگی پر ارادہ کو بیان کرتا ہے۔

طلب تین باتوں پر مشتمل ہوتی ہے:
- خواہش
- ادائیگی کی صلاحیت
- ادائیگی کرنے کا اِرادہ

طلبِ صارف

جن اشیاء اور خدمات کے مقدار کو صارفین خریدنے کا اِرادہ رکھتے ہیں اس کو طلبِ صارف کہا جاتا ہے۔

طلب کی دو بنیادی اقسام

طلب کی دو بنیادی اقسام ہوتی ہیں یعنی انفرادی اور منڈی۔

انفرادی طلب

انفرادی طلب ایک فرد یا فرم کی طلب ہوتی ہے۔ یہ ایک شے کے مقدار کو پیش کرتی ہے جس کو ایک واحد صارف کسی وقت میں خاص مقام پر خاص قیمت پر خرید کرے گا۔ انفرادی طلب کو واحد شخص، واحد خاندان، یا واحد گھرانہ کے نقطہ نگاہ کے ذریعہ پیش کیا جاسکتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ایک گھرانہ یا کنبہ ایک سماجی اکائی ہوتا ہے جو ایک یکساں گھر میں ساتھ رہنے والے افراد پر مشتمل ہوتا ہے۔ مثلاً: کسی خاندان میں وہ افراد جو کسی ایک گھر میں آپس میں ساتھ رہتے ہوں۔

منڈی کی طلب

منڈی کی طلب تمام صارفین کی طرف سے مطلوبہ کُل مقدار فراہم کرتی ہے۔ باالفاظِ دیگر، یہ تمام انفرادی طلب کے مجموعہ کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ تمام مختلف اقسام کی اشیاء کی کل اشیاء کیلئے طلب ہوسکتی ہے جو مذکورہ پیداوار یا خدمت کو

پیش کرتی ہے، مثلاً تمام فونز یا تمام گھڑیاں وغیرہ۔ یہ پیداوار یا خدمت کی ایک خاص نمونہ کیلئے طلب بھی ہوسکتی ہے، مثلاً آئی فون یا سٹیزن واچ۔

منڈی کی طلب اہم معاشی علامت ہے کیونکہ یہ کسی صارف کی کسی خاص پیداوار کو خریدنے کے اِرادہ کے بارے میں بتاتی ہے۔ اگر منڈی کی طلب کم ہوتی ہے، تو یہ ایک کمپنی کو یہ اشارہ دیتی ہے، کہ وہ کسی پیداوار یا خدمت کو بند کردیں یا تبدیل کردیں تاکہ وہ صارفین کیلئے زیادہ پُرکشش بن جائے۔

قانونِ طلب

آسان الفاظ میں، جب قیمتیں بڑھتی ہیں تو طلب کم ہوجاتی ہے اور قیمتیں کم ہونے سے طلب میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ اس بات سے ہمیں معاشیات کے اہم قانون کا علم ہوتا ہے، جو قانونِ طلب کے نام سے مشہور ہے۔ یہ کہتا ہے کہ: دیگر تمام عوامل کو باقاعدہ مستقل رکھنے سے اشیاء یا خدمت میں قیمتوں میں اضافہ سے طلب میں کمی ہوجائے گی اور اس کے برعکس۔ ہم یہ بھی بیان کرسکتے ہیں کہ مطلوبہ مقدار قیمت کے برعکس متناسب ہوتی ہے۔

مفروضات جس کے تحت قانونِ طلب درست ہوتا ہے

جب ہم کہتے ہیں کہ 'تمام دیگر عوامل کو مستقل رکھا جائے' تو اس کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ یہ قانون صرف تب قابلِ عمل ہوگا جب درج ذیل شرائط کی تکمیل ہوگی:

1. متعلقہ مالِ جنس کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔
2. صارف کی آمدنی میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔
3. صارف کی پسند اور اس کے برعکس ترجیحات، رسم ورواج، عادت اور فیشن میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔
4. آبادی کے مقدار میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔
5. قیمتوں میں مستقبل میں تبدیلی کے بارے میں کوئی توقع نہ ہو۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

`Ceteris paribus` عام طور پر استعمال ہونے والا لاطینی زبان کا جملہ ہے جس کی معنی ہے کہ 'تمام دیگر عوامل کو مستقل رکھا جائے'۔ جب اسی 'تمام دیگر عوامل کو مستقل رکھا جائے' اصول کو معاشیات میں استعمال کیا جائے، تو یہ بات ہمیشہ فرض کرنے میں محفوظ ہوتی ہے کہ فوراً غور وفکر کے تحت کئے گئے اقدام کے علاوہ دیگر تمام تبدیلیاں مستقل ہوتی ہیں۔

گوشوارۂ طلب

گوشوارۂ طلب کسی صارف کی جانب سے وقت کے کسی خاص عرصہ کے دوران مطلوبہ مقدار اور قیمت کے متعدد اِتحادوں کی جدول انداز کی پیشکش ہے۔ایک تصوراتی گوشوارۂ طلب درج ذیل دیا جاتا ہے:

قیمت فی کلو گرام (روپیہ میں)	مطلوبہ مقدار (کلو گرام میں)
10	10
8	20
6	30
4	40
2	50

ہمیں معلوم ہوا کہ طلب اور قیمت میں برعکس تعلقات ہوتے ہیں۔اس کو جدول اور ترسیم کے ذریعہ پیش کیا جاسکتا ہے۔ہم اُن کا ایک سرسری جائزہ لیتے ہیں۔

خطِ طلب

ایک خمیدہ طلب، گوشوارۂ طلب کی ترسیمی پیشکش ہے۔ باالفاظ دیگر، یہ کسی جنس کے مقداروں کی ترسیمی پیشکش ہے، جس کی کسی صارف کی جانب سے وقت کے کسی خاص عرصہ کے دوران طلب کی جائے گی جبکہ دیگر باتیں یکساں رہیں گی۔ قیمت کی پیائش ہمیشہ عمودی محور سے کی جاتی ہے اور مقدار کی پیائش ہمیشہ اُفقی محور پر کی جاتی ہے۔

ایک ترسیم کیسے بنائی جائے

1. مذکورہ مواد کو کالموں میں لکھنے کے ذریعہ ایک جدول (یا گوشوارۂ) بنائیں۔خطِ ترسیم کیلئے مواد عام طور پر دو کالمی جدول میں شامل ہوتا ہے جو x محور اور y محور سے مماثلت رکھتا ہے۔
2. صفحہ پر x محور اور y محور کا خاکہ بنائیں۔
3. ہر ایک محور کو عنوان دیں۔
4. ایک پیمائشی آلہ کو منتخب کریں۔
5. اپنے خاکہ پر مواد کی مختلف اِتحادی لکیروں کو آپس میں ملائیں۔
6. ہر ایک نقطہ کو عنوان دیں۔
7. ایک لکیر / خط بنانے کیلئے نُقطوں کو آپس میں مِلائیں۔

ہم مندرجہ بالا گوشوارۂ طلب کو درج ذیل خمیدہ طلب کے ذریعہ پیش کر سکتے ہیں:

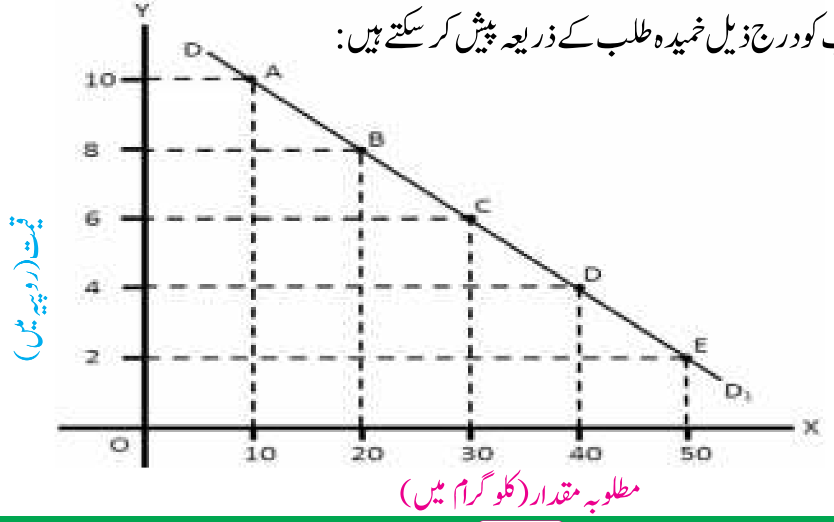

مندرجہ بالا جدول میں (پچھلے صفحے پر) قیمت کی پیمائش y محور کے ساتھ کی گئی ہے اور مطلوبہ مقدار کی پیمائش x محور سے کی گئی ہے۔ قیمت اور مطلوبہ مقدار کی متعدد اِتحادی لکیروں کو آپس میں مِلانے سے ہمیں A,B,C,D اور E نقطوں سے تیار DD1 خمیدہ طلب ملتی ہے۔ یہ نیچے کی طرف جاتی ہوئی ڈھلوان خمیدہ لکیر ہے جو قیمت اور مطلوبہ مقدار کے مابین برعکس تعلقات ظاہر کرتی ہے۔

سرگرمی

گوشوارۂ طلب بنانے کیلئے درج ذیل پیراگراف میں درج قیمت اور مطلوبہ مقدار کے بارے میں معلومات کو استعمال کریں۔ بعدازاں، درج مواد کو استعمال کرتے ہوئے ایک فرد کیلئے خمیدہ طلب کا خاکہ بنائیں۔

سات (7) روپیہ کی قیمت پر احمد بسکٹ کا صرف ایک پیکیٹ خرید کرتا ہے لیکن جب قیمت چھ (6) روپیہ ہوتی ہے، تو وہ دو (2) پیکیٹ خرید کرتا ہے۔ پانچ (5) روپیہ کی قیمت پر وہ بسکٹ کے چار (4) پیکیٹ خرید کرتا ہے اور چار (4) روپیہ کی قیمت پر وہ بسکٹ کے سات (7) پیکیٹ خرید کرتا ہے۔ جب قیمتیں چار (4) روپیہ سے کم ہو کر تین (3)، دو (2) اور ایک روپے تک جا پہنچتی ہیں، تو احمد ترتیبوار بسکٹ کے 11، 16 اور 23 پیکیٹ خرید کرتا ہے۔

اشیاء اور خدمات کے مختلف اقسام

اشیاء اور خدمات کو مختلف درجہ بندیوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ وہ یہ ہیں:

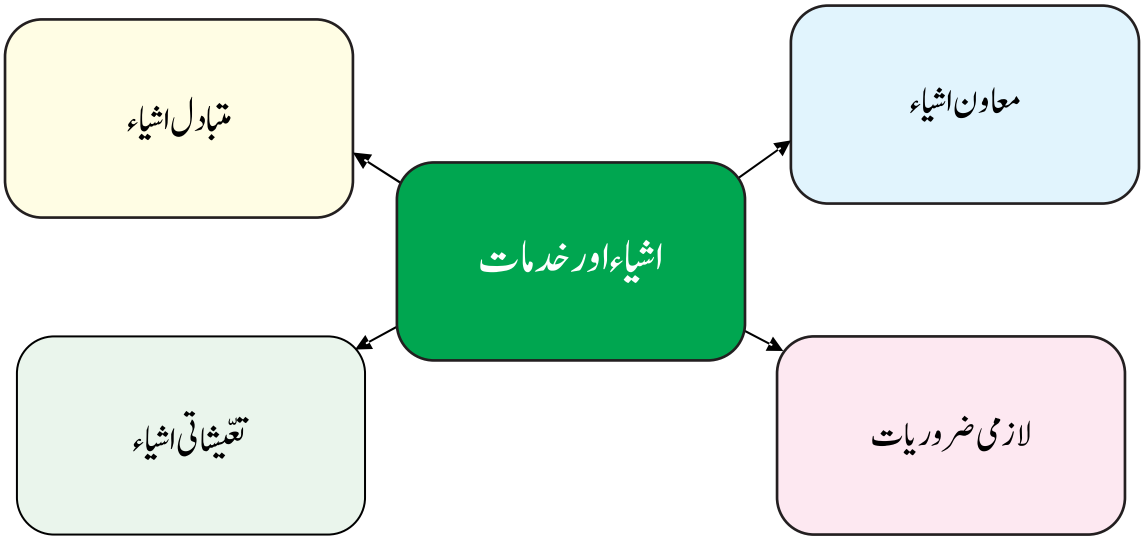

معاون اشیاء

آئیں معاشیات میں فرض کریں کہ چائے اور چینی دونوں کی فی کلو گرام قیمت 120 روپے ہے۔ زیادہ قیمت کی وجہ سے لوگ چائے کم پیتے ہیں۔ بعدازاں، ایک دن فرض کرتے ہیں کہ چائے کی قیمت کم ہو کر فی کلو گرام 60 روپے ہو گئی ہے۔ چنانچہ اب لوگ چائے خریدنے کیلئے تیزی سے بھاگتے ہیں۔ لیکن چینی بھی چائے کیلئے ضروری ہوتی ہے۔ اس لیے وہ چینی بھی زیادہ خرید کرینگے، اگرچہ چینی کی قیمت میں تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔

مندرجہ بالا مثال میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ چائے کی قیمت میں تبدیلی بھی چینی کی طلب پر اثرانداز ہوئی۔ چنانچہ اُن دونوں اشیاء کو معاون اشیاء کہا جائے گا۔

بہر حال، ہم یہ بات کر سکتے ہیں کہ معاون اشیاء دو (یا زیادہ) اشیاء ہوتی ہیں جن کو ایک دوسرے کے ساتھ صرف کیا جاتا ہے۔ جب کسی ایک شے کی قیمت کم ہوتی ہے تو دونوں اشیاء کی طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس طرح ایک شے کی قیمت میں اضافہ کے نتیجہ میں دونوں اشیاء کی طلب میں کمی ہو گی۔ بنیادی طور پر، اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک شے کیلئے طلب سے اس کی معاون شے کیلئے طلب میں بھی تحرک پیدا ہو گا۔ جب ایک شے کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے، تو اس کی معاون شے کیلئے طلب میں کمی ہو گی، کیونکہ صارفین صرف معاون اشیاء کو استعمال کرنا نہیں چاہتے۔ مثلاً: اگر انک کارٹریجس (سیاہی کا ڈبہ) کی قیمت کم ہوتی ہے، تو پرنٹرز کی طلب میں بھی اضافہ ہو گا۔ اسی طرح اور دیگر اشیاء کا نتیجہ بھی یکساں برآمد ہو گا۔

معاون اشیاء کی چند دیگر مثالیں یہ ہیں:

- آٹوموبائل اور تیل۔
- آٹوموبائل اور ٹائر۔
- بال پین اور ریفل
- تعمیراتی مواد (اینٹیں، سیمنٹ، اسٹیل وغیرہ۔)
- موبائیل فون اور سیلیولر سروس پرووائیڈر۔
- جوتے اور شو پالش

سرگرمی

معاون اشیاء کی چند دیگر مثالوں کے بارے میں سوچیں؟ کم از کم تین مزید جوڑوں کو لکھیں اور ان کا اپنے دوستوں کے ساتھ تبادلہ خیال کریں۔

متبادل اشیاء

مکھن کی قیمت میں اضافہ ہوگیا ہے، چنانچہ مسز نادر نے مکھن کی بجائے مارجرین خریدا ہے کیونکہ وہ مکھن سے مماثلت رکھتا ہے، تاہم اس کی قیمت بھی کم ہے۔ دوسرے معنوں میں اُس نے مکھن کے متبادل مارجرین خریدا ہے کیونکہ مارجرین کی قیمت مکھن سے کم ہے۔

وہ اشیاء جو صارفین کی جانب سے متبادل کے طور پر استعمال کی جاتی ہیں انہیں 'متبادل اشیاء' کہا جاتا ہے۔ بالالفاظ دیگر، متبادل اشیاء دونوں اچھی ہوتی ہیں جن کو یکساں مقصد کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اگر ایک شے کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے تو دوسری کی خریداری میں اضافہ ہوتا ہے، اور دیگر اشیاء کے ساتھ بھی ایسا ہوتا ہے۔ مثلاً، اگر انک جیٹ پرنٹر کی سیاہی کے ڈبہ کی قیمت کم ہوتی ہے، تو لیزر پرنٹرز کی طلب میں کمی ہو گی، کیونکہ وہ انک جیٹ کے متبادل اشیاء بازار میں موجود ہیں۔ اسی حالت میں، صارفین ایک شے کے متبادل دوسری شے خریدے گا۔ متبادل اشیاء کے شاندار مثالوں میں مارجرین اور مکھن یا چائے اور کافی شامل ہیں۔

سرگرمی متبادل اشیاء کے چند مزید مثالوں کے بارے میں سوچیں؟ کم از کم تین مزید جوڑوں کو لکھیں اور ان پر اپنے دوستوں کے ساتھ تبادلہ خیال کریں۔

لازمی ضروریات اور تعیّشاتی اشیاء

ضروری احتیاجات وہ اشیاء یا خدمات ہیں جو لوگوں کیلئے لازمی ہوتی ہیں۔ یہ ہماری زندگی کیلئے بنیادی لازمی ضروریات ہوتی ہیں۔ ان میں غذا، کپڑے، مکان، صحت کی نگہداشت وغیرہ کی ضروریات شامل ہیں۔ معاشیات میں 'تعیّشاتی' شے وہ شے ہے جس کیلئے طلب میں آمدنی میں اضافہ سے متناسب طور زیادہ اضافہ ہوتا ہے اور وہ 'لازمی شے' کے برعکس ہوتی ہے، جس کیلئے طلب میں آمدنی سے متناسب طور کم اضافہ ہوتا ہے۔ مثلاً: سونے کے زیورات، ہیرے جواہرات، مہنگے برانڈ کی گھڑیاں، تعیّشاتی مہنگی گاڑیاں وغیرہ۔

یاد رکھیں

'ضروریات' فطری لازمی سامان ہوتی ہیں جو معیارِ زندگی کیلئے ضروری ہوتی ہیں، جس طرح ہوا، پانی، غذا، کپڑے، مکان اور سونا۔

'احتیاجات' وہ خواہشیں ہوتی ہیں جو زندگی کیلئے لازمی نہیں ہوتیں لیکن وہ زندگی کو کچھ زیادہ مزیدار بنادیتی ہیں۔

یاد رکھیں!

آمدنی وہ رقم ہے جو کام کے معاوضہ کیلئے باقائدہ بنیاد پر وصول کی جاتی ہے۔
مثلاً ، وہ رقم جو کسی کارخانہ میں کام کرنے والے ایک شخص کو ہر مہینہ کے اواخر میں معاوضہ کے طور پر ادا کی جاتی ہے۔

طلب پر اثرانداز ہونے والے قیمت سے ماوراء عوامل

قیمت کسی خاص پیداوار کیلئے طلب کا واحد فیصلہ کن عنصر نہیں ہے۔ متعدد عوامل ہیں جو انفرادی اور منڈی کی طلب پر اثر ڈالتے ہیں۔ انفرادی طلب کسی فرد کی عمر، جنس، آمدنی، عادات، توقعات اور منڈی میں مقابل اشیاء کی قیمتوں سے متاثر ہوتی ہے۔ منڈی کی طلب یکساں عوامل سے لیکن وسیع پیمانہ پر ترجیحات، عادات اور برادری وغیرہ کی توقعات وغیرہ سے متاثر ہوتی ہے۔ آیئے اُن عوامل پر تفصیل سے بحث کریں:

(i) آبادی میں تبدیلی: اگر کسی ملک کی آبادی میں کسی وجہ سے اضافہ ہوتا ہے، تو متعدد اقسام کی اشیاء کیلئے طلب میں بھی اضافہ ہوگا، بالفرض قیمتیں یکساں رہیں۔ مثلاً : اگر کسی ملک میں بچوں کی شرح فیصد میں اضافہ ہوتا ہے، تو کھلونے، بچوں کے کھانے وغیرہ کی بہت زیادہ طلب ہوگی۔ اسی طرح، اگر بوڑھے لوگوں کی شرح فیصد میں اضافہ ہوتا ہے، تو ہاتھ میں پکڑ کر چلنے والی چھڑی، مصنوعی دانت، وہیل چیئر وغیرہ میں بھی اضافہ ہوگا۔

(ii) پسند اور ترجیحات میں تبدیلی: کسی جنس کیلئے طلب میں پسند اور ترجیحات میں تبدیلی کی وجہ سے تبدیلی آسکتی ہے۔ مثلاً ہم فاسٹ فوڈز اور پیزا کی طلب میں اضافہ دیکھ سکتے ہیں کیونکہ لوگوں میں ان کیلئے ایک پسند قائم ہو چکی ہے، اور کیونکہ وہ فاسٹ فوڈ کو ترجیح دیتے ہیں۔

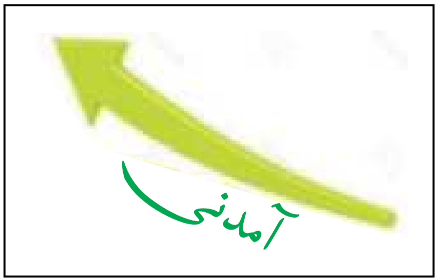

(iii) آمدنی میں تبدیلی: اشیاء اور خدمات کی طلب بھی صارفین کی آمدنی میں تبدیلی سے متاثر ہوتی ہے۔ اگر صارفین کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے، تو وہ زیادہ اشیاء یا خدمات کو زیادہ قیمت پر بھی طلب کرینگے۔ جبکہ وہ اشیاء اور خدمات کے کم مقدار کی طلب کرینگے بالفرض اُن کی قیمتیں کم ہی کیوں نہ ہو، اگر اُن کی آمدنی میں کمی ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں، جب آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے، تو لوگ اُن اشیاء پر رقم خرچ کرنا شروع کر دیتے ہیں جن کو اس سے قبل ان کی جانب سے تعیّشاتی یا نیم تعیّشاتی سمجھا گیا تھا۔ مثلاً : ایک شخص کی آمدنی میں ماہانہ دس ہزار روپے سے بیس ہزار روپے اضافہ ہوا ہے۔ اس کی

گندم کا صرفہ کم ہو جائے گا کیونکہ وہ اب اُن کھانوں پر زیادہ رقم خرچ کرے گا، جن کو وہ قبل ازیں تعیّشاتی سمجھتا تھا، جیسا کہ کیک، مچھلی، دودھ کی اشیاء، پھل وغیرہ۔

(iv) متبادل اشیاء کی قیمت میں تبدیلی: اگر ایک خاص جِنس کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے، تو لوگ اُس جِنس کی مزید خریداری کو روک سکتے ہیں اور اُس کی متبادل شے پر رقم خرچ کرینگے، جو کم قیمت پر دستیاب ہو گی۔ اسی طرح، ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ طلب میں تبدیلی سے متبادل اشیاء کی قیمت میں بھی تبدیلی آسکتی ہے۔

(v) موسم اور آبہوا کے حالات: موسم اور آبہوا کے حالات کا ایک جِنس کی طلب پر اہم اثر ہوتا ہے۔ مثلاً، صارفین کی جانب سے موسمِ سرما میں اونی کپڑوں کی طلب میں اضافہ اور موسم گرما میں کم ہو جاتا ہے۔

(vi) آبرومند قدر والی اشیاء: ہیرے جیسی چند اشیاء کو صرف مالدار لوگ خرید کر سکتے ہیں۔ اُن اشیاء کی قیمتیں اتنی زیادہ اور اونچی ہوتی ہیں جو وہ عام لوگوں کی خرید گنجائش سے کوسوں دور ہوتی ہیں۔ ہیرے کی قیمت میں جتنا اضافہ ہوتا ہے اتنا اس کے قدر میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔ اسی حالت میں، ایک صارف کم قیمت پر چند ہیرے خرید کرے گا، کیونکہ اُس کی قیمت میں کمی سے اس کی شہرت وعزت کی قدر میں بھی تنزل آئے گا۔ علاوہ ازیں، جب ہیروں کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے، تو توقیر و نیکنامی کا قدر بھی بڑھتا ہے، چنانچہ مطلوبہ مقدار میں اضافہ ہو گا۔

(vii) متوقع قیمت: جب صارفین توقع کرتے ہیں کہ ایک جِنس کی قیمت میں مستقبل قریب میں کمی ہو گی، تو وہ اُسے زیادہ خرید نہیں کرتے، بالفرض قیمت کم ہی کیوں نہ ہو۔ جب وہ ایک جِنس کی قیمت میں مستقبل میں اضافہ کی توقع کرتے ہیں، تو وہ زیادہ خرید کرینگے، چاہے اس کی قیمت زیادہ ہی کیوں نہ ہو۔ یہ دونوں حالات قانونِ طلب کی نفی کرتے ہیں۔

(viii) کمیابی کا خوف: جب لوگ محسوس کرتے ہیں کہ ایک جِنس کی مستقبل قریب میں قلت ہو گی، تو وہ زیادہ خرید کرتے ہیں، چاہے موجودہ وقت میں اس کی قیمت زیادہ ہی کیوں نہ ہو۔ مثلاً: اگر لوگ محسوس کرتے ہیں کہ مستقبل قریب میں ایل پی جی گیس کی قلت ہو گی، تو وہ اس کو زیادہ خرید کرینگے، چاہے اُس کی قیمت زیادہ ہی کیوں نہ ہو۔

(ix) فیشن میں تبدیلی: قانونِ طلب اس وقت قابلِ عمل نہیں ہوتا جب سمجھا جاتا ہے کہ اشیاء فیشن سے خارج ہو گئی ہیں۔ اگر جِنس فیشن سے خارج ہو جاتی ہے، تو لوگ اُسے زیادہ خرید نہیں کرتے، چاہے اُس کی قیمت میں کمی ہو جائے۔ مثلاً: لوگ اب پرانے فیشن کی شرٹس اور پینٹس خرید نہیں کرتے، تاہم اُن کی قیمتیں کم ہو چکی ہیں۔ جبکہ لوگ فیشن لائق اشیاء خرید کرتے ہیں جن کے خرید کرنے پر زیادہ رقم خرچ ہوتی ہے۔

بچت

بچت باقی رہنے والی رقم پر مشتمل ہوتی ہے جب کسی شخص کے صارف اخراجات کی لاگت اس کی مقررہ وقت میں کمائی ہوئی آمدنی کی رقم سے تخفیف کی جاتی ہے۔ بچت مثبت ہوسکتی ہے جس کی معنیٰ ہے کہ کسی شخص کے اخراجات، جو اس کی آمدنی سے تخفیف کئے گئے، کے بعد کچھ رقم باقی بچ گئی ہے۔ لیکن کبھی کبھی بچت کیلئے کوئی رقم باقی نہیں بچتی۔

آمدنی	+	اخراجات	=	بچت
100	=	80	+	20

اگر کسی خاندان کی اضافی آمدنی ہے، تو وہ اُن کے مابین انتخاب کرینگے، کہ کتنی رقم خرچ کی جائے یا بچائی جائے۔ بچت اور اخراجات اُن عوامل پر انحصار کرتے ہیں جس میں ضروریات، احتیاجات، پسند اور اقدار شامل ہوتی ہیں۔ مختلف لوگ اخراجات اور بچت کے بارے میں مختلف تعامل کا انتخاب کرینگے۔ شاہوکار لوگ اکثر اپنی پُونجی بڑے گھر اور تعیّشاتی کاریں خریدنے اور پردیس کے سفر کرنے پر خرچ کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں، وہ لوگ جو درمیانہ درجہ سے تعلق رکھتے ہیں وہ اپنے بچوں کی تعلیم کیلئے بچت کرتے ہیں یا مکان خرید کرتے ہیں۔

خلاصہ

اس باب میں، آپ نے مطالعہ کیا کہ طلب کسی صارف کی کسی خاص شے یا خدمت کیلئے قیمت کی ادائیگی کی خواہش اور ارادہ کو واضح بیان کرتی ہے۔ علاوہ ازیں، مطلوبہ مقدار قیمت کے برعکس متناسب ہوتی ہے۔ قیمت اور مطلوبہ مقدار کے مختلف تعامل کو پیش کرنے والی ایک جدول کو گوشوارۂ طلب کہا جاتا ہے اور اس گوشوارۂ طلب کی ترسیمی پیشکش کو خطِ طلب کہا جاتا ہے۔ اشیاء اور خدمات مختلف اقسام کی ہوسکتی ہیں، جس میں معاون اشیاء، متبادل اشیاء، تعیّشاتی اشیاء اور ضروری اشیاء وغیرہ شامل ہوتی ہیں۔ کسی شے کی قیمت میں تبدیلیاں دیگر شے کی طلب پر اثرانداز ہوتی ہیں جس کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ کیا دیگر شے معاون شے ہے یا متبادل شے ہے، جس کی قیمت میں تبدیلی ہوئی ہے۔ قیمت کے چند ماوراء عوامل، جیسا کہ پسند اور ترجیحات، آمدنی، متبادل اشیاء کی قیمت، آبہوا، موسم اور فیشن وغیرہ بھی طلب پر اثرانداز ہوسکتے ہیں۔ بچت باقی رہنے والی رقم پر مشتمل ہوتی ہے جب کسی شخص کے صارف اخراجات کی لاگت اس کی مقررہ وقت میں کمائی ہوئی آمدنی کی رقم سے تخفیف کی جاتی ہے۔ مختلف لوگ اخراجات اور بچت کے بارے میں مختلف تعامل کا انتخاب کرینگے۔

باب کی اختتامی مشقیں

اپنی معلومات اور تفہیم کا جائزہ لیں

خالی جگہیں پُر کریں

i. جب قیمت میں اضافہ ہوتا ہے، تو مطلوبہ مقدار میں ـــــــــــــــــــ ہوتا ہے۔

ii. طلب کے دو بنیادی اقسام ـــــــــــــــــــ اور ـــــــــــــــــــ ہوتے ہیں۔

iii. گوشوارۂ طلب کی ترسیمی پیشکش کو ـــــــــــــــــــ کہا جاتا ہے۔

ایک جدول بنائیں

ایک تین کالموں والی جدول بنائیں۔ کالم الف میں اشیاء یا خدمات کی ایک فہرست لکھیں۔ ہر ایک شے یا خدمت کے ساتھ، ان کی معاون شے کو کالم ب میں تحریر کریں اور اس کے متبادل کو کالم ج میں۔

الف: اشیاء/ خدمات	ب : معاون	ج : متبادل

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں

i. 'طلبِ صارف' کی اصطلاح کو واضح کریں اور تین مثال دیں۔

ii. 'آمدنی' اصطلاح کو مثالوں کے ساتھ واضح بیان کریں۔

iii. 'معاون اشیاء' اصطلاح کو واضح بیان کریں؟ جب اشیاء کی قیمت کم ہوتی ہے، تو اس کی معاون اشیاء کی طلب کے ساتھ کیا ہوتا ہے؟

iv. 'متبادل اشیاء' اصطلاح کو واضح بیان کریں؟ جب اشیاء کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے، تو اس کی متبادل اشیاء کی طلب کے ساتھ کیا ہوتا ہے؟

v. کسی پانچ ماوراء قیمت عوامل کی نشاندہی کریں، جو طلب پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

مزید معلوم کریں

پانچ طلب علموں سے پوچھیں کہ کیسے وہ اپنی جیب خرچی کو خرچ کرینگے اگر ان کے پسندیدہ کھانے (یا پینے)، جو وہ روزانہ خرید کرتے ہیں، کی قیمت میں اچانک اضافہ ہو جائے؟ اُن سے پوچھیں وہ آپ کو بتائیں، کہ وہ کیا کرینگے اگر اُن کی پسندیدہ شے کی قیمت میں اچانک کمی ہو جائے۔ بعد ازاں، قیمت میں کمی پر اُن کے ردِ عمل کو بیان کرنے کیلئے ایک چھوٹا پیراگراف لکھیں۔

دوسروں سے تعاون کریں

چھوٹے گروہوں میں، طلب کو متاثر کرنے والے ماوراء قیمت عوامل میں تبدیلی کی صورتحال میں کردار ادا کریں اور بعدازاں درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

1. اپنے ماہانہ گھریلو سامان کی خریداری کے وقت، مسز نادر متوجہ ہوتیں ہیں کہ کافی کی قیمت کم ہو گئی ہے۔ لٰہذا وہ چائے کے دو پیکیٹ خریدنے کی بجائے کافی کی دو بوتل خریدنے کا فیصلہ کرتی ہیں۔ مسز نادر نے ایسے کیوں کیا؟
2. اسد کو پاؤڈر والے دودھ کا ایک خاص برانڈ (جو اس کی بچی پیتی ہے) خریدنے کے وقت دوکاندار آگاہ کرتے ہیں کہ مستقبل قریب میں اس پاؤڈر کے دودھ کی قلت متوقع ہے۔ اسد تھوڑا سا پریشان ہو جاتے ہیں کیونکہ دودھ سستا نہیں ہے۔ وہ کیا کرینگے؟ کیا اس کی مطلوبہ مقدار میں اضافہ ہو گا، یکساں رہے گی یا کمی ہو گی؟ کیوں؟
3. مکھن کی طلب میں اچانک اضافہ ہو جاتا ہے تاہم اس کی قیمت میں تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے۔ تین مختلف لوگ اپنے اسباب ظاہر کر رہے ہیں کہ کیوں وہ زیادہ مکھن خرید کر رہے ہیں؟ ایک طالب علم ایک ٹیلی وژن کا رپورٹر بن سکتا ہے اور ہر ایک سے زیادہ مکھن خرید کرنے کے اسباب کے بارے میں پوچھ سکتا ہے۔ کیا آپ کوئی دوسری وجہ بتا سکتے ہے؟

استاد کیلئے ہدایت:

طالب علموں کو صورتحال نمبر (iii) میں کردار ادا کرنے کیلئے مختلف اسباب کے ساتھ آگے آنے کی ترغیب دیں، جیسا کہ ایک شخص بتا سکتا ہے کہ جب سے میری آمدنی میں اضافہ ہوا ہے، تو میں اب مکھن خریدنے کی استطاعت رکھ سکتا ہوں۔ دوسرے شخص کا یہ سبب ہو سکتا ہے کہ مارجرین کی قیمت میں اضافہ ہو گیا ہے اور اب مکھن جو مارجرین کا متبادل ہے، وہ نسبتاً سستا ہو گیا ہے۔ ابھی ایک دوسرے شخص کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ مکھن کی قیمت میں مستقبل قریب میں اضافہ ہونے کی توقع ہے اس لیے وہ ابھی زیادہ مکھن خرید کر رہا ہے۔

باب 2: رسد- (عاملِ پیدائش پر مرکزِ نگاہ)

حاصلاتِ تعلّم

- آجر، رسد، محرک، روینیواور منافع کی اصطلاحوں کوواضح بیان کرنا۔
- رسد کیلئے ایک خطِ ترسیم کی تشریح کرنا۔
- مذکورہ جدول (آجر گوشوارۂ) اور ترسیم (خطِ رسد) کی تشریح کرکے واضح کرنا کہ کیسے قیمت میں تبدیلیاں ترسیل مقدار پر اثرانداز ہوتی ہیں۔
- ایک انفرادی عامل کیلئے گوشوارۂ رسد میں مذکور مواد سے خطِ رسد تشکیل دینا۔
- واضح کرنا کہ کیسے ایک عامل ایک شے یاخدمت کی قیمت میں تبدیلیوں پر ردِ عمل ظاہر کرے گاجو وہ مہیا کرتا ہے۔
- ترسیل کے مقدار میں تبدیلیوں کے عاملین (زیادہ ملازمین کی بھرتی، زیادہ وسائل کو بروئے کار لانے وغیرہ)، خاندانوں (مزید ملازمتیں، خرچ کرنے کیلئے مزید آمدنی) اور فرمز (زیادہ خام مواد) پر ہونے والے امکانی اثرات کوواضح کرنا۔

تعارف

اس باب میں آپ رسد اور دیگر اصطلاحوں اور تصورات، جو ان سے وابستہ ہیں، کے بارے میں مطالعہ کریں گے۔ مختلف سرگرمیوں کے ذریعہ، جس میں جدولیں اور ترسیمیں شامل ہونگی، متعدد عوامل کے باہمی تعامل اور امکانی مقدار پر ان کے اثرات پر بحث کیا جائے گا۔اُن عوامل پر انحصار کرتے ہوئے عامل (Producer) کے کردار کا مطالعہ کیا جائے گا۔امکانی مقدار میں تبدیلیوں کے عاملین اور صارفین پر ہونے والے چند مستقل اثرات کو بھی واضح کیا جائے گا۔

عاملِ پیدائش

ایک عامل وہ شخص ہے جو اشیاء یا خدمات پیدا کرتا اور مہیا کرتا ہے۔ عاملین پیداواری عوامل کو متحد کرتے ہیں۔ جن کو پیداواری وسائل کنندہ عنصر بھی کہا جاتا ہے، جو اشیاء اور خدمات کو پیدا کرتے ہیں اور انہیں صارفین، حکومتوں یا دیگر فرموں کو فروخت کیا جاتا ہے۔ایک عامل کا مقصد زیادہ سے زیادہ منافع کمانا ہوتا ہے۔

اشیاء اور خدمات کو پیداواری وسائل بروئے کار لاتے ہوئے پیدا کیا جاتا ہے، جس کو معاشی ماہرین پیداواری عوامل کہتے ہیں جن میں شامل ہیں:

- زمین
- مزدوری
- سرمایہ

کاروبار کنندگان، جن کو "فرمز" بھی کہا جاتا ہے وہ عاملین کے اہم مثال ہیں اور وہ ہیں جو عام طور پر معاشی ماہرین کے ذہن میں ہوتے ہیں جب وہ عاملین کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں۔ بہر حال، حکومتیں چند قسم کی خدمات کی عامل ہیں، مثلاً پولیس سروس، دفاع، سرکاری اسکول اور ڈاک خانہ اور کبھی کبھار اشیاء بھی ہوتی ہیں، مثلاً جب حکومت تیل کے کنویں خرید کرتی ہے، وغیرہ۔

یاد رکھیں

ایک فرم واحد کاروبار یا عامل ہوتی ہے، مثلاً باٹا شوز۔ وہ ایک فیکٹری یا دوکانوں کا گروہ یا سلسلہ بھی ہو سکتا ہے جو خوراک، کپڑے یا جوتے بیچتے ہیں۔

رِوینیو

رِوینیو دولت کا وہ مقدار ہے جس کو کاروباری سرگرمیوں کیلئے ایک کمپنی میں سرمایہ کے طور پر لگایا جاتا ہے۔ یہ دولت کا وہ مقدار ہے جس کو کمپنی حقیقی طور پر ایک خصوصی عرصہ کے دوران وصول کرتی ہے۔ رِوینیو کی پیمائش قیمت کو ضرب دینے کے عمل سے کی جاتی ہے، جس قیمت پر اشیاء یا خدمات کو اِکائیوں کے تعداد یا فروخت شدہ مقدار کے ذریعہ فروخت کیا جاتا ہے۔

رِوینیو	=	اکائی قیمت	x	اکائی کے نمبر / فروخت شدہ رقم

جب لاگت کو رِوینیو سے تخفیف کیا جاتا ہے، تو ہم عامل یا منافعہ کی کل آمدنی کا تعّین کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر عامل ملازمین کو تنخواہ ادا کرتے ہیں جس میں تنخواہوں، بونس اور صحت کی انشورنس جیسے فوائد شامل ہوتے ہیں۔ وہ سب عامل کیلئے اخراجات (یا لاگت) ہیں۔ اُن اخراجات یا لاگت کے بعد کاروبار کے مالک کے پاس جو کچھ بھی بچتا ہے، ان کو رِوینیو سے تخفیف کیا جاتا ہے، تو اس کو منافعہ کہتے ہیں۔

منافعہ

منافعہ وہ انعام ہے جس کو آجر کی جانب سے خطرہ اُٹھاتے ہوئے تب حاصل کیا جاتا ہے جب پیداور کے مذکورہ مقدار کے فروخت سے کمایا ہوا رِوینیو، اس مقدار میں پیدا کردہ اشیاء وخدمات کی کل لاگت سے بڑھ جاتا ہے۔ اس سادہ بیان کا اظہار اکثر "شناختی منافعہ" کے طور پر کیا جاتا ہے، جو بیان کرتا ہے کہ:

کل منافعہ	=	کل رِوینیو	-	کل اخراجات

باالفاظ دیگر، ایک منافعہ یا نقصان اشیاء یا خدمات کی فروخت سے حاصل شدہ رِوینیو اور استعمال شدہ اشیاء یا خدمات کے اخراجات کے درمیان امتیاز ہے۔

ترغیب

ایک ترغیب ایسی بات ہے جو کسی انفرادی شخص کو کسی عمل کی سرانجامی یا ادائیگی کیلئے مُتحرک یا حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ معاشیات میں اس کو سمجھا جاتا ہے کہ یہ زیادہ پیداوار یا سرمایہ کاری کیلئے ادائیگی یا ترغیب دینے کی رعایت ہے۔ ترغیبات کے مثالوں میں نقدرقم کے انعامات، بونس، آمدنی اور منافعہ شامل ہیں۔ بہرحال، یہ سب کچھ آمدنی کے بارے میں نہیں ہے۔ ترغیبات میں ہم رتبہ کی تسلیمات، مشہوری، سماجی اہمیت اور اختیار جیسی باتیں بھی شامل ہوسکتی ہیں۔ اپنے ملازمین کو ترغیب دینے کے اعتبار سے پیداوار اور منافع میں اضافہ کیلئے، ایک عامل چند خاص ترغیبات کی پیشکش کرسکتا ہے۔ ملازمین کی چند ترغیبات میں شامل ہیں:

انعامی ترغیبات میں تحفہ سرٹیفکیٹ، سروس ایوارڈ اور مالیاتی انعام شامل ہیں۔

معاوضہ ترغیبات میں بونس، تنخواہ کی انکریمنٹ وغیرہ شامل ہیں۔

تسلیمات کی ترغیبات میں ایک ملازم کو ترقی کا سرٹیفکیٹ دینا، مہینہ کے سب سے بہترین ملازم کو انعام دینا، خدمت کیلئے ایک ملازم کا شکریہ ادا کرنا یا کسی ملازم کی کارکردگی کی تعریف کرنا شامل ہیں۔

تعریفی ترغیبات میں کمپنی پکنکس اور پارٹیوں کا انعقاد شامل ہیں۔

کوئی موقعہ، چیز، سرگرمی یا قیمتی اِسم ایک ترغیبات ہے، اور اس کا اِرادہ کسی ملازم کو سخت محنت کرنے کی ترغیب دینا اور حوصلہ بڑھانا ہوتا ہے۔ آجر (پیدا کندہ) عام طور پر کام کی جگہ کی کارکردگی، پیداوار اور ملازمین کی صلاحیت میں اضافہ کیلئے ترغیبات کو استعمال کرتے ہیں۔ جیسے مثبت ترغیبات چند خاص کرداروں کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں، اسی طرح منفی ترغیبات یعنی سزائیں اور جرمانہ، چند خاص ناقابلِ خواہش سرگرمیوں کی حوصلہ شکنی کرسکتی ہیں، مثال کے طور پر: تاخیر سے آنے پر جرمانہ کی وجہ سے تنخواہ میں تخفیف ہوسکتی ہے، جس سے ملازمین مستعد ہوکر دفتر یا کارخانہ میں بروقت آئیں گے۔

سرگرمی

کیا کبھی آپ کو کسی خاص سرگرمی کی حوصلہ افزائی کیلئے مثبت ترغیبات (انعام) عطا کیا گیا ہے؟

استاد کیلئے ہدایت:

استاد اپنے طالب علموں سے پوچھیں کہ کیا کبھی انہیں اپنی نمایاں کارکردگی یا بہترین سرگرمی کے اظہار کیلئے مثبت ترغیبات عطا کی گئی ہیں۔

سرگرمی

کیا کبھی آپ کو کسی خاص سر گرمی کی حوصلہ شکنی کیلئے منفی ترغیبات (سزا) دی گئی؟

استاد کیلئے ہدایت:

استاد اپنے طالب علموں سے پوچھیں کہ کیا کبھی انہیں ناقابلِ خواہش سر گرمیوں کی ادائیگی سے روکنے کیلئے منفی ترغیبات عطا کی گئی ہیں۔

سرگرمی

درج ذیل سوالات کم ازکم اپنے کلاس کے پانچ ساتھیوں سے پوچھیں اور درج ذیل جدول کی طرح یکساں جدول میں اپنے جوابات تحریر کریں۔

کون سی ترغیب تھی؟	کس نے آپ کو وہ ترغیب دی؟ (آپ کی ماں، باپ، استاد وغیرہ)	کون سی سر گرمی تھی جس کی وہ شخص حوصلہ افزائی کرنا چاہتے تھے؟	کیا ترغیب نے کام کیا (کیا وہ آپ کے کردار کو تبدیل کرنے میں کامیاب ہوئی؟)

رسد

رسد ایک بنیادی معاشی تصور ہے جو کسی مخصوص اشیاء یا خدمات کے کل مقدار کو بیان کرتا ہے جو صارفین کو دستیاب ہوتا ہے۔ رسد ایک مخصوص قیمت پر دستیاب مقدار یا مختلف قیمتوں پر دستیاب مقدار ہو سکتا ہے اگر ترسیم پر نمایاں پیش کیا جائے۔ اشیاء کی رسد میں اضافہ ہو گا اگر قیمتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

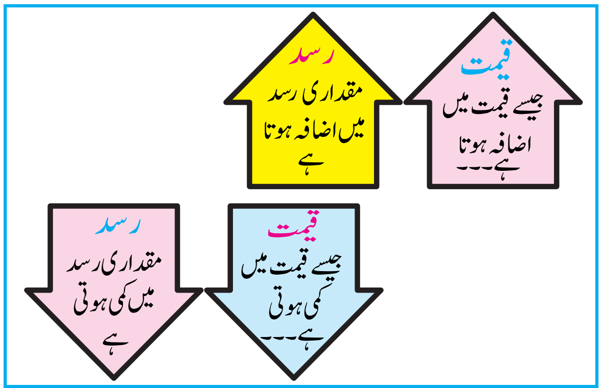

قانونِ رسد

سادہ الفاظ میں، قیت میں اضافہ سے رسد میں اضافہ ہو گا اور قیمت میں کمی سے رسد میں کمی ہو گی۔ اس بات سے ہمیں معاشیات میں اہم قانون حاصل ہوتا ہے جس کو قانونِ رسد کہا جاتا ہے۔ یہ قانون بیان کرتا ہے: دیگر تمام عوامل کو مستقل رکھتے ہوئے، شے یا خدمت کی قیمت میں اضافہ کا نتیجہ مقداری رسد میں اضافہ ہو گا اور شے یا خدمت کی قیمت میں کمی کا نتیجہ مقداری رسد میں کمی میں نکلے گا۔ ہم یہ

بھی کہہ سکتے ہیں کہ مقداری رسد کا قیمت سے براہ راست متناسب تعلق ہوتا ہے۔ مقدار یکساں رخ میں اثر انداز ہوتا ہے، جیسے قیمت میں تبدیلیاں ہوتی ہیں۔(دیکھیں دوسرے صفحہ پر شکل)

جیسے کسی اِسم کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے، تو ترسیل کندہ فروخت کیلئے پیش کردہ مقدار میں اضافہ سے اپنے منافعہ کو زیادہ بڑھانے کی کوشش کرے گا۔ ہمارے ارد گرد چند مثالیں موجود ہیں:

- جب صارفین میٹھے آٹے کے بسکٹ کی بجائے کیکس کیلئے زیادہ ادائیگی شروع کریں گے، تو بیکری والے اپنے کیکس کی پیداوار میں اضافہ کر دیں گے اور اپنے منافعہ میں اضافہ کی خاطر میٹھے آٹے کے بسکٹ کی پیداوار میں کمی کر دیں گے۔
- جب کالج کے طالب علموں کو معلوم ہو گا کہ کمپیوٹر انجنیئرنگ کی ملازمتیں، انگریزی پروفیسر کی ملازمتوں سے زیادہ تنخواہ فراہم کرتی ہیں، تو کمپیوٹر انجنیئرنگ میں ڈگری حاصل کرنے والے طلب علموں کی رسد میں اضافہ ہو جائے گا۔

قانونِ رسد کے اثرات کا خلاصہ یہ بیان کرتا ہے کہ قیمت میں تبدیلیاں عامل کے کردار پر منحصر ہوتی ہیں۔ مثلاً ایک کاروباری عامل مزید وڈیو گیم سسٹم بنائے گا اگر اُن سسٹمز کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے برعکس بات سچ ہے اگر وڈیو گیم سسٹم کی قیمت میں کمی ہوتی ہے۔ کمپنی دس لاکھ سسٹم مہیا کر سکتی ہے اگر ہر ایک گیم کی قیمت دو ہزار روپے ہو، لیکن اگر قیمت میں تین ہزار تک اضافہ ہوتا ہے، تو وہ پندرہ لاکھ وڈیو گیم سسٹم مہیا کر سکتے ہیں۔

مفروضات جس کے تحت قانونِ رسد دُرست ہوتا ہے

جب ہم کہتے ہیں کہ 'تمام دیگر عوامل کو مستقل رکھا جائے'، تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس قانون کا تب اِطلاق ہو گا جب درج ذیل شرائط کو پورا کیا جاتا ہو:

- متعلقہ اشیاء کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔
- پیداواری عوامل میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔
- ٹیکنالوجی میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔
- حکومتی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔
- مستقبل کی قیمتوں کے بارے میں فروخت کندہ کی توقعات میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔

یادرکھیں

`Ceteris paribus` عام طور پر استعمال ہونے والا لاطینی زبان کا جملہ ہے جس کی معنیٰ ہے کہ 'تمام دیگر عوامل کو مستقل رکھا جائے'۔ جب اسی 'تمام دیگر عوامل کو مستقل رکھا جائے' اصول کو معاشیات میں استعمال کیا جائے، تو یہ بات ہمیشہ فرض کرنے میں قابلِ اطمینان ہوتی ہے کہ فوری سوچ وبچار یا جلد بازی کے علاوہ، دیگر تمام تبدیلیاں مستقل رکھی جاتی ہیں۔

گوشوارۂ رسد

گوشوارۂ طلب کی طرح، جدولِ رسد کو گوشوارۂ رسد کہا جاتا ہے جو انفرادی گوشوارۂ رسد (واحد فروخت کندہ) یا منڈی کا گوشوارۂ رسد (متعدد فروخت کندگان) ہو سکتا ہے۔ایک گوشوارۂ رسد ایک جدول ہوتی ہے جو ظاہر کرتی ہے کہ ایک یا زیادہ فرمیں مروج حالات کے تحت مخصوص قیمتوں پر کتنی رسد پہنچانے کا اِرادہ رکھتی ہیں۔

درج ذیل گوشوارۂ رسد، قیمت اور ایک جنس کی ترسیل مقدار کے مابین مثبت تعلقات ظاہر کرتا ہے۔ابتدا میں، جب قیمت دس روپے فی کلو گرام ہوتی ہے، تو فروخت کندہ کی جانب سے ترسیل مقدار ایک کلو گرام ہوتی ہے۔ جیسے قیمت میں دس روپے فی کلو گرام سے بیس روپے فی کلو گرام تک اور بعدازاں تیس روپے فی کلو گرام تک اضافہ ہوتا ہے، تو فروخت کندہ کی جانب سے ترسیل مقدار میں بھی ایک کلو گرام سے دو کلو گرام تک اور بعد میں ترتیبوار تین کلو گرام تک اضافہ کیا جاتا ہے۔مزید قیمت میں چالیس روپے تک اضافہ اور بعدازاں پچاس روپے تک اضافہ کے نتیجہ میں فروخت کندہ کی جانب سے ترسیل مقدار میں چار کلو گرام تک اور بعد میں ترتیبوار پانچ کلو گرام تک اضافہ ہوتا ہے۔

قیمت (روپے میں)	ترسیل مقدار (کلو گرام میں)
10	1
20	2
30	3
40	4
50	5

خطِ رسد

خطِ رسد گوشوارۂ طلب کی ترسیمی پیشکش ہے۔ باالفاظ دیگر، یہ ایک شے یا خدمت کی قیمت اور ایک شکل کے ذریعہ مذکورہ وقت کیلئے ترسیل کی مقدار کے مابین تعلقات کو پیش کرتی ہے۔ایک خاص انداز کی پیشکش میں، قیمت اُفقی (y محور) پر، اور ترسیل مقدار عمودی (x محور) پر ظاہر ہو گی۔

ہم مندرجہ بالا گوشوارۂ رسد کو مذکور خطِ رسد کے ذریعہ ظاہر کر سکتے ہیں۔

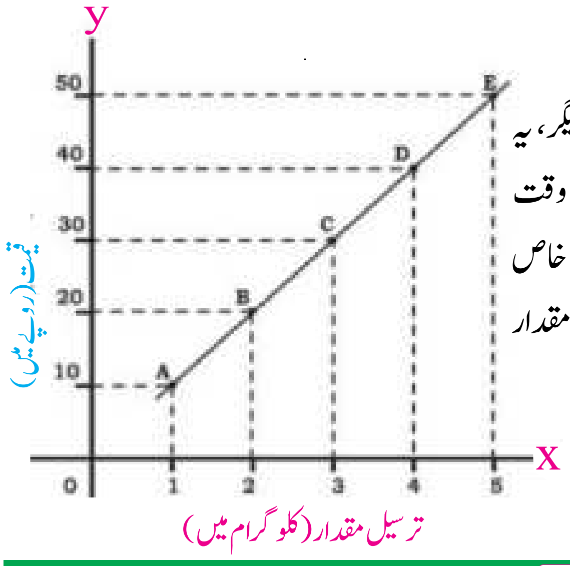

مذکورہ شکل میں، قیمت اور ترسیل مقدار کی پیمائش y محور اور x محور کے ساتھ ترتیبوار کی جاتی ہے۔ قیمت اور ترسیل مقدار کے متعدد اِتحادوں کے میلاپ کے ذریعہ ہم A،B،C،D،E، نُقطوں کو ظاہر کریں گے۔ اُن نُقطوں کو آپس میں مِلانے سے ہمیں اوپر کی جانب جھکاؤ والی خطِ رسد ملتی ہے۔ خطِ رسد کے مثبت جھکاؤ سے قانونِ رسد تشکیل پاتا ہے اور اس سے قیمت اور ترسیل مقدار کے مابین براہ راست یا مثبت تعلقات کا اظہار ہوتا ہے۔

سرگرمی

درج ذیل گوشوارۂ رسد میں مذکور (الف) شے کی قیمت اور ترسیل مقدار کے بارے میں مواد کو استعمال کرتے ہوئے، ایک انفرادی عاملِ پیداوار کیلئے ایک خطِ رسد تشکیل دیں۔

(الف) شے کی قیمت (روپے میں فی کلو گرام)	(الف) شے کی ترسیل مقدار
50	35
45	31
40	27
35	23
30	19
25	15

ترسیل مقدار میں تبدیلیوں کے اثرات پر اضافہ

عاملین / فرموں کیلئے: اگر ترسیل مقدار میں اضافہ ہوتا ہے تو یہ عاملین کے فیصلوں کو متعدد طریقوں سے متاثر کر سکتا ہے۔ اس کو زیادہ پیداوار پیدا کرنے کے خیال سے جدید مشینیں خریدنا پڑیں گی۔ علاوہ ازیں، عامل کو زیادہ ملازمین / مزدوروں کو ملازمت میں رکھنا پڑے گا کیونکہ زیادہ اشیاء تیار کی جائیں گی۔ اسی طرح زیادہ وسائل (مثلاً خام مواد) کی ضرورت ہوگی۔

گھرانوں کیلئے: ترسیل مقدار میں اضافہ کا اثر خاندانوں گھرانوں پر یہ پڑے گا کہ زیادہ ملازمتیں ان کیلئے دستیاب ہونگی (کیونکہ فرمیں زیادہ ملازمین کو ملازمتیں مہیا کرتی ہیں) اور نتیجہ میں اُن کے پاس خرچ کرنے کیلئے زیادہ آمدنی ہوگی۔

چند مثالیں:

اگر کسی کارخانے میں کچھ پرانی مشینیں ٹوٹ جاتی ہیں اور فراہم کردہ مقدار کم ہو جاتی ہے تو کچھ امکانی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ جیسے کہ:

- بعض مزدوروں کو ملازمت سے فارغ کر سکتے ہیں۔ کیوں کہ وہ اتنی رقم نہیں کما سکتے جن سے مزدوروں کو اُجرت دی جا سکے۔ مگر کچھ مشینیں موجود ہیں جن کے ذریعے کچھ اشیاء تیار کی جا سکتی ہیں۔
- جب تک معیاری مشین تیار ہوں تب تک توسیعی منصوبوں کو روکنا پڑتا ہے۔
- اگر کاروبار پرانی مشینوں کی مرمت اور نئی مشینوں کی خریدارے میں ناکام ہو جاتا ہے تو بند کرنا پڑے گا۔
- کاروبار کی اُن اشیاء پر توجہ مرکوز کرنی پڑے گی جن پر ٹوٹی ہوئی مشینوں کا اثر کم پڑے۔

دوسری مثال میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ایک عمارت کو رنگنے کی قیمت میں کمی کے اثرات ذرائع پر پڑتے ہیں۔

اگر کسی عمارت کو رنگنے کی قیمت میں کمی واقع ہوئی ہو تو۔۔۔۔۔۔

- جن عمارتوں کو رنگ دیا جاتا ہے اُن کی تعداد کو کم کرنا ہوگا۔
- چند عمارتوں کو رنگنے کے لیے کاروباری لاگت کم لگے گی۔ جیسے کہ: عمارت کو رنگ کرانے کے لیے شاید پہلے کی طرح زیادہ مزدوروں کی ضرورت نہ پڑے نہ ہی سامان، سیڑھیاں وغیرہ کی۔
- ہو سکتا ہے کہ کاروباری ادارہ اپنے کاروبار کو کسی اور زیادہ نفع بخش ادارے میں منتقل کرنا چاہے جیسے: عمارت کو رنگنے کے بجائے مزدوروں کو باغ بانی کی خدمات میں منتقل کرنا۔

ترسیل کو متاثر کندہ دیگر عوامل

قیمت کے علاوہ بھی چند عناصر ہیں، جو ترسیل کو متاثر کر سکتے ہیں۔ اُن میں شامل ہیں:

1. پیداواری لاگت / پیداواری اخراجات:

پیداواری لاگت پیداواری عمل میں پیداواری اخراجات ہوتے ہیں۔ مثلاً تنخواہیں، خام مال، کرایہ، بجلی/ توانائی وغیرہ۔ اگر پیداواری لاگت میں اضافہ ہوتا ہے اور فروخت شدہ اشیاء کی قیمتیں یکساں رہتی ہیں، تو منافعہ کی شرح کم ہو جائے گی۔ پھر بھی، عاملِ پیداوار اسی کم قیمت پر فروخت کرنے کا خواہشمند اور قابل ہوتا ہے۔ پیداواری لاگت میں اضافہ ترسیل کمی کا باعث بنتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پیداوار کم منافع بخش ہو جاتی ہے۔

2. متعلقہ اشیاء کی قیمت:

متعلقہ اشیاء کا اشارہ اس مال کی طرف ہوتا ہے جہاں سے لاگت کو ایک تیار شے کی پیداوار میں استعمال کرنے کیلئے نکالا جاتا ہے۔

- متعلقہ شے کی قیمت میں اضافہ اسی شے کی ترسیل میں کمی کا باعث بنے گا۔ نان کی قیمت میں اضافہ چپاتیوں کی ترسیل میں کمی کا باعث بنے گا کیونکہ چپاتیاں نسبتی طور کم منافع بخش بن گئی ہیں۔ نان کی قیمت میں اضافہ نان کی ترسیل مقدار میں اضافہ کا باعث بنے گا کیونکہ نان نسبتی طور زیادہ منافع بخش بن گئے ہیں۔
- چنانچہ اگر آپ ذاتی تربیت دینے والے یا ٹیم کوچ ہو سکتے ہیں، اور ذاتی تربیت دینے والے کی تنخواہ میں اضافہ ہوتا ہے، تو آپ کو ذاتی تربیت دینے کی خدمات کی زیادہ پیشکش ہوگی اور کوچنگ خدمات میں کمی کی پیشکش ہوگی۔

3. پیداواری صلاحیت:

اگر پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے، تو مزدور یکساں لاگت پر زیادہ پیدا کرنے کے قابل ہونگے۔ چنانچہ ترسیل میں اضافہ ہوگا۔

4. ٹیکنالوجی:

ٹیکنالوجی میں ترقی سے ایک فرم کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ بہتر ٹیکنالوجی کا اکثر یہ مطلب ہوتا ہے کہ پیداواری صلاحیت مزید مؤثر ہوگی۔ یعنی اس سے شے یا خدمت کی پیداوار پر لاگت مزید مؤثر ہوگی (کم سے کم لاگت آئے گی) اور اسی وجہ سے ترسیل زیادہ منافع بخش ہوگی۔ چنانچہ ایک بڑی مقدار ہر ایک اور ہر قیمت پر فراہم کی جاتی ہے۔ اگر ٹیکنالوجی پرانی یا کمزور ہو جاتی ہے، تو ترسیل میں کمی ہوگی۔

5. فروخت کندہ کی توقعات:

فروخت کندہ کی مستقبل کی منڈی کے حالات کیلئے تشویش براہ راست ترسیل کو متاثر کرسکتی ہے۔ اگر فروخت کندہ کو یقین ہو کہ اس کی پیداوار کی طلب میں پیشنگوئی لائق مستقبل میں تیزی سے اضافہ ہوگا، تو مالکِ فرم مستقبل میں قیمت میں اضافہ کی پیشنگوئی پر اچانک پیداوار میں اضافہ کر سکتا ہے۔

سرگرمی

کیا آپ کسی دوسرے عنصر / عوامل کا نام بتاسکتے ہیں جو ترسیل کو متاثر کرے؟

خلاصہ

اس باب میں اشیاء اور خدمات کی ترسیل پر توجہ دی گئی۔ آپ نے مختلف اصطلاحوں کی تعریفوں کا مطالعہ کیا ہے مثلاً عاملِ پیداوار، ترسیل، ترغیب، روینیو، منافعہ وغیرہ۔ علاوہ ازیں، یہ وضاحت کی گئی تھی کہ ترسیل کی مقدار قیمت (قانونِ رسد) سے براہ راست متناسب ہوتی ہے۔ باالفاظِ دیگر، جتنی زیادہ قیمت ہوگی، اتنی رسد بھی زیادہ ہوگی اور جتنی قیمت کم ہوگی، تو اتنی رسد بھی کم ہوگی۔ ایک جدول جو قیمت اور ترسیل کی مقدار کے مختلف تعلقات کو پیش کرتی ہے اس کو گوشوارۂ رسد کہا جاتا ہے اور اس گوشوارۂ رسد کی ترسیمی پیشکش کو خطِ رسد کہا جاتا ہے۔ ترسیل مقدار (عاملین، گھرانوں اور فرموں پر) میں تبدیلیوں کے چند امکانی جاری اثرات اور چند عوامل (قیمت کی بجائے دیگر) جو رسد کو متاثر کرتے ہیں، کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

اپنی معلومات اور تفہیم کا جائزہ لیں

خالی جگہیں پُر کریں

i. وہ شخص جو معاشی قدر یا اشیاء اور خدمات پیدا کرتا ہے اس کو ــــــــــــــــــــــــ کہا جاتا ہے۔

ii. اگر اشیاء کی پیداوار میں ٹیکنالوجی میں ترقی ہوتی ہے، تو اس کی ترسیل میں ــــــــــــــــــــــــ ہوگی۔

iii. ایک ــــــــــــــــــــــــ شے یا خدمت کی قیمت اور ایک ترسیم کے ذریعہ مذکورہ وقت کیلئے ترسیل مقدار کے مابین تعلقات کو پیش کرتی ہے۔

ایک جدول / ترسیم بنائیں

درج ذیل جدول ڈی وی ڈیز کیلئے گوشوارۂ رسد پیش کرتی ہے۔

ڈی وی ڈیز کی قیمت (روپے میں)	ترسیل کی مقدار
250	17
200	13
150	9
100	5
50	1

ایک انفرادی عامل کیلئے گوشوارۂ رسد میں مذکورہ مواد سے خطِ رسد تشکیل دیں۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں

i. 'عاملِ پیداوار' اصطلاح کو واضح بیان کریں اور تین مثالیں دیں۔

ii. 'ترغیب' اصطلاح کو مثالوں کے ساتھ واضح بیان کریں۔

iii. 'رسد' اصطلاح کو واضح بیان کریں۔ جب شے کی قیمت میں کمی ہوتی ہے، تو اس کی رسد میں کیا واقع ہوتا ہے؟

iv. 'رونیو' اور 'منافع' اصطلاحوں کو واضح بیان کریں۔ دونوں کے مابین امتیاز واضح کریں۔

v. تین ماوراء قیمت عوامل کی نشاندہی کریں جو ترسیل کو متاثر کرتے ہیں۔

vi. پیداوار کی قیمت اور ترسیل کی مقدار میں بالواسطہ تعلق ہوتا ہے (یعنی ایک جنس کی قیمت میں منڈی میں اضافہ ہونے سے ترسیل کی مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔) تعلقات حالات مستقل رہنے (دیگر باتیں یکساں رہنے) پر انحصار کرتے ہیں۔ کسی بھی تین حالات کی فہرست مرتب کریں۔

مزید معلوم کریں

پانچ طلب علموں سے پوچھیں کہ کیسے شے x کا ایک عامل شے کی قیمت میں تبدیلیوں پر ردِ عمل ظاہر کرے گا (اور کیوں)، جو وہ خود پیدا کرتا ہے یعنی اگر شے x کی قیمت میں اچانک اضافہ ہوتا ہے یا اگر اس میں کمی ہوتی ہے؟ اپنے جوابات لکھیں اور کلاس کے ساتھیوں کے ساتھ تبادلہ کریں۔

یونٹ 5

ایشیا میں عوام کی تنظیم

یونٹ کا تعارف

اس یونٹ میں، آپ ایشیا اور عوام کے بارے میں مطالعہ کریں گے، جو اس خطہ میں رہتے ہیں۔ یہ خطہ اپنی جغرافیائی خصوصیات اور آبادی کی وجوہات کی بناء پر بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ ایشیا کرۂ ارض کا سب سے بڑا اور سب سے بڑی آبادی والا براعظم ہے، جو مشرقی اور شمالی نصف کرۂ ارض میں واقع ہے۔ یہ وسیع خطہ پر محیط ہے اور یورپ (یوریشیا) اور افریقہ کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ یہ براعظم بہت زیادہ قدیم زمانوں سے اکثریتی انسانی آبادی کا مسکن رہا ہے اور یہ متعدد اوائلی تہذیبوں کا سرچشمہ رہا ہے۔ آپ ایشیا کے مختلف خطوں کو تلاش کریں گے۔ آپ ایشیا کے پانچ خطوں کے سماجی، سیاسی اور معاشی حالات کے بارے میں بھی معلومات حاصل کریں گے۔

باب 1: گروہوں کی قیادت کا حصول اور عملی مشق

حاصلاتِ تعلّم

- مختلف گروہوں اور حالات میں رہنماؤں کی نشان دہی کرنا۔
- اُن طریقوں کو بیان کرنا، جس سے افراد رہنما ہو سکتے ہیں (مثال کے طور پر موروثیت، انتخابات، تقرری، طاقت کے استعمال، رضاکارانہ عمل کے ذریعہ)۔
- واضح کرنا کہ کیسے قیادت کے مختلف نمونے گروہ کے ارکان کو متاثر کرتے ہیں۔
- وہ طریقے تجویز کرنا جب رہنما گروہوں میں اور اُن کے مابین اختلافات کو سُلجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔

تعارف

اس باب میں آپ رہنما اور رہنماؤں کے مختلف نمونوں کے بارے میں مطالعہ کریں گے، جو وہ اختیار کرتے ہیں۔ آپ جُستجو کریں گے کہ رہنما مختلف گروہوں اور حالات میں کیسے تضادات کو حل کرتے ہیں۔ آپ کو اُن طریقوں سے بھی متعارف کرایا جائے گا، جس کے ذریعہ افراد رہنما بنتے ہیں۔

> **یاد رکھیں**
> لوگوں کا ایک گروہ، جو وجود و ہستیوں کے فہم کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ رہتے ہیں اور آپس میں رشتوں میں منسلک ہوتے ہیں، اس کو سماج کہا جاتا ہے۔

سماج میں قیادت کا تصور

نوع انسان سماجی حیوان ہیں۔ وہ ایک دوسرے کے ساتھ گروہوں میں رہتے ہیں۔ فطرتاً، افراد کو مختلف کردار اختیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ مختلف معاملات سرانجام دیتے ہیں۔ سماج کو تشکیل دینے اور سماج کو ترقی دینے میں مدد کرنے کی خاطر، لوگ فطری طور پر رہنماؤں اور پیروکاروں میں تقسیم

ہوتے ہیں۔ رہنما لوگوں کیلئے راستہ ہموار کرتے ہیں اور اُنہیں ایک سرحد سے دوسری سرحد تک حرکت دیتے ہیں۔ وہ دیگر لوگوں کو ہدایت دیتے ہیں، جبکہ پیروکار اُن معاملات کو تکمیل تک پہنچاتے ہیں، جو انہیں تفویض کئے جاتے ہیں۔

سماج ایک گونا گون مظہریاتی بناوت ہے، جس کی بیشمار سماجی قوتیں، عناصر اور عوامل ہوتے ہیں۔ سماج چند وضع کئے ہوئے مقاصد کیلئے محدود نہیں ہوتا۔ اس لئے، ایک سماج میں رہنما ایک وسیع اور اکثر ناقابل دست انداز و غیر محسوس مظہر ہوتے ہیں۔

جب عوام کو اپنی قیادت میں یقین ہوتا ہے، تو وہ محسوس کرتے ہیں کہ اُن کا مسائل و معاملات میں خیال رکھا جاتا ہے، چاہے وہ ان کے معاشی، سماجی یا سیاسی مسائل ہی ہوں۔ وہ مجموعی طور پر بہترین ذہنی سوچ و ادراکی یکسوئی میں ہوتے ہیں۔ اچھی قیادت خوش و خرم سماج کو پیدا کرتی ہے اور ایک مطمئن و دلشاد سماج ایک مضبوط قوم کو تشکیل دے سکتا ہے۔

رہنما کی تعریف

ایک رہنما "وہ شخص ہوتا ہے، جو عام مقصد کی تکمیل کیلئے لوگوں کے گروہ پر اثر انداز ہوتا" ہے۔

قیادت

قیادت اصطلاح رنگ برنگی تصورات کی یاد دلا سکتی ہے۔ مثال کے طور پر:

- ایک سیاسی قیادت متلاشی اور پُرجوش ہوتی ہے۔
- ایک مُہم جو، اپنے گروہ کی رہنمائی کیلئے جنگلات میں سے راستہ ہموار کرنے والا۔
- ایک انتظامی عُہدیدار، مقابلہ بازی کو مات دینے کیلئے کمپنی کی حکمت عملی بنانے والا۔

قیادت میں شامل ہوتا ہے کہ:

- واضح تصور کو تشکیل دینا۔
- اُس تصور کا پیروکاروں کے ساتھ تبادلہ کرنا۔
- اُس تصور کو حقیقی روپ دینے کیلئے معلومات، علم اور طریقہ کار فراہم کرنا۔
- پیروکاروں کے تضادات سے بھرپور مفادات میں تعاون کرنا اور اُنہیں متوازن بنانا۔

قیادت کی اہمیت

قیادت دیگر لوگوں کی صحیح سِمتوں میں صحیح عمل کرنے میں مدد کرتی ہے۔ رہنما سِمتیں متعین کرتے ہیں، پُرجوش تصور تعمیر کرتے ہیں اور بعض نئی چیزیں تخلیق کرتے ہیں۔ قیادت نقشہ بناتی ہے کہ پیروکاروں کو کہاں جانے کی ضرورت ہے۔ رہنما سِمتیں تشکیل دیتے ہیں، اس لئے انہیں ثابت قدم مہارت کو بھی استعمال میں لانا چاہیے، تاکہ اپنے عوام کی واضح اور مؤثر طریقہ سے صحیح منزلِ مقصود کی جانب رہنمائی کی جائے۔ مؤثر قیادت کی غیر موجودگی میں، کوئی بھی تنظیم مؤثر طور پر کام نہیں کر سکتی۔

سرگرمی

کیا آپ اُن مسائل کا سوچ سکتے ہیں، جو پیدا ہو سکتے ہیں اگر کسی سماج میں کوئی بھی رہنما نہ ہو؟

اپنے کلاس میں رہنما (مانیٹر) ہونے کے فوائد کے بارے میں سوچیں۔

استاد کیلئے ہدایت:

اُستاد کو چاہیے کہ وہ ہمارے سماج میں قیادت کی اہمیت کے بارے میں بحث میں طالب علموں کو ملوث کریں۔

وہ طریقے جن کے ذریعے افراد رہنما بن سکتے ہیں

افراد درج ذیل طریقوں سے رہنما بن سکتے ہیں:

موروثیت	ایک موروثی رہنما وہ ہوتا ہے، جس میں دیگر افراد کی رہنمائی کیلئے کوئی موروثی صلاحیت ہوتی ہے۔ قیادت کا کردار ایک خاندان میں ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل ہوتا ہے۔ یہ قیادت کے سب سے پرانے طریقوں میں سے ایک طریقہ ہے۔ تمام قدیم شاہی حکمران خاندانوں نے بادشاہوں کے ذریعہ حکمرانی کی۔ یہ طریقہ عام طور پر ایک حکمران خاندان میں موجود ہوتا ہے۔
طاقت	ایک شخص جو طاقت (قوت) کو استعمال کرنے سے قیادت کا کردار سنبھالتا ہے، اس کو قیادتِ طاقت کہا جاتا ہے۔ اس طریقہ کی اس محاورہ "طاقتور ہی حقدار ہے" (جس کی لاٹھی، اُس کی بھینس) کے ذریعہ بہتر وضاحت کی جا سکتی ہے۔ دنیائے عالم نے اس طریقہ سے قیادت حاصل کرنے کے خطرناک اثرات کا مشاہدہ کیا ہے، کیونکہ اس سے قبل بڑے پیمانے کا قتلِ عام اور تباہی ہوتی ہے۔ یہ طریقہ عام طور پر آمریت میں موجود ہوتا ہے۔

تقرری	ایک مقرر رہنماوہ ہوتا ہے، جس کو تنظیمی مقاصد کی تکمیل کی خاطر ملازمین کی قیادت کیلئے ملازم رکھا جاتا ہے۔اس کے بدلہ میں،اس کو تنظیم کے قوائد کے مطابق دیگر فوائد کے ساتھ ساتھ ماہانہ تنخواہ بھی دی جاتی ہے۔یہ طریقہ عام طورپر بینکوں یا بین الاقوامی کاروباری تنظیموں وغیرہ میں موجود ہوتا ہے۔
انتخابات	ایک منتخب رہنماوہ ہوتا ہے، جس کو عام انتخابات میں عوام کی جانب سے ووٹوں کی واضح بھاری اکثریت دی جاتی ہے۔اس کو عوام کی فلاح و بہود کیلئے اس کے وعدوں کی بنیاد پر منتخب کیا جاتا ہے۔یہ طریقہ عام طورپر جمہوریت میں موجود ہوتا ہے۔
رضاکارانہ عمل	رہنما بننے کا ایک دوسرا طریقہ رضاکارانہ بنیاد پر عمل سے ہوتا ہے۔لوگ مالیاتی فوائد کی کسی اُمید کے بغیر اپنی برادری کی فلاح و بہبود کیلئے رضاکارانہ طورپر اپنا وقت دیتے اور سرگرمیاں و کوششیں کرتے ہیں۔

قیادت کے مختلف نمونے

قیادت کے درج ذیل سب سے عام نمونے ہیں، جن کی رہنما پیروی کرتے ہیں:

مطلق العنان رہنما	مطلق العنان رہنما دیگر لوگوں کے کسی مشورہ کے بغیر محض اپنی پسند سے فیصلے کرتے ہیں۔مکمل اختیار اُن کے اختیار میں ہوتے ہیں اور وہ اپنی خواہشات کو نافذ کرتے ہیں۔وہ اپنے پیروکاروں سے مشورہ نہیں کرتے، یا انہیں فیصلہ سازی کے طریقہ کار میں ملوث نہیں کرتے۔کوئی بھی شخص مطلق العنان رہنما کے فیصلہ سے انکار نہیں کرتا۔
جمہوری رہنما	جمہوری رہنما فیصلہ سازی کے طریقہ کار میں سرگرم کردار ادا کرتے ہیں، بلکہ وہ دیگر افراد کو بھی اُن فیصلوں میں شامل کرتے ہیں۔وہ اپنے پیروکاروں کو اجازت دیتے ہیں اور حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ اپنے خیالات کا تبادلہ اور اظہار کریں اور فیصلہ سازی کے طریقہ کار میں زیادہ شراکتی معاون کردار ادا کریں۔یہ ایک جماعت کو چلانے کیلئے انتہائی کشادہ اور دوستانہ نمونہ ہے۔
پسند اور سرگرمی کی آزادی دینے والا رہنما	پسند اور سرگرمی کی آزادی دینے والا رہنما لوگوں کو اختیار دیتا ہے، کہ جنہیں اجازت ہوتی ہے کہ وہ کم سے کم یا کسی بھی مداخلت کے بغیر اپنی پسند سے کام کریں۔وہ لوگوں کو اپنی تنظیموں میں فیصلے کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔

سرگرمی

- اپنے کلاس مانیٹر کی قیادت کے نمونہ کی نشان دہی کریں؟
- کس طریقہ سے،اس کا نمونہ آپ کے کلاس کے ساتھیوں کو متاثر کررہا ہے؟
- کس طریقہ سے،وہ آپ کے کلاس کا نمائندہ بن گیا ہے؟

آپ مندرجہ بالا جدولوں سے کوئی خیال سوچ سکتے ہیں۔

وہ طریقے جن کی مدد سے رہنما اختلافات کو سُلجھانے کی کوشش کرتے ہیں

گروہوں کے درمیان اور مابین بعض مسائل اور اختلافات موجود ہیں جو ایشیائی سماج میں رہتے ہیں۔ یہ ایک رہنما کی ذمہ داری ہے کہ وہ انفرادی لوگوں، چھوٹے گروہوں اور تنظیموں کے درمیان موجود اختلافات کو سُلجھانے کی کوشش کریں۔ رہنما بنیادی طور پر مسائل اور اختلافات کو سُلجھانے کیلئے درج ذیل مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں:

خاموش رہنا اور عزت و احترام کا اظہار کرنا
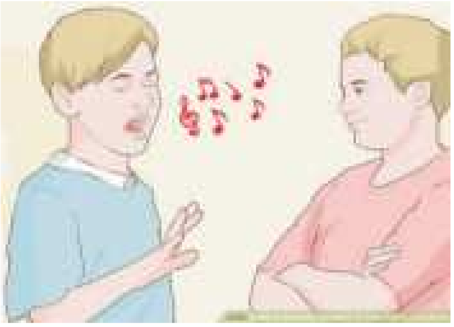
عام طور پر تضادات، مضبوط جوش و جذبات اور غصہ کو پیدا کرتے ہیں۔ اسی حالت میں، رہنما معقول بن سکتے ہیں یا مفاہمت کیلئے ماحول سازگار بنا سکتے ہیں۔ مسئلہ سُلجھانے کے طریقہ کار میں، یہ ایک رہنما کی ذمہ داری ہے کہ وہ دیگر لوگوں کے نقطۂ نظر کو عزت و احترام کی نظر سے دیکھے۔ اس طریقہ میں، رہنما دونوں فریقین میں اعتماد حاصل کر سکتا ہے اور اسی کے ساتھ کوئی حل بھی تلاش کر سکتا ہے۔

معقولیت کو نافذ کرنا اور محتاط بننا

زیادہ تر تضادات غلط فہمی کی وجوہات کی بناء پر اُبھرتے ہیں۔ ادراک و سوچ کو واضح کرنے کی کوشش کریں اور متفق ہوں کہ واقعات حقیقت میں کیسے موجود ہیں۔ اس سلسلہ میں، رہنماؤں کو شواہد حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی مسئلہ کو سُلجھانے کے دوران، رہنماؤں کو محتاط ہونا چاہیے تاکہ وہ گروہوں کے مسئلہ کو سمجھ سکیں اور کسی نتیجہ پر پہنچیں۔

تخلیقی طور پر سوچیں اور اختیار یا قوت کو استعمال کریں

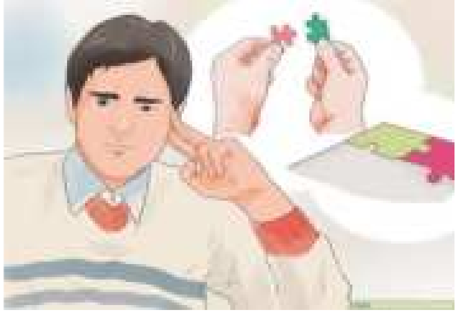

ایک رہنما کو کسی مسئلہ کے حل کیلئے تخلیقی طور پر سوچنا چاہیے۔ اس طریقہ سے، وہ مسئلہ کا بہتر حل تلاش کر سکتے ہیں۔ جب مختلف طریقے کام نہیں کر رہے ہوں اور فریقین اپنے مسئلہ کو پرامن طور پر حل کرنے کیلئے تیار نہ ہوں۔ تو اس صورتحال میں، ایک رہنما مسئلہ کو پرامن طور پر سُلجھانے کیلئے اپنا اختیار استعمال کر سکتا ہے۔

سرگرمی

گروہوں میں ایک ساتھ کام کریں اور تضادات اور مسائل کو سُلجھانے کے مزید طریقوں کو تلاش کریں جن کو رہنما گروہوں کے درمیان اور اُن کے مابین اختلافات کو دور کرانے کیلئے اختیار کریں۔

خلاصہ

اِس باب میں آپ نے قیادت کے بارے میں مطالعہ کیا۔ایک رہنماوہ ہے جواپنے پیروکاروں پراُن کی زندگی میں عام مقصد کیلئے اثرانداز ہوتاہے۔علاوہ ازیں،آپ نے مختلف نمونوں اور طریقوں کے بارے میں بھی سیکھا، جس کے ذریعہ رہنما، گروہوں کے درمیان اورمابین تضادات اور مسائل کو حل کرتے ہیں۔

باب کی اختتامی مشقیں

اپنی معلومات اور تفہیم کا جائزہ لیں

خالی جگہیں پُر کریں

i. ایک جمہوری رہنماوہ ہے جو عوام کی فیصلہ سازی میں ____________ کرتے ہیں۔

ii. مطلق العنان رہنما دیگرافراد کے کسی ____________ کے بغیر ____________ سے فیصلے کرتے ہیں۔

iii. لوگ فطرتی طورپر ____________ اور ____________ میں تقسیم ہوتے ہیں۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں

I. اُن امکانی طریقوں کے بارے میں بتائیں جس کے ذریعہ لوگ رہنمابن سکتے ہیں؟

II. رہنماؤں کے مختلف نمونے گروہ کے ارکان کو کیسے متاثر کرتے ہیں؟

III. رہنماؤں کو گروہوں کے مابین اوراُن کے درمیان اختلاف سے روکنے کیلئے کیا کرناچاہیے؟

اپنی تحقیقاتی/ تفتیشی مہارت کو استعمال کریں

تضادات اور اختلافات کے اسباب کے بارے میں ایک تحقیقات کا انعقاد کریں، جو آپ کے قرب وجوار کے لوگوں میں موجود ہیں۔ علاوہ ازیں،اُن تضادات/ مسائل کے امکانی حل کو تلاش کریں۔

سیریل نمبر	تضاد/ مسئلہ	امکانی حل

دوسروں کے ساتھ تعاون کریں

5-4 طالب علموں کے گروہ میں ایک ساتھ کام کریں اور اپنے سماج میں قیادت کی اہمیت کے بارے میں ایک نمائشی اِشتہار تیار کریں اوراُس کو کلاس کے سامنے پیش کریں۔

استاد کیلئے ہدایت:

طالب علموں کی متعدد ”قیادت کے نمونوں“ اور ”طریقوں“ کے بارے میں تحقیقات کی حوصلہ افزائی کریں جنھیں قیادت کی جانب سے اختیار کیا جائے،تاکہ گروہوں کے مابین اختلافات کے اسباب سے پرہیز و گریز کیا جائے۔

باب 2: ایشیائی عوام کا مشکلات اور بحرانوں پر ردِ عمل

حاصلاتِ تعلّم

- اُن مشکلات کے اقسام کی نشان دہی کرنا جن کا منتخب ایشیائی سماجوں میں انفرادی لوگ سامنا کرتے ہیں۔
- وضاحت کرنا کہ گروہ اور انفرادی لوگ کیسے للکاروں سے نبرد آزما ہونے کیلئے ایک ساتھ کام کر سکتے ہیں۔
- اُن بحرانوں کی نشان دہی کرنا جن کا منتخب ایشیائی سماجوں میں لوگ (مثال کے طور پر سماجی، تکنیکی، معاشی، سیاسی، ثقافتی) سامنا کرتے ہیں۔
- اُن گروہوں کی نشان دہی کرنا، جو مختلف اقسام کے بُحرانوں میں رہنمائی کیلئے نشو و نما پاتے ہیں۔

تعارف

ایشیا دُنیا کا سب سے بڑا اور سب سے زیادہ گونا گوں براعظم ہے۔ یہ مہایوریشیائی زمینی مجموعہ کے مشرقی چار اعشاریہ پانچ (4/5) حصہ پر مُحیط ہے۔ یہ اپنے خِطوں کے درمیان اپنی گونا گونی کیلئے زیادہ مشہور ہے۔ علاوہ ازیں، ایشیا کے عوام نے نوعِ انسان کی زیادہ وسیع رنگ برنگی اور انواع و اقسام سے مطابقت قائم کی ہے، جو براعظموں میں سے کسی دوسرے براعظم پر مشکل سے موجود ہے۔ ایشیا بنیادی طور پر پانچ اہم خطوں میں تقسیم ہے۔ اُن پانچ خطوں میں شامل ہیں:

i. جنوبی-مشرقی ایشیا
ii. مشرقی ایشیا
iii. وسطی ایشیا
iv. جنوبی ایشیا
v. مغربی ایشیا (مشرق وسطیٰ)

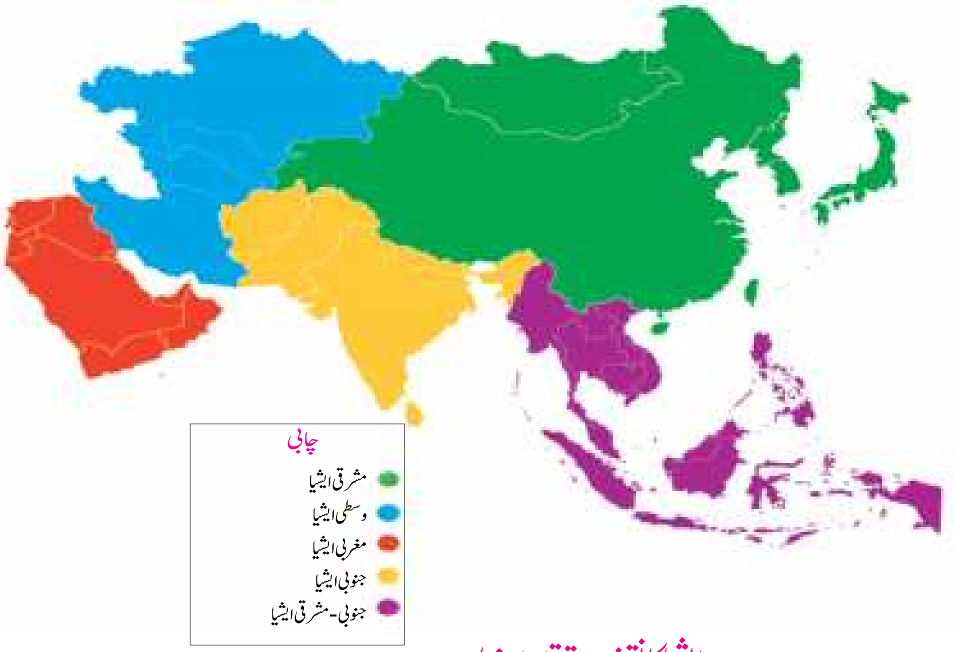

ایشیا کا نقشہ: ترتیبوار خطہ

سرگرمی

اُن ممالک کو تلاش کریں جو براعظم ایشیا میں واقع ہیں اور اُن کا اپنے کلاس کے ساتھیوں کے ساتھ تبادلہ کریں۔ آپ پچھلے صفحے پر موجود نقشہ سے مدد بھی لے سکتے ہیں:

براعظم ایشیا میں واقع ممالک کے نام				
جنوبی-مشرقی ایشیا	جنوبی ایشیا	مغربی ایشیا	وسطی ایشیا	مشرقی ایشیا

استاد کیلئے ہدایت:

طالب علموں کی ایشیا کے مختلف خطوں کے ممالک کو تلاش کرنے کیلئے عالمی نقشہ کو استعمال کرنے میں رہنمائی اور حوصلہ افزائی کریں۔

ایشیائی سماج میں طریقۂ زندگی

چھٹی جماعت میں، آپ سماج کے بارے میں قبل ازیں مطالعہ بھی کر چکے ہیں۔ اب، آپ کو ایشیائی سماجوں سے متعارف کرایا جاتا ہے۔ پورے براعظم ایشیا میں متعدد نسلی گروہ رہتے ہیں۔ وہ نسلی گروہ پہاڑوں، صحراؤں، چراگاہوں اور جنگلات میں رہائش اختیار کئے ہوئے ہیں۔ ایشیا کے ساحلی علاقوں پر، نسلی گروہوں کا شتکاری اور نقل و حمل کے متعدد طریقوں کو اختیار کر چکے ہیں۔ بعض گروہ بنیادی طور پر شکاری-غذا جمع کرنے والے ہیں، بعض خانہ بدوش طریقۂ زندگی پر عمل کرتے ہیں جبکہ دیگر متعدد صدیوں سے کاشتکار (دیہاتی) کر رہے ہیں اور بعض صنعتی/ شہری سماجوں میں تبدیل ہو رہے ہیں۔ بعض ایشیائی ممالک مکمل طور پر شہری ہیں، جیسے سنگاپور اور ہانگ کانگ۔ ایشیا میں نوآبادیاتی نظام زیادہ تر بیسویں صدی کے اختتام پر پورے براعظم میں اختتام پذیر ہوا، جس کے نتیجہ میں متعدد ممالک آزاد ہوئے اور خود مختار ریاستیں معرض وجود میں آئیں۔

ایشیائی سماجوں کی جانب سے مشکلات کا سامنا کرنا

ایشیا میں بہت زیادہ رنگا رنگی ہے، کیونکہ ایشیا میں متعدد ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک موجود ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک کے پاس متعدد وسائل ہیں یعنی انسانی، سرمایہ اور مالیاتی وسائل اور بنیادی ڈھانچہ وغیرہ، جس کی وجہ سے اُن کی معیشتوں میں بہت زیادہ تیزی سے ترقی ہوئی ہے۔ بہر حال، ترقی پذیر ممالک کو متعدد للکاروں جیسا کہ آبادی میں اضافہ، غذائی قلت، جنسی عدم مساوات، مذہبی عدم رواداری، بیروزگاری، وسائل کی قلت اور حکومت کے انتظامی مسائل وغیرہ درپیش ہیں۔

آسانی سے سمجھنے کے لیئے ہم اُن چند مشکلات پر بحث کریں گے جو مندرجہ ذیل خطوں کے تحت منقسم ممالک کو درپیش ہیں۔

خطہ	مشکلات
جنوبی- مشرقی ایشیا	اِس خطہ میں، عوام عمومی طور پر اہم مشکلات کا سامنا کرتے ہیں جن میں جنگلات کی کٹائی، ہوا میں آلودگی، پانی کی قلت، شہروں میں اضافہ، نقلِ مکانی، بیروزگاری، منشیات، انسانی اسمگلنگ وغیرہ۔
جنوبی ایشیا	جنوبی ایشیا کے ممالک کو متعدد مشکلات درپیش ہیں۔ جن میں سے چند اہم مسائل پر یہاں بحث کیا جاتا ہے۔ اُن میں کرپشن، تعلیم کی کمی، بیروزگاری، ناقص نگہداشتِ صحت کی سہولیات، سیاسی عدم استحکام اور فوجی بغاوت، حکومتی معاملات میں بدانتظامی، آبادی میں تیزی سے اضافہ، بھید بھاؤ کا نظام، مذہبی عدم رواداری، دہشتگردی اور انتہاپسندی وغیرہ۔
مغربی ایشیا	یہ خطہ مشرقِ وسطیٰ اور شمالی افریقہ پر مشتمل ہے، جس کو پانی کی قلت، غذائی قلت، جمہوریت کی عدم موجودگی، مذہبی انتہاپسندی، انسانی حقوق کی خلاف ورزی، بیروزگاری، کم پیداواری صلاحیت اور فرقوارانہ تضادات وغیرہ جیسی مشکلات درپیش ہیں۔
وسطی ایشیا	وسطی ایشیا تمام ایشیائی خِطوں میں سب سے زیادہ اہمیت اختیار رکھتا ہے کیونکہ یہ ایشیا کو یورپ سے مِلاتا ہے۔ اِس خطہ کے عوام کو جن مسائل کا سامنا ہے اُن میں ناقص نگہداشتِ صحت کی سہولیات، عدم جمہوریت اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی، تجارت میں کمی، آبہوا میں تغیر، ثقافتی زوال، کمزور معاشی بنیادی ڈھانچہ اور نسلی تضادات وغیرہ شامل ہیں۔
شمالی مشرقی ایشیا	اگرچہ اس خطہ کو ایشیا کا سب سے زیادہ ترقی یافتہ خطہ سمجھا جاتا ہے، تاہم اِس خطہ کے ممالک کو جن مشکلات کا سامنا ہے، اُن میں سخت مقابلہ بازی، نظام کا بُحران، بڑھتی ہوئی عمر کا مسئلہ، کساد بازاری اور کمزور خاندانی ڈھانچہ وغیرہ شامل ہیں۔

سرگرمی

مندرجہ ذیل خاکہ کا جائزہ لیں۔ آپ دیکھیں کہ لوگ کس طرح سے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ اُن مسائل کو تلاش کریں جو آپ کے علاقہ میں انفرادی لوگوں کو درپیش ہیں اور نشان دہی کریں کہ لوگ کیسے انہیں حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مندرجہ ذیل مطلوبہ خاکہ آپ کی یہ مدد کرے گا کہ کیسے مسائل کو تلاش کیا جائے اور اُنہیں حل کرنے کی کوشش کی جائے۔

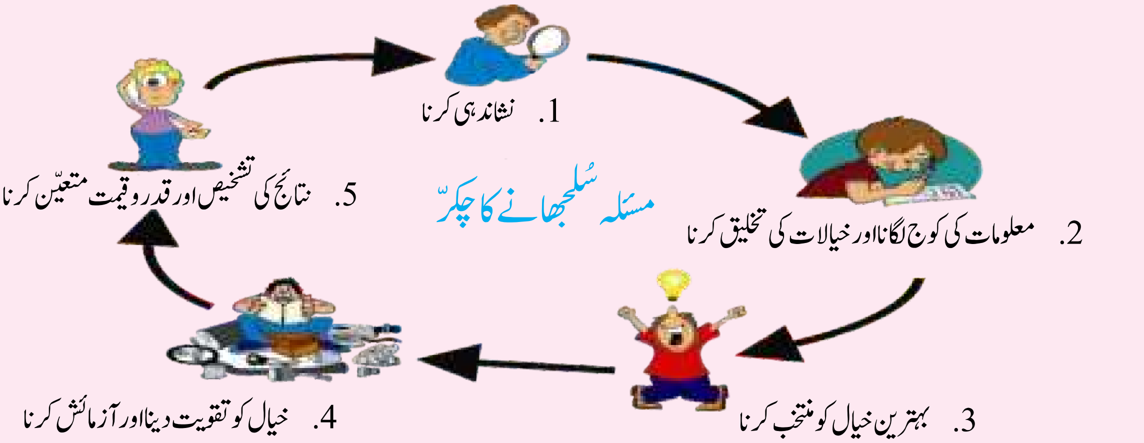

استاد کیلئے ہدایت:

اُستاد کو چاہیے کہ وہ طالب علموں کو علاقہ میں موجود مشکلات کے بارے میں آگاہ کرے۔ اِس ضمن میں، آپ طالب علموں کو بحث میں ملوث بھی کر سکتے ہیں۔ طالب علموں کی سرگرمی کے خاکہ میں درج طریقہ کار کے ذریعہ اُن مسائل کو سُلجھانے کیلئے بہترین متبادل تلاش کرنے میں رہنمائی کی جائے۔

ایشیائی سماجوں میں بُحران

یہ حصہ ایشیائی سماجوں میں اُنہیں درپیش بُحرانوں سے نمٹنے سے تعلق رکھتا ہے۔ یہاں، چند سب سے زیادہ اہم بُحرانوں پر مندرجہ ذیل بحث کی گئی ہے:

حکومت میں شفافیت اور احتساب کی کمی

کرپشن متعدد ایشیائی ممالک میں انتہائی گہرائی میں سَرایت کر گئی ہے اور یہ جمہوری طریقہ کار اور سرکاری اداروں میں عوامی اعتماد کو داخلی طرح مسلسل کھوکھلا کر رہی ہے۔ قابلِ احتساب حکومتی ادارے، ایشیا میں قابلِ توانائی بخش اور قدرتی وسائل کے تحفظّ کا خصوصی خیال اور مقامی ماحولیاتی توازن کو قائم رکھنے والی صنعتی ترقی خصوصی طور اُن ممالک میں انتہائی ضروری ہے، جو تیز رفتار سماجی اور معاشی تبدیلی کے تجربہ میں سے گذر رہے ہیں۔

میڈیا کا سرگرم اور تحقیقاتی کردار، شفافیت اور احتساب کے عمل کو ممکن بنا سکتا ہے۔ چنانچہ میڈیا کو کسی تعصب اور دباؤ سے آزاد ہونا چاہیے، تاکہ مُجرموں کو گرفتار کرکے سلاخوں کے پیچھے ڈالا جا سکے۔

مسلسل پائیدار غُربت اور آمدنی میں بڑھتی ہوئی عدم مساوات

ایشیائی ممالک سُست رفتار نشو ونما کے ساتھ جدوجہد کررہے ہیں، لیکن اُن میں سے زیادہ تر ممالک کیلئے، چین سے فلپائن تک اور ہندوستان سے فجی تک، آمدنی میں تیزی سے بڑھتے ہوئے فرق اور تفاوت کو ختم کرنے کی ضرورت سے مشکلات شدید اور اِشتعال انگیز ہو جاتی ہے۔ ایشیا میں، غُربت سے نبرد آزما ہونے کی کوششیں کمزور ہو گئی ہیں۔ متعدد لوگ جو کسی زمانہ میں قطعی غُربت میں رہتے تھے وہ اب ایسے نہیں رہتے، لیکن وہ اب بھی نسبتی غُربت میں زندگی گُذار رہے ہیں۔ قطعی غُربت کم ہوئی ہے، لیکن آمدنی میں عدم مساوات میں اضافہ ہوا ہے۔ لوگ امیر ہوتے جارہے ہیں، لیکن امیر- غریب کے درمیان خلیج مزید گہری ہورہی ہے۔ مسئلہ زیادہ اہم اور قابلِ توجہ ہے کیونکہ زیادہ عدم مساوات کا مطلب ہے کہ تمام معاشی نشو ونمانے وسیع اکثریت کی بجائے چھوٹی اقلیت کو فائدہ پہنچایا ہے۔

چنانچہ، تعلیم مرکز نگاہ کا اہم میدان و مقصد ہو سکتا ہے۔ تعلیمی سہولیات تک مزید پُہنچ معاشیات میں زیادہ سر گرم شراکت ہے۔ زیادہ تعلیم کا نتیجہ بڑی آمدنی کی شکل میں نکلتا ہے۔

توانائی کا بُحران

توانائی کا بُحران ایشیا کے پاکستان، ہندوستان، بنگلادیش، افغانستان اور فلپائین وغیرہ جیسے ترقی پزیر اور زیرِ ترقی پذیر ممالک میں ایک سنجیدہ تشویش کا مسئلہ ہے۔ اس نے ایشیائی ممالک کی معاشیات کو سنجیدہ نقصان اور دھچکا پہنچایا ہے۔ اس نے ایشیائی سماجوں کے سماجی- معاشی تانے بانے کو بہت زیادہ افراتفری اور اُلجھن میں ڈالا ہے۔ اس نے عوام کی پریشانیوں اور مُفلسی میں اضافہ کیا ہے۔

اسی طرح، رہنماؤں کے درمیان نئی ڈیموں کی تعمیر پر اتفاقِ رائے سے اس ضمن میں زیادہ فائدہ ہو سکتا ہے۔ توانائی کے ذرائع اور جدید تکنیک کے مناسب استعمال سے براعظم ایشیا کو اِس بُحران سے نکالا جاسکتا ہے۔

جِنسی عدم مساوات

زیادہ تر حالات میں، خواتین وہ نہیں حاصل کر پاتیں جن کی وہ ایشیائی ممالک میں حقدار ہیں۔ خواتین مشکل سے مردوں جیسی یکساں تنخواہ حاصل کر پاتیں ہیں، جو اُنہیں ایشیا کے مختلف حصوں میں حاصل ہوتی ہیں۔ خواتین کو اپنے انتخاب سے روزگار کی سرگرمیوں کی اجازت نہیں ہے۔ وہ متعدد مشکلات کا سامنا کرتی ہیں جب وہ اپنے گھر سے باہر نکلتی ہیں۔ یہاں تک افغانستان، پاکستان اور ہندوستان جیسے بعض ممالک میں قدامت پسند لوگ اُنہیں تعلیم حاصل کرنے کی اجازت بھی نہیں دیتے، جو ایک حیران کن المیہ ہے۔ بعض موقعوں پر، اُن پر عزت کے نام پر تشدد کیا اور اُنہیں قتل کیا جاتا ہے۔ خواتین کا ہر ایک سماج میں، قومی معمار کے طور پر ادائیگی کیلئے ایک کردار ہوتا ہے۔ کوئی بھی سماج مکمل نہیں بن سکتا جہاں خواتین کو اُن کے حقوق سے محروم کیا جاتا ہو۔

خواتین کیلئے زیادہ تعلیمی ادارے تعمیر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بلکل صحیح کہا گیا ہے، کہ تعلیم ملک کی تمام سماجی۔ معاشی رُکاوٹوں کیلئے ایک اصلی آمرت اور اکثیر ہے۔ اسی طریقہ سے، قانون سازی کے اداروں میں خواتین کی مُناسب نمائندگی سے مردانہ بالادستی کے سماج سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے۔

جنگلات کی کٹائی

یہ مشکلات میں سب سے زیادہ اہم مشکلات ہے، جو ایشیائی ممالک کو درپیش ہے۔ آبادی میں اضافہ کے ساتھ ساتھ لوگوں کی زمین، غذا وغیرہ جیسی ضروریاتِ زندگی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ چنانچہ، لوگ زراعت کیلئے زمین حاصل کرنے اور لوگوں کو رہائشی سہولیات فراہم کرنے کیلئے درختوں کو کاٹنا اور جنگلات کو تباہ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اِس طریقہ کی وجہ سے آج کل متعدد ایشیائی ممالک کو ماحولیاتی تبدیلیوں کا سامنا ہے، جو زندگی (غیر معمولی برسات جو سیلاب کا باعث بنتی ہے وغیرہ) کو متاثر کرتی ہیں۔

یہ ہر ایک فرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ ماحولیات کا تحفظ کرے۔ لوگوں کو درختوں کی شجر کاری اور میڈیا اور دیگر ذرائع کے ذریعہ جنگلات کی کٹائی کو روکنے کیلئے آگہی مُہم شروع کرنے میں حکومت سے تعاون کرنا چاہیے۔

پانی کی قلت

لوگ پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔ پانی کی قلت پوری دنیا سمیت ایشیا میں بھی سب سے زیادہ اہم مشکلاتوں میں شامل ہے۔ صاف و شفاف پینے کے پانی تک پُہنچ لوگوں کیلئے انتہائی اہم مسئلہ بن گیا ہے۔ بہرحال، انڈونیشیا کی حالت ہمارے خطہ میں سب سے زیادہ بدتر ہے۔ شماریاتی اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ محض تیس فیصد (30%) شہری رہائشیوں اور دس فیصد (10%) دیہاتوں کے رہنے والوں کو صاف و شفاف پانی تک رسائی حاصل ہے۔ ماحولیاتی آلودگی کی وجہ سے (عالمی درجہ حرارت میں اضافہ) گلشیئر تیزی سے پگھل رہے ہیں۔

اِس طرح، یہ لوگوں اور حکومتی اداروں کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ ڈیموں اور ذخائر کی تعمیر سے پانی کو بچانے کیلئے ایک ساتھ متحد ہو کر کام کریں۔ علاوہ ازیں، لوگوں کو پانی کے مُناسب مصارف اور دریاؤں، سمندروں اور مہاساگروں کو صاف رکھنے کیلئے متعدد مُہم و سرگرمیاں شروع کرنے کے عمل کو یقینی بنانا چاہیے۔

مہارت پر مبنی تعلیم اور تربیت کی کمی

مہارت پر مبنی تعلیم اور تربیت کی کمی، ایشیائی سماج میں ایک اہم مسئلہ ہے۔ ممالک بڑی مقدار میں پڑھے لکھے نوجوان پیدا کر رہے ہیں لیکن اُن میں بنیادی مہارتوں اور عملی تربیت کا فقدان ہوتا ہے۔ چنانچہ، نوجوان مزدور منڈی کی بنیادی مطلوبہ اور درکار ضروریات پر پورا نہیں اُترتے اور روزگار حاصل کرنے کیلئے ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پھرتے رہتے ہیں۔

ایشیائی سماج کو بیروزگاری کے خطرہ سے بچانے کی خاطر، تعلیمی اور پیشہ ورانہ تربیتی اداروں کو اپنی لیبارٹریوں کو وقت کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانا اور اپنے تعلیمی طریقہ کار کے تعّین یا اصول سازی کے علم میں تبدیلیاں لانی ہونگی تاکہ نوجوان مزدور منڈی کی معیاری ضروریات کا سامنا کر سکیں اور باآسانی روزگار حاصل کریں۔

تمام لوگوں کیلئے تعلیم کی عدم دستیابی

تمام لوگوں کیلئے تعلیم کی عدم فراہمی ایشیائی سماج کا عام مسئلہ ہے۔ خواتین کو صدیوں سے تعلیم کے حقوق سے محروم کیا گیا ہے۔ اگرچہ وہ آبادی کا پچاس فیصد (50%) سے زیادہ حصہ ہیں لیکن تعلیم

میں اُن کی شرح تمام کم ہے۔اِس مسئلہ کے پسِ منظر میں ثقافتی روایات، غربت، لڑکیوں کے اسکولوں اور خواتین اساتذہ کی عدم دستیابی، نقلِ مکانی وغیرہ جیسے متعدد اسباب موجود ہیں۔

یہ دونوں حکومت اور شہری سماج کی تنظیموں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایک ساتھ متحد ہو کر کام کریں اور ایسی پالیسیاں مرتب کریں تاکہ لڑکیاں بھی لڑکوں کی طرح کسی امتیاز کے بغیر بنیادی تعلیم حاصل کر سکیں۔اس طریقہ سے، دونوں لڑکے اور لڑکیاں ہمارے سماج کی بہتری کیلئے اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔

سرگرمی

5-4 طالب علموں کے گروہ میں ایک ساتھ کام کریں اور اپنے علاقہ اور اسکول میں بُحران کی نشان دہی کریں، اور اُن گروہوں کو تلاش کریں جو اُن بُحرانوں سے نبرد آزما ہیں۔

بُحران	بُحرانوں سے نبرد آزما گروہ

استاد کیلئے ہدایت:

اُستاد کو طالب علموں کی بحران کی تلاش میں مدد کرنے چاہیے اور اُنہیں اُن گروہوں کے بارے میں آگاہ کریں، جن کو اُس بُحران سے نبرد آزما ہونے کی ذمہ داری تفویض کی گئی ہے۔

خلاصہ

اِس حقیقت سے کوئی انکار نہیں ہے کہ ایشیائی سماج سمیت ہر ایک سماج کو مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، لیکن مسائل کی نوعیت ہر سماج میں مختلف ہوتی ہے۔ایشیائی سماج میں لوگ پانی، تعلیم وغیرہ جیسی بنیادی سہولیات کی نامناسب دستیابی کے مسئلہ کا سامنا کرتے ہیں، جن مسائل کو ضابطہ و قائدہ اور مؤثر پالیسیوں پر عمل درآمد سے حل کیا جاسکتا ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

اپنی معلومات اور تفہیم کا جائزہ لیں

خالی جگہیں پُر کریں

i. خواتین کا ہر ایک سماج میں ________ کے طور پر ادائیگی کیلئے ایک کردار ہوتا ہے۔

ii. ممالک بڑی مقدار میں پڑھے لکھے نوجوانوں کو پیدا کر رہے ہیں لیکن اُن میں بنیادی مہارتوں اور ________ کا فُقدان ہوتا ہے۔

iii. لوگ ______ حاصل کرنے اور لوگوں کو ______ کیلئے درختوں کو کاٹنا اور جنگلات کو تباہ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں

I. بیان کریں کہ گروہ اور انفرادی لوگ کیسے ایشیائی ممالک میں مشکلات سے نبرد آزما ہونے کیلئے ایک ساتھ کام کر سکتے ہیں۔

II. اُن طریقوں کو تلاش کیا جائے جس سے پانی کی قلت اور جنگلات کی کٹائی کا خاتمہ کیا جائے۔

III. سندھ میں توانائی بحران کی روک تھام کیلئے اصلاحی تجاویز دیں۔

اپنی تحقیقاتی / تفتیشی مہارت کو استعمال کریں

ایشیا کے پانچوں خطوں میں سماجی- معاشی، سیاسی اور ثقافتی اور تکنیکی بُحرانوں کے بارے میں انٹرنیٹ پر معلومات تلاش کریں۔

دوسروں تعاون کریں

ایک ساتھ کام کریں اور ایشیا کے خطوں کو 5-6 طالب علموں کے گروہوں کے مابین تقسیم کریں۔ طالب علموں کے ہر ایک گروہ کو ایشیا کے ہر ایک خطہ میں مروج مشکلات اور بُحرانوں کے حل پر کام کرنا چاہیے۔ ہر ایک گروہ تفویض کردہ کام پر نمائش کیلئے ایک اِشتہار تیار کرے اور اُسے کلاس کے سامنے پیش کرے۔

استاد کیلئے ہدایت:
طالب علموں کو اُس معلومات کو حاصل کرنے کیلئے انٹرنیٹ اور اخبارات کے استعمال کی ترغیب دیں، جو سرگرمیوں اور گروہ کے کام میں مطلوب ہے۔

باب 3: ایشیائی سماج کی تنظیم: حقوق اور ذمہ داریاں

حاصلاتِ تعلّم

- اُن حقوق کی نشان دہی کرنا جو لوگوں کو مختلف عمروں میں اور مختلف گروہوں میں حاصل ہیں۔
- اُن عملی طریقہ کاروں کو بیان کرنا جن کو سماج میں حقوق کے اطلاق کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- اُن عوامل (مثلاً معاشی، ثقافتی، عمر سے منسلک، رُتبہ سے وابستہ، مذہبی) کا جائزہ لینا، جو لوگوں کی ذمہ داریوں اور طریقوں کو تشکیل دیتے ہیں جس میں لوگ اُن ذمہ داریوں پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔
- اُن خیالات کے سلسلۂ مدارج کی نشان دہی کرنا، جن پر عمل درآمد کرکے ایشیائی سماج کو کیسے مُنظم کیا جائے۔
- اُن وجوہات کو بیان کرنا، کہ کیوں منتخب ایشیائی ممالک میں افراد اور گروہ (مثلاً سیاسی جماعتیں، مشترکہ مفادات رکھنے والے گروہ اور اقلیتی گروہ) مختلف خیالات کا سلسلۂ مدارج رکھتے ہیں کہ سماج کو کیسے مُنظم کیا جائے۔
- اُن لوگوں کے انجام پر وضاحت سے روشنی ڈالنا، جو مختلف خیالات کا سلسلۂ مدارج رکھتے ہیں، کہ سماج کو کیسے مُنظم کیا جائے۔

تعارف

اِس باب میں آپ لوگوں کے حقوق اور ذمہ داریوں کے بارے میں مطالعہ کریں گے۔ آپ اُن عوامل کے بارے میں بھی مطالعہ کریں گے، جو سماج میں فرائض کو تشکیل دیتے ہیں۔ علاوہ ازیں، سماج کو مُنظم کرنے کیلئے خیالات کے سلسلۂ مدارج پر بھی بحث کیا جائے گا۔

حقوق اور ذمہ داریاں

یاد رکھیں!

سندھ فروری سنہ 2013 میں ایک قانون منظور کرکے پانچ سال (5) سے سولہ سال (16) کی عمر کے درمیان تمام بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم فراہم کرنے والا پہلا صوبہ بن گیا۔

اِس کتاب کے یونٹ 2 میں، آپ شہری کے اُن متعدد حقوق اور ذمہ داریوں کے بارے میں پیشتر بھی تفصیل سے مطالعہ کر چکے ہیں، جن سے وہ لُطف اندوز ہوتے ہیں۔ یہ حقوق اور آزادیاں دُنیا میں ہر ایک شخص کے ساتھ جنم سے موت تک جُڑی ہوتی ہیں۔ اُن کا کسی امتیاز کے بغیر نفاذ ہوتا ہے کہ آپ کہاں سے تعلق رکھتے ہیں، آپ کس مذہب میں یقین رکھتے ہیں یا آپ کس طرح اپنی زندگی گذارنے کیلئے اُسے منتخب کرتے ہیں۔ زندگی کا حق اور اظہار رائے کی آزادی کا حق وغیرہ بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔ اُن حقوق کا کسی بچے کی پیدائش سے ہی عملی طور نفاذ ہو جاتا ہے۔ جب ایک بچہ اسکول جاکر تعلیم حاصل کرنے کی مطلوبہ لازمی عمر تک پُہنچ جاتا ہے، تو وہ تعلیمی حقوق سے لطف اندوز ہو سکتا ہے۔

انسانی حقوق

متعدد عالمی تنظیموں سمیت مقامی تنظیمیں انسانی حقوق کے نصب العین کیلئے کام کر رہی ہیں جیسا کہ تنظیم برائے اقوام متحدہ، تنظیم برائے عالمی مزدور اور اقوام متحدہ کی عالمی بچوں کی ہنگامی فنڈ تنظیم وغیرہ۔ وہ یقین رکھتے ہیں کہ تمام افراد اپنے حقوق سے لطف اندوز ہوں اور اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ عالمی معیار کے مطابق 18 برس کی عمر میں، ہر ایک فرد کو اپنا ووٹ دیکر مُناسب سیاسی رہنما منتخب کرنے کے عمل میں شریک ہونے کا حق حاصل ہے۔ تمام افراد کو معیاری تعلیم اور زندگی گذارنے کیلئے اپنا روزگار حاصل کرنے کے کا حق حاصل ہے۔ یہ بات اہم ہے کہ لوگ ایمانداری سے اپنی ملازمت سرانجام دیں اور ملک کی بہتری کیلئے کام کریں۔

ہم اپنے حقوق اور ذمہ داریوں کے بارے میں شعور حاصل کرنے سے سرگرم شہری بننے کے قابل ہوتے ہیں، جس کا مقصد دیگر ساتھی شہریوں کے ساتھ امن اور ہم آہنگی برقرار رکھنا اور متوازن سماج کی تخلیق میں تعمیری کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔

سرگرمی

مندرجہ ذیل جدول میں بچوں، بالغ افراد اور بزرگ شہریوں کے حقوق اور ذمہ داریوں کی درجہ بندی کریں اور ایک فہرست مرتب کریں۔

بچوں کے حقوق	ذمہ داریاں
بالغ افراد کے حقوق	**ذمہ داریاں**
بزرگ شہریوں کے حقوق	**ذمہ داریاں**

لوگوں کی ذمہ داریوں کو نمایاں کرنے والے عوامل

وہ عوامل جو لوگوں کی ذمہ داریوں کی تشکیل کرتے ہیں اور وہ طریقے جس میں لوگ اُن ذمہ داریوں کا سامنا کرتے ہیں، جس میں معاشی، ثقافتی، عمر اور رُتبے سے وابستہ ذمہ داریاں شامل ہوتی ہیں۔ حقوق بنیادی طور پر طاقتور و مضبوط بنانے کے پہلو ہیں اور محض اُنہیں فائدہ نہیں پہنچاتے جن کا وہ اختیار رکھتے ہیں۔ اپنی بنیادی شکل میں، حقوق کا مطلب ہر ایک کو فائدہ پہنچانا ہوتا ہے جس میں اُن پر اختیار رکھنے والوں کے ساتھ ساتھ اُن میں "بانٹنے" والے بھی شامل ہوتے ہیں۔ بہر حال، جب ایک دفعہ آپ کے حقوق آپ سے چھین لئے جاتے ہیں، تو آپ مزید طاقتور نہیں رہتے اور اس طرح فوائد سے لطف اندوز نہیں ہوتے۔ اِسی خیال میں، حقوق "سب کچھ یا کچھ بھی نہیں" طرز پر سرگرم رہتے ہیں۔

علاوہ ازیں، ایک حق ہونے کا یہ مطلب نہیں ہے، کہ آپ جن حقوق کے حقدار ہیں، وہ تمام اچھے ہیں۔ حقوق عام طور پر منفی عمل کے واقع ہونے کی روک تھام کیلئے ہوتے ہیں جس کا مطلب ہے کہ کوئی "خرابی" ہونے کیلئے لازمی ہے کہ عام طور پر وہ پہلے واقع ہو، تاکہ کوئی اپنے حق کو عمل میں لانے کے قابل ہو۔

اگر ہم سے باعزت یا انسانی طرز کا سلوک نہیں کیا جا رہا ہے، تو ہمیں ہمارے حق کو عمل میں لانا چاہیے۔ اس لئے یہ واضح ہے کہ ہمیں انسانی حقوق کی ضرورت ہے کیونکہ یہ انسان کی اخلاقی فطرت ہے۔ یہ بات ہر ایک انسانی ہستی کی فطرت میں موجود ہے، جو چاہتی ہے کہ اُن سے باعزت سُلوک کیا جائے، جس کا مطلب انسانی ہستی کے طور پر باعزت زندگی گذارنا ہوتا ہے۔ انسانی حقوق اس عظمت کی ضمانت فراہم کرے گا کہ "الف کو ایک حق حاصل ہے" جس کا مطلب ہے کہ کسی کی زندگی بعض یا دیگر شکل میں آدرشی طور پر بہترین بن جائے گی۔ یہ اسی انداز میں ہے، کہ انسانی حقوق کام اور سرگرمی کرتے ہیں کیونکہ وہ انسانی اخلاقی فطرت کے فطری نتائج ہیں اور اس اخلاقی فطرت کی ضمانت فراہم کرتے ہیں۔

سرگرمی: (مندرجہ ذیل جدول کو پُر کریں)

اپنے پرنسپل، اپنے علاقہ کے تعلیم یافتہ شخص/ سماجی تنظیموں کے رکن سے ایک انٹرویو کاانعقاد کریں اور مندرجہ عوامل کے بارے میں پوچھیں جو ذمہ داریوں کی تشکیل کرتے ہیں اور کیسے اُن ذمہ داریوں کو پورا کیا جاسکتا ہے۔

عوامل	ذمہ داریاں	ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے طریقے
معاشی		
ثقافتی		
عمر اور رتبہ سے وابستہ		
مذہبی		

سماج کے بارے میں انفرادی اور گروہوں کے اختلافی خیالات

ایشیائی سماج لوگوں کے مختلف گروہوں میں منظم ہیں، جن کے پسِ منظر اختلافی خیالات پر مبنی ہیں۔ تاہم اُن تمام لوگوں کے اپنے متعلقہ سماج میں ترقی کرنے کے عمومی مقصد میں ایک دوسرے کے درمیان باہمی تعلقات موجود ہیں۔ نوع انسان سماجی ہستی ہے اور وہ دیگر انسانی ہستیوں کے ساتھ اکٹھے رہتے ہیں۔ نوع انسان اپنے آپ کو مختلف اقسام کے سماجی گروہ یعنی خاندانوں، سیاسی جماعتوں، مشترکہ مفادات رکھنے والے اور اقلیتی گروہوں وغیرہ جیسے گروہوں میں منظم کرتے ہیں۔ اُن گروہوں کے سماج کی تنظیم کے بارے میں مختلف مقاصد اور خیالات ہوتے ہیں۔

سیاسی جماعتیں

ایشیا میں، سیاسی جماعتیں سماجوں میں اہم معاملات کو سرانجام دیتی ہیں۔ وہ لوگوں کے مفادات کی نشان دہی اور اُن کا باربط اظہار کرتی ہیں اور اُن کے تناظر میں اپنا منشور پیش کرتی ہیں۔ وہ لوگوں پر جماعت کے منصوبوں اور پالیسیوں کے مطابق اثرانداز ہوتی ہیں۔ وہ اُن لوگوں کو حکومت کا اختیار حاصل کرنے کیلئے متحد کرتی ہیں، اُن مشترکہ مفادات رکھنے والے حلقوں یا گروہوں کیلئے فائدہ مند پالیسیاں بناتی ہیں، جو اُن کی حمایت کرتے ہیں۔ وہ لوگوں کو اُن کے نامزد اُمیدواروں کو عہدوں پر منتخب کرنے کیلئے مُنظم اور قائل کرتی ہیں۔ سیاسی جماعتیں چاہتیں ہیں کہ زیادہ سے زیادہ لوگ امکانی طور پر سیاسی سرگرمیوں، جلوسوں اور تحریکوں میں ملوث ہوں۔

مشترکہ مفادات رکھنے والے گروہ

مشترکہ مفادات رکھنے والے گروہوں کو ایشیائی سماج میں بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ سرکاری پالیسی پر اثرانداز ہونا ایشیا میں مشترکہ مفادات رکھنے والے گروہوں کے مقاصد میں سے محض ایک مقصد ہے۔ وہ پالیسیاں تشکیل دینے والوں سے قریبی

تعلقات قائم رکھتے ہیں۔ مشترکہ مفادات رکھنے والے گروہ، عام عوام کو تعلیم دینے سمیت پالیسیاں تشکیل دینے والوں کی اُن کے معاملات میں امداد ور ہنمائی کرتے ہیں۔ مشترکہ مفادات رکھنے والے گروہ، پالیسیاں تشکیل دینے والوں پر اپنے ذاتی مفادات کے مطابق پالیسیاں تشکیل دینے اور اُن پر عمل درآمد ہونے کیلئے دباؤ ڈالتے ہیں۔ وہ اپنے مقاصد کے حل و تکمیل کیلئے طریقہ کار بھی تلاش کرتے ہیں۔ وہ اپنی تنظیم کو سرگرمی سے نئی ارکان کی بھرتی کیلئے فنڈ دینے میں قابل ہوتے ہیں۔ اس طریقہ سے، وہ اپنے ذاتی مفادات کے مطابق سماج کے تنظیمی ڈھانچہ پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ مشترکہ مفادات رکھنے والے گروہ، برادریوں میں بھی کام کرتے ہیں، تاکہ انفرادی لوگوں کو منتخب کرانے میں مدد کی جائے۔

اقلیتی گروہ

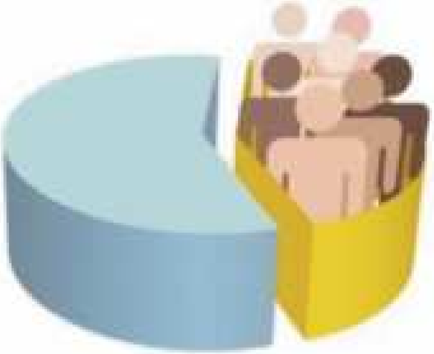

پورے ایشیا میں متعدد اقسام کے اقلیتی گروہ موجود ہیں۔ وہ قوم، مذہب اور نسلی بنیادوں پر اقلیتی ہو سکتے ہیں۔ اقلیتوں میں عام طور پر گروہی تشخص ("ایک دوسرے سے رشتہ داری") اور علیحدگی ("دیگر لوگوں سے الگ اور جدا ہونے") کی سوچ موجود ہوتی ہے۔ اُن پہلوؤں کے بعض اوقات نقصانات بھی ہوتے ہیں، جب اُن کا ملک کی اکثریتی آبادی سے موازنہ کیا جاتا ہے۔ چونکہ وہ سماجی طور پر سماج کی بالادست قوتوں سے علیحدگی اور دُوری رکھتے ہیں، اس لئے اقلیتی گروہ کے ارکان عام طور پر سماج کی سرگرمیوں میں مکمل ملوث ہونے اور سماج کے اعزاز و انعامات میں سے مساوی حصہ حاصل کرنے سے علیحدہ رہ جاتے ہیں۔ اِسی طرح، اقلیتی گروہوں کا کردار ہر سماج میں مختلف ہوتا ہے، جس کا انحصار سماجی نظام کے ڈھانچہ اور اقلیتی گروہ کی نسبتی قوت پر ہوتا ہے۔

پُوری ایشیائی تاریخ کے دوران، اقلیتوں نے مختلف ممالک میں رنگ برنگی کردار ادا کیا ہے۔ اُنہوں نے بینکار، تاجر اور ہُنرمند کے طور پر ماہرانہ کردار ادا کیا ہے۔ اکثر اوقات، اُنہوں نے ہاتھوں سے کام کرنے والے عام مزدوروں کے طور پر خدمات سرانجام دی ہیں۔

سرگرمی

گروہ کی صورت میں کام کرتے ہوئے، اپنے علاقہ میں مندرجہ ذیل گروہوں کے نقطۂ نظر کی نشان دہی کریں:

گروہ	نقطۂ نظر
سیاسی جماعتیں	
اقلیتی گروہ	
شہری سماجی تنظیمیں	
مشترکہ مفادات رکھنے والے گروہ	

مختلف خیالات رکھنے کے نتائج

متعدد علیحدہ سماج موجود ہیں جو ایشیائی برِاعظم میں نمودار ہوئے۔ وہ نمایاں طور پر ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ علاوہ ازیں، اُن لوگوں کے درمیان سب سے زیادہ واضح ثقافتی اختلافات زبان، لباس اور روایات وغیرہ میں موجود ہیں۔ اُن گروہوں میں اُس طریقہ میں بھی اہم اختلافات موجود ہیں، جس میں ایشیائی سماجوں نے خود کو اخلاقیات کے اپنے پیش کردہ اُن تصورات اور طریقوں میں منظم کیا ہے، جس میں وہ اپنے ماحول سے باہمی عمل کرتے ہیں۔

اگر افراد اور گروہوں کے سماج کی جانب اجتماعی مقاصد کے بجائے انفرادی مقاصد ہونگے، تو سماج تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اِس صورتحال سے سماج میں متعدد سماجی-معاشی، مذہبی اور سیاسی مسائل پیدا ہونگے۔ بعض مسائل پر مندرجہ ذیل کی طرح روشنی ڈالی گئی ہے:

عدم رواداری

رشوت

بچوں سے مزدوری کروانا

غیر متوازن معیشت

سرگرمی

مندرجہ بالا مسائل کی بجائے مختلف نقطۂ نظر کے حامل مسائل کو تلاش کریں۔

مختلف خیالات / نقطۂ نظر	نتائج

خلاصہ

اس باب میں، آپ نے لوگوں کی مختلف عمروں کے مدارج اور عوامل پر حقوق اور ذمہ داریوں کے بارے میں مطالعہ کیا ہے، جو سماج میں اُن فرائض کو تشکیل دیتی ہیں۔ مختلف خیالات رکھنے سے سماجوں میں متعدد مسائل اور تضادات پیدا ہونگے۔ علاوہ ازیں، مختلف و متعدد خیالات پر بھی بحث کیا گیا، جن کے بارے میں سماج کو منظم کرنا چاہیے۔

باب کی اختتامی مشقیں

اپنی معلومات اور تفہیم کا جائزہ لیں

خالی جگہیں پُر کریں

i. عالمی معیار کے مطابق ایک فرد جس کی عمر ———— سال ہو، اس کو انتخابات میں اپنا ووٹ دینے کا حق حاصل ہے۔

ii. جب ایک بچہ اسکول جانے کی مطلوبہ عمر تک پُہنچ جاتا ہے، تو وہ ———— کا حق استعمال کر سکتا ہے۔

iii. کسی سماج میں ایک اقلیت قوم، مذہب اور ———— کی بنیاد پر ہو سکتی ہے۔

iv. سیاسی جماعتیں لوگوں کے ———— کی نشان دہی اور اُن کا بار بار اظہار کرتی ہیں اور اُن کے تناظر میں اپنا منشور پیش کرتی ہیں۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں

I. مختلف عمر کے عرصہ کے دوران لوگوں کے کونسے مختلف حقوق اور ذمہ داریاں ہوتی ہیں؟

II. ایک سماج میں حقوق پر کیسے عمل کیا جاسکتا ہے؟

III. کونسے عوامل لوگوں کی ذمہ داریوں کی تشکیل کرتے ہیں؟

IV. کیوں بعض ایشیائی ممالک میں افراد اور گروہ، سماج کی تنظیم کے بارے میں مختلف خیالات رکھتے ہیں؟

اپنی تحقیقاتی / تفتیشی مہارت کو استعمال کریں

کسی بھی پانچ حقوق کا موازنہ اور اُن کے درمیان امتیاز کریں، جو سندھ میں بزرگ شہریوں اور بچوں کو حاصل ہیں۔

بچوں کے حقوق	بزرگ شہریوں کے حقوق

دوسروں سے تعاون کریں

اپنے کلاس کے ساتھیوں، اُستاد اور خاندان کے افراد کی مدد سے اپنے علاقہ یا شہر میں مندرجہ ذیل گروہوں کی نشان دہی کریں۔

	وہ سماج میں کیا چاہتے ہیں؟	وہ سماج میں کونسے مسائل پیدا کرتے ہیں؟	اُنہیں سماج میں کیسے منظم کرنا چاہیے؟
سماجی گروہ			
مشترکہ مفاد رکھنے والے گروہ			
سیاسی جماعتیں			
اقلیتی گروہ			
برادری گروہ			

استاد کیلئے ہدایت:

اُستاد، طالب علموں کے گروہ بنائیں اور اُنہیں مختلف مدت حیات کے لوگوں کے حقوق اور ذمہ داریوں کے بارے میں بحث میں ملوث کریں۔ جب آپ انسانی حقوق کے بارے میں سِکھائیں، تو یہ اہم ہے کہ آپ کلاس کے ماحول کو قابلِ اطمینان اور مثبت بنائیں، جس سے شراکت اور تعاون کی حوصلہ افزائی ہوتی ہو۔ اِن اسباق میں سرگرمیاں انتہائی اہم ہیں کیونکہ وہ طالب علموں کو اُن کے بارے میں اُصول مرتب کرنے میں مدد فراہم کرتی ہیں، جس میں وہ چاہتے ہیں کہ اُساتذہ اور اُن کے بزرگ دونوں کی جانب سے اُن سے کیسے سُلوک کیا جائے۔ ایسا ماحول پیدا کرنے میں مدد کرنے سے، جہاں حقوق کا تحفظ کیا جاتا ہو، طالب علموں کو سرگرمی سے حصہ لینے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہو، وہاں کلاس روم میں اور سماج میں دیگر لوگوں کے حقوق کیلئے پیشگی عزت افزائی کی حالت پیدا ہوتی ہے۔

یونٹ 6

مہارتوں کا فروغ

یونٹ کا تعارف

اس یونٹ میں، طالب علم تاریخ، جغرافیہ اور معاشیات کو سیکھنے کیلئے چھ اہم مہارتوں کی مشق کریں گے۔ چند مہارتیں عمومی ہیں مثلاً فیصلہ کی قوتِ اِرادی، تعاون اور مسائل حل کرنا۔ تاریخ، جغرافیہ اور معاشیات کی چند مہارتیں مخصوص ہوتی ہیں۔ چھٹی کلاس میں، آپ اس سے قبل بنیادی تاریخ اور بنیادی وثانوی وسائل کی جغرافیائی مہارتوں اور بنیادی نقشوں کے مطالعہ اور پہلوؤں کے بارے میں ترتیبوار مطالعہ کر چکے ہیں، چنانچہ اس یونٹ میں، ان مہارتوں کا ایک دوسری سطح پر مطالعہ کیا جائے گا۔

باب 1: معاون مہارتیں

حاصلاتِ تعلّم

- گروہی ذمہ داریوں پر عمل درآمد کیلئے دوسروں کے ساتھ تعاون کرنا تاکہ گروہی مقاصد کی تکمیل کی جائے۔
- گروہی تضادات کو پرامن طور پر (وضاحتیں، گفتگو، سمجھوتہ) حل کرنے کیلئے مختلف حکمت عملیوں کو استعمال کرنا۔
- فیصلے کرنا جن میں دیگر ارکان اور دیگر لوگوں کے ساتھ اپنے باہمی تعامل میں انصاف اور مساوات کا عکس ظاہر ہو۔
- اپنے گروہ میں اور دیگر لوگوں کے ساتھ اتفاق رائے کی تشکیل اور مسئلہ کو سلجھانے میں تخلیقی طور پر گفتگو کرنا۔

معاون مہارتیں

ساجھیداری مہارتیں مخصوص طریقے کی ہیں جن میں طالب علموں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنی کلاس کے رسم ورواج کے حصول کی خاطر کردار ادا کریں گے۔ رسم ورواج ترقی پانے کے بعد معاون مہارتوں کا تخمینہ لگایا جاتا ہے، ترجیحات دی جاتی ہیں اور انہیں سکھایا جاتا ہے۔ ساجھیداری میں ہر ایک شخص، سیکھتا اور سکھاتا بھی ہے، ہر ایک فرد کے کردار کیلئے باہمی عزت کا مطلب ماخوذ کیا جاتا ہے اور اظہار کیا جاتا ہے، جس میں ہر ایک تعلقات میں باہمی تعاون کی مضبوط سطح سمائی ہوتی ہے اور ایک مشترکہ مقصد ساجھیداری کے کام کے ذریعہ کسی مقصد کی جانب رہنمائی کیلئے تفصیلی منصوبہ کی تکمیل میں مدد کرتا ہے۔

سرگرمی: مذکورہ منظر نامہ کا مطالعہ کریں

منظر نامہ 1

ڈاکٹر احمد اپنے طالب علموں کی حوصلہ افزائی کیلئے ایک سرگرمی تشکیل دیتا ہے، تاکہ وہ ایک دوسرے سے سوالات پوچھیں اور ان کے جوابات دیں۔ اس کے پرائمری اسکول کے طالب علم مقامی علاقہ میں گروہوں کی حالت میں رہنے والے

جانداروں کے مثال دینے کیلئے ایک سادہ ذہنی نقشہ استعمال کرتے ہیں، جن کو بیس منٹوں کے بعد ایک کلاس میں ضم کرلیا جاتا ہے، تاکہ وہ سیاہ بورڈ کو استعمال کرتے ہوئے ذہنی نقشہ پیش کریں۔ گروہوں کو کہا جاتا ہے کہ وہ جانداروں میں موضوعات کو تلاش کریں اور انہیں گروہوں میں شامل کریں۔ چند گروہ انواع کو استعمال کرتے ہیں اور جانداروں کی قدو قامت کے تحت ان کی درجہ بندی کرتے ہیں جبکہ دیگر ان کے رہائشی حالات کو استعمال کرتے ہیں۔یعنی ہر ایک گروہ انہیں اپنے ذاتی متبادلہ نقشوں پر ان اسموں کو دوبارہ ترتیب دیتے ہیں۔ بعدازاں، طالب علم اپنے نقشوں کا جائزہ لیتے ہیں اور جانداروں کے بارے میں آن لائین مقام سے وسائل کو جمع کرتے ہوئے، تفصیلات کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑنے کے ذریعہ مزید تفصیل لکھنا شروع کرتے ہیں۔ ان شامل کی گئی باتوں کے علاوہ تلاش کرنے سے، ایک گروہ کو زراعت میں گھوڑوں کے بارے میں کام کرنے کے دوران ایک ثانوی اسکول کے بارے میں معلوم ہوتا ہے اور وہ سینیئر طالب علموں سے رابطہ قائم کرکے، اُن سے مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے ویب نمونہ استعمال کرتے ہیں۔

منظر نامہ 2

تاریخ کے امتحان کی تیاری کے دوران، سولہ برس کے پانچ طالب علم اپنے استاد سے یہ جاننے کیلئے ملاقات کرتے ہیں کہ اُن کی تاریخ پر نظرثانی کا مطالعہ کیسے ہورہا ہے۔ وہ ایک باہمی تعامل کی میز کے گرد بیٹھ جاتے ہیں جہاں ہر ایک طالب علم اپنے اسکول کی تعلیم کے پلیٹ فارم پر اپنی ذاتی فائیل تک رسائی کیلئے لاگ آن کرتا ہے۔ مسز سمیر طالب علموں کو کہتی ہیں کہ وہ سب سے قبل ان باتوں کا تبادلہ کریں جن کا وہ گذشتہ چند ہفتوں میں مطالعہ کرتے رہے ہیں: نتیجہ میں طالب علم اپنی فائلوں کو کھولتے ہیں، ان کی سائیز بڑی کرتے ہیں تاکہ گروہ انہیں دیکھ سکے، اور ان وسائل اور اہم نقطوں پر گفتگو کرتے ہیں جو وہ پڑھتے رہے ہیں اور جن سے ان کا سامنا ہوا ہے۔ چند طالب علم وسائل کا تبادلہ خیال کرتے ہیں اور اپنی تجاویز پیش کرتے ہیں۔ مسز سمیر مطالعہ کے اُن چند گوشوں پر روشنی ڈالتی ہے جو کسی بھی طالب علم کی نگاہ میں نہیں آئے تھے اور ماروی کو ترغیب دیتی ہیں کہ وہ اپنا موبائل فون نکال کر چند تصاویر میز پر منتقل کریں۔ ماروی وضاحت کرتی ہیں کہ انہوں نے اسی گوشے پر آج صبح کو بس میں آتے ہوئے پہلے ہی جائزہ لینا شروع کردیا تھا اور وہ اس سے قبل ہی چند مفید لنکس کو دیکھ چکی ہیں۔ دیگر طالب علموں نے ان لنکس کو اپنے پورٹ فولیو کے ساتھ شامل کرلیا اور مضمون سے منسلک اپنے ذاتی ٹیگس میں شامل کرنے لگے۔ مسز سمیر نے سوالات پوچھے، تاکہ طالب علموں کو بحث میں سہولت مہیا کرنے سے پہلے طالب علموں کی تفہیم کو ثابت کیا جائے، جہاں ہر ایک طالب علم نے چند مسائل پر تبادلہ خیال کیا، جو انہیں گروہ کی جانب سے کسی عمل کے بارے میں صحیح معلومات اور تجاویز حاصل کرنے کی خاطر درپیش آئے تھے۔ بعدازاں، مسز سمیر طلب علموں کے سوالات کے جواب دینے کیلئے تیار ہوئیں اور طالب علموں نے ان سے مضمون کے بارے میں مسلسل دس منٹ تک سوالات پوچھے جبکہ اس دوران انہوں نے ان کے جوابات کی جانچ پڑتال کیلئے مختلف وسائل کی جانب رسائی اور مزید سوالات کو تلاش کرنے کو شش کی۔

مقررہ کام

1. چار سے چھ طالب علموں کے گروہ میں، منظر نامہ کا توجہ سے مطالعہ کریں۔ جب ایک دفعہ آپ مطالعہ کر لیں، تو انہیں مناسب کالم میں رکھیں۔ تمام گروہ کا مقصد یہ ہے کہ وہ اس بات پر رضامند ہوں کہ منظر نامہ کہاں واقع ہے۔ انتخاب کرنے کے دوران، ان اسباب پر توجہ دیں، جہاں منظر نامہ کو ایک مخصوص دائرہ میں رکھا جارہا ہے۔ کیا انتخاب مجوزہ سرگرمی کی وجہ سے کیا گیا تھا، ٹیکنالوجی یا استاد کے کردار کو استعمال کیا گیا؟ اہم مباحثہ پر ایک نوٹ لکھیں جو گروہ کے درمیان رضامندی اور ناراضگی دونوں کا باعث بنا تھا۔
2. منظر نامہ کو دیکھیں جس کو 'نامناسب' کالم میں رکھا گیا تھا۔ گروہ کے اندر، خود اسباب کی یاددہانی کریں جن کو اسی کالم میں رکھا گیا تھا۔ اس کیلئے تبدیلی کی کونسی ضرورت ہوگی کہ اس کو ایک دوسرے کالم میں منتقل کیا جائے؟ کس میں یہ تبدیلیاں لانے کی قابلیت ہے؟ کیا وہ قابلِ خواہش ہیں؟ اُن سوالات کے جوابات کے ساتھ منظر نامہ پر تنقیدی رائے دیں۔
3. گروہ کے طور پر، ہر ایک منظر نامہ کا جائزہ لیں اور بحث کریں کہ یہ کیسے نظر آسکتا تھا اگر یہ آپ کی تعلیمی سرگرمی کے مرحلہ کی طرح واقع ہوا ہوتا۔ اختلافات پر ایک نوٹ لکھیں۔ یہ سرگرمی اس ایک 'امکانی مستقبل کی کہانی' سے منظر نامہ کی تبدیلی کیلئے اہم ہے، جسے آپ اپنے کلاس روم میں دیکھنے کی اُمید کریں گے۔

نامناسب	مناسب

4. چار خانوں سے ایک خاکہ بنائیں، ہر ایک خانہ میں 'وسائل'، 'لوگ'، 'سرگرمیاں' اور 'عمل' کو نمایاں کریں۔ ہر ایک منظر نامہ کیلئے، ایک رنگین پین کو استعمال کرتے ہوئے، ان تمام رکاوٹوں کو لکھیں، جن پر آپ کی سرگرمی میں اسی منظر نامہ کو ایک حقیقت بن جانے کیلئے ضابطہ میں لانے کی ضرورت ہے۔ اپنے جوابات کو اوائلی تین شہ سرخیوں کے تحت مضمون دیں: کونسے نئے وسائل کی ضرورت ہے (مطالعہ کا مواد، اسباق کے وسائل، ڈجیٹل ٹیکنالوجی)؟ کونسے نئے کرداروں پر عملدرآمد کی ضرورت ہے؟ آپ کی سرگرمی میں کونسی اہم تبدیلیاں ہیں؟

عمل	سرگرمی	لوگ	وسائل

باب 2: مسئلہ سُلجھانے اور فیصلہ سازی کی مہارتیں

حاصلاتِ تعلّم

- مسائل کو شناخت کرنا۔
- خطہ کو درپیش اہم مسائل بیان کرنا۔
- منتخب مسائل کے اسباب کی نشان دہی کرنا۔
- انفرادی شخصیات اور سماج پر مسائل کے اثرات کی نشان دہی کرنا۔
- مطالعہ کردہ مسائل کے حل تجویز کرنا۔
- ایک مسئلہ کے حل کیلئے فائدے اور نقصانات کا اندازہ کرنا۔

مسئلہ حل کرنے کی مہارتیں

مسئلہ حل کرنا ایک پیچیدہ علمی مہارت ہے جس کی تب ضرورت ہوتی ہے جب ایک فرد کو ایسی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے جہاں عام رواجی ردِ عمل یا کچھ کرنے کے معروف ومانوس طریقے ناکارہ ہو جاتے ہیں یا وہ کام نہیں کرتے، اور لگتا ہے کہ نئی سوچ و انداز کی ضرورت ہے۔ مسائل سُلجھانے کیلئے ذہانت کو عمل میں لانے کو کئی نام دیئے گئے ہیں: مسائل سُلجھانا، معکوس سوچ، تنقیدی سوچ، تحقیقات، سائنسی سوچ وغیرہ۔ مختلف القاب و ناموں کے باوجود، تمام لوگ داخلی عملی طریقہ کار پر انحصار کرتے ہیں، جس میں ایک مسئلہ کے ادراک اور وضاحت سے ابتدا اور ایک امکانی صورتحال کی ترقی اور آزمائش پر اختتام پذیر ہونے والے مسلسل اقدامات کا مجموعہ شامل ہوتا ہے۔

سرگرمی: مسئلہ سُلجھانا

آپ نے مقامی اخبار میں سلسلہ وار مضامین کا مطالعہ کیا ہے، جس میں آپ کے صوبہ میں غربت پر توجہ کو مرکوز کیا گیا ہے۔ مضامین میں، غربت کے مسئلہ کو پیشتر ہی شناخت کیا جا چکا ہے، مسئلہ کی علامات کی تحقیقات کی گئی ہے، مسئلہ کے پہلوؤں کا مطالعہ کیا گیا ہے، مسئلہ کی وضاحت کی گئی ہے اور مسئلہ کے دائرہ کو بھی شناخت کیا جا چکا ہے۔

مقررہ کام

1. اب، سوال کی کھوج اور تلاش کیلئے بحث میں رہنمائی کریں، "آپ کے ان لوگوں کے بارے میں کیا خیالات ہیں جو اس مسئلہ کو سُلجھانے کیلئے ذمہ دار ہیں؟" (پیش بینی کریں کہ حکومتی ادارے، برادری کی تنظیمیں، اور خود غریب ہی اُن جوابات میں شامل ہیں۔)
2. اُن مفروضات کے بیانات کو پیش کریں۔ (مثلاً: غربت کے مسئلہ کا سب سے زیادہ موٴثر حل یہ ہے کہ غریب لوگ ہی خود اپنی مدد آپ کریں۔)

3. برادری میں غربت کے مسئلہ کے مختلف حل کے مطالعہ اور نشان دہی کیلیئے کلاس کو تین الگ الگ ذیلی کمیٹیوں میں تقسیم کریں:

- پہلی ذیلی کمیٹی تحقیقات کر سکتی ہے کہ غریب لوگ تعلیم اور دوبارہ تربیت کے پروگراموں کے ذریعہ اپنی حالت کو سُدھارنے اور بہتر بنانے کیلیئے کیا کر سکتے ہیں۔
- دوسری ذیلی کمیٹی تحقیقات کر سکتی ہے جو کام رضاکار گروہ (مذہبی تنظیموں، غیر سرکاری تنظیموں، اور کاروباری سطح کی تنظیموں سمیت) خیراتی یا بہتر روزگار کے مواقع کے ذریعہ کر سکتے ہیں۔
- تیسری ذیلی کمیٹی مقامی، ریاستی اور قومی سطح پر مروج سرکاری غربت مکاؤ پروگرامز کے بارے میں، اور نئی تجاویز پر تحقیقات کر سکتی ہے، جس میں شہری حقوق پر قانون سازی بھی شامل ہو، جس کا مقصد سرکار کی غربت مکاؤ پالیسیوں کو مؤثر بنانا ہو۔

4. کلاس کو دوبارہ ترتیب دیں اور ہر ذیلی کمیٹی کو تحقیقاتی رپورٹ دستاویز کی شکل میں پیش کرنے کیلیئے کہا جائے، جو یہ ظاہر کرے کہ یہ غربت کے مسئلہ کو حل کرنے کیلیئے سب سے زیادہ قابلِ عمل اور آزمائش لائق متبادل ہے۔ ذیلی کمیٹی کے ایک رپورٹر طالب علم کو بورڈ پر اُن بیانات کو اس طریقہ سے لکھنے کی ہدایت کی جائے جو کلاس میں پیش کیا اور بحث کیا گیا ہو۔ کلاس کو ہدایت کی جائے کہ ہر ایک گروہ ایسی تجاویز پیش کریں کہ وہ کیسے اُن مفروضوں کو آزمائیں گے۔

اضافی سرگرمی

اس مقررہ کام کے سلسلے کی طرح، طالب علم مواد جمع کرنے کیلیئے برادریوں میں جاکر اپنے مضمون سے وابستہ علاقہ کے لوگوں سے انٹرویو لینے اور کلاس میں بیٹھ کر معلومات حاصل کرنے کی خاطر خطوط وغیرہ لکھنے کیلیئے کلاس کا کچھ وقت استعمال کر سکتے ہیں۔ مواد جمع کرنے کے عرصہ کے بعد، مواد کی روشنی میں مفروضاتی حل پر غور و فکر کریں اور جائزہ لیں۔ بعدازاں، ذیلی کمیٹیاں کلاس میں متبادل حل پر تبادلہ خیال کر سکتی ہیں جس سے ظاہر ہو کہ وہ سب سے زیادہ مؤثر، مفروضاتی متبادل کے زیادہ دباؤ والے نسبتی نتائج ہیں۔ تمام منصوبہ پر کلاس کا ایک یا دو ہفتہ کا وقت صَرف ہو سکتا ہے۔

فیصلہ سازی کی مہارتیں

فیصلہ سازی کا عمل، سرگرمی کے دو یا زیادہ طریقوں کے درمیان چناؤ کا عمل ہے۔ مسئلہ حل کرنے کے وسیع عملی طریقہ میں، فیصلہ سازی میں کسی مسئلہ کیلیئے امکانی حل کے درمیان انتخاب شامل ہوتا ہے۔ فیصلہ وجدانی یا قابلِ اطمینان بخش عملی طریقہ کار کے ذریعہ کیا جا سکتا ہے، یا وہ دونوں کا امتزاج ہو سکتا ہے۔ فیصلہ سازی کا عمل سخت ہو سکتا ہے۔ تقریباً کسی بھی فیصلہ میں چند تضادات، تکرار یا ناراضگیاں شامل ہوتی ہیں۔ مشکل مرحلہ ایک حل کا انتخاب ہوتا ہے، جہاں مثبت

نتائج امکانی نقصانات سے زیادہ ہو سکتے ہیں۔ فیصلوں سے پرہیز یا کنارہ کشی اختیار کرنا اکثر آسان لگتا ہے۔

سرگرمی: "انڈا- تحفظ تشکیلِ لفافہ"

مقررہ کام

1. 4 سے 6 ارکان کے گروہوں میں، انڈا- تحفظ تعمیر لفافہ تشکیل دیں۔
2. امکانی طور پر سب سے سستے مواد کا انتظام کریں جیسے پانی و مشروب پینے کی نلکی، دھاگا، کاغذ، کارڈ بورڈ ٹیوب، بانس کی چھوٹی لکڑیاں، چسپاں کرنے والی ٹیپ، گلو وغیرہ جن کو انڈا- تحفظ تشکیل لفافہ کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔
3. آپ کی جانب سے جمع کئے گئے وسائل میں سے چار کو استعمال کرنے کے وقت، انڈا- تحفظ تشکیل لفافہ کی حالت کو پیدا کریں۔
4. یاد رکھیں، آپ کو کوشش کرنی ہے کہ انڈا ٹوٹنے نہ پائے، لیکن انڈے کو زمین سے کم از کم آٹھ فوٹ اوپر سے گرانا پڑے گا۔
5. گروہ کے طور پر آپ کو انڈا- تحفظ تشکیل لفافہ حالت کی تشکیل کیلئے کم از کم وسائل (صرف 4) اور گروہ ارکان کے استعمال کے کردار کا فیصلہ کرنا پڑے گا۔
6. جب ایک دفعہ ہر ایک نے منصوبہ کو مکمل کر لیا (یا اُن کے پاس مقررہ وقت ختم ہو جائے) تو تمام گروہ ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہوں اور اپنے انڈا- تحفظ تشکیل لفافہ کو آزمائش کیلئے رکھیں!
7. اواخر میں، درج ذیل نُقاط پر بحث کریں:
   - آپ کا کیا فیصلہ تھا؟
   - آپ کس طرح اپنے فیصلہ پر پہنچے؟
   - آپ نے فیصلہ سازی کا کون سا طریقہ استعمال کیا (اتفاق رائے، ووٹ دینا وغیرہ)؟
   - آپ کا فیصلہ آپ کے اقدار، رویے اور تعصبات پر کیسے اثر انداز ہوا؟
   - آپ کے گروہ میں کس نے رہنمائی مہیا کی؟
   - کیسے ناراضگیوں اور تضادات پر ضابطہ لایا گیا؟
   - آپ کس طرح اس مشق میں شراکت کی اپنی سطح پر مطمئن ہیں؟
8. معلومات کی پیشکش کیلئے ایک چارٹ تیار کریں جو آپ نے اس مشق سے حاصل کی اور کلاس بلیٹن بورڈ پر اس کی نمائش کریں۔

باب 3: تاریخ کی مہارتیں

حاصلاتِ تعلّم

- ماضی کے مسائل اور معاملات کی نشان دہی کرنا اور ان لوگوں کے مفادات، اقدار، سوچ اور نقطہ نظر کا تجزیہ کرنا، جو اس صورتحال میں ملوث تھے۔

تاریخ کی مہارتیں

موٴرخین ماضی کے مختلف اقسام کے واقعات کا مطالعہ کرتے ہیں۔ موٴرخین اُن واقعات کو مضامین یا عنوانات کے گروہ میں داخل کرتے ہیں۔ اس سے اُن لوگوں کیلئے آسانی ہو جاتی ہے جو تاریخی تبدیلیوں کی نشاندہی کیلئے تاریخ میں دلچسپی رکھتے ہیں اور ماضی اور مختلف ادوار میں لوگوں پر ہونے والے اثرات کا مطالعہ کرتے ہیں۔ تاریخ پر مہارتیں ترقی یافتہ تاریخی، معلومات اور تفہیم پر انحصار کرتی ہیں اور ان حالات و واقعات سے آگاہی و واقفیت رکھنے اور قابلِ اطمینان معقول فیصلے کرنے تاریخ کے مختلف ادوار کے مابین یکسانیت اور اختلافات کی نشاندہی اور تجزیہ کرنے کی خاطر باموقع اور تیزی سے ثابت کرنے والے سوالات پوچھنے کی قابلیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

سرگرمی ایک تاریخی مقام تھیلے میں

طالب علم پانچ سے دس اشیاء لائیں جو خود اپنے بارے میں بتائیں۔ وہ واضح نہ ہوں (کوئی نام، پتہ یا ٹیلی فون نمبر نہ ہو)، لیکن شخصیت اور مفادات کے بارے میں اشارے دیں۔ ہر ایک طالب علم اسکول میں وہ اشیاء گھریلو استعمال کی بند تھیلی میں لائیں۔ چند اضافی تھیلیاں اُن کیلئے بھی لائیں جن کے پاس گھر میں وہ موجود نہ ہوں۔

مقررہ کام

1. طالب علموں کے ساتھ تبادلہ خیال کریں جس طریقے سے موٴرخین ایک تاریخی مقام کا مطالعہ کرتے ہیں۔ معلومات کی سب سے بڑی مقدار کا تعّین توجہ سے کی گئی کُھدائی سے حاصل کردہ معلومات کی بنیاد پر کیا جا سکتا ہے۔ جب ایک تاریخی مقام کی کُھدائی کی جاتی ہے، تو ظاہر ہونے والی زمینی تبدیلیوں اور ماقبل تاریخی یا قبائلی صنعت کے نمونے کے فوٹو گراف لئے جاتے ہیں۔ اس تاریخی مقام سے اُن ماقبل تاریخی یا قبائلی صنعت کے نمونوں کو ہٹانے کے بعد، ان پر معلومات کے ساتھ عنوان رکھے جاتے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کہاں سے دریافت ہوئے تھے۔ ان اقدام سے یقین دہانی ہوتی ہے کہ ایک موٴرخ ماقبل تاریخی یا قبائلی صنعت کے نمونہ کا متن بتا سکتا ہے (وہ کہاں سے دریافت ہوئے تھے، اور کیسے وہ نمونے ایک دوسرے سے تعلق رکھتے تھے)۔

2. ہاتھ میں پینسل لیکر اس نقطہ پر روشنی ڈالیں اور پوچھیں کہ کلاس اس شخص کے بارے میں کیا بتا سکتا ہے، جس کا یہ مالک تھا۔ ظاہری طور پر، صرف ایک اشارہ پر، بلکل کم کہا جا سکتا ہے۔ مؤرخین بھی اکثر یکساں طرح لاچاری محسوس کرتے ہیں، جب انہیں کہا جاتا ہے کہ وہ ما قبل تاریخی یا قبائلی صنعت کے واحد نمونہ کا جائزہ لیں اور اس پر وضاحت سے روشنی ڈالیں، جس کو کسی شخص نے دریافت کیا تھا۔ ما قبل تاریخی یا قبائلی صنعت کے نمونوں کے گروہ سے زیادہ سے زیادہ باتوں کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے، جن کے بارے میں معلوم ہو کہ انہیں ایک ساتھ دریافت کیا گیا تھا۔

3. وہ تھیلیاں ایک دوسرے کو دیں، لیکن یقین دہانی ہو کہ کوئی بھی کسی دوسرے کی تھیلی حاصل نہ کرے۔ ہر ایک طالب علم کو نتائج کی فہرست تحریر کرنے کیلئے کہا جائے جو انسانی ہنر اور صناعی کے نمونہ پر انحصار کرنے والے مالک کے بارے میں تحریر کر سکتے ہیں۔ بعدازاں، ہر ایک طالب علم کو اپنے تھیلے میں موجود اشیاء کو ظاہر کرنے کیلئے کہا جائے، اور نتائج کی یہ فرض کرنے کے علاوہ فہرست تحریر کریں، کہ وہ کس کے ہیں۔ تمام طالب علموں کو ''انسانی ہنر اور صناعی کے نمونہ'' کو ظاہر کرنے کیلئے کہا جائے، بعدازاں طالب علموں کو کہا جائے کہ وہ فرض کریں کہ اس کے مالکان کون ہیں۔

4. مشق کے بارے میں بحث کی رہنمائی کریں۔ کیوں چند تھیلے دیگر کی بجائے تشریح میں آسان ہیں؟ جب اُن لوگوں کے بارے میں نتائج اخذ کئے جائیں، جنہوں نے مخصوص اشیاء کو استعمال کیا، تو کب متعدد انسانی ہنر اور صناعی کے نمونوں میں اختلاف پیدا ہوتے ہیں؟ کیسے یہ سرگرمی تاریخ سے منسلک ہوتی ہے؟

5. اس مشق کے عملی طریقہ کار، نتائج اور مجموعی حاصل کردہ معلومات پر ایک رپورٹ تحریر کریں جو ایک سو الفاظ سے زیادہ نہ ہو۔

حاصلاتِ تعلّم

- اونچائی سے کرۂ ارض کی ہوائی تصاویر نکالنے کے مختلف طریقوں کی نشان دہی کرنا۔
- اس معلومات کا موازنہ کرنا جو ایشیا میں واقع ایک مقام سے ایک نقشہ اور ہوائی فوٹو گراف سے جمع کی جاسکتی ہے۔
- گھنے جنگلات سے گھرے ہوئے علاقوں میں تبدیلیوں کی نشان دہی کیلئے مختلف وقفوں کے اوقات میں گھنے جنگلات کے دو ہوائی فوٹو گرافس کا آپس میں موازنہ کرنا۔

ہوائی تصاویر

ہوائی تصاویر دور دراز کے علاقوں کو سمجھنے کیلئے پہلا طریقہ تھا جس کو نقشہ بنانے والوں نے استعمال کیا۔ مختلف زاویوں سے نکالے گئے تصاویر کے موازنہ کرنے سے نقشہ بنانے والے مختلف ممالک کے صحیح اور تفصیلی نقشہ جات بنا سکتے ہیں۔ مختلف ہوائی تصاویر کے موازنہ کے عملی طریقہ کار اور صحیح پیائش کا احاطہ کرنے کے عمل کو فوٹو گرامیٹری کہا جاتا ہے۔ ہوائی تصاویر کو استعمال کرتے ہوئے نقشہ جات بنانے کے عمل کو آرتھو فوٹو نقشہ جات (Ortho-photo maps) کہا جاتا ہے۔

سرگرمی

اپنے سیل فون یا کیمرا کو اُٹھائیں اور زمین اور فرش سے اپنے اسکول کے فوٹو گرافس نکالیں۔ اگر موبائیل یا کیمرا دستیاب نہ ہو، تو تصاویر پرانے میگزین اور اخبار سے بھی لی جاسکتی ہیں۔

مقررہ کام

1. جوڑیوں یا گروپوں میں کام کرتے وقت، طالبِ علم اسی مقامات کے ہوائی فوٹو گرافس سے زمینی سطح کی تصاویر کی مماثلت کریں۔
2. ہوائی بمقابلہ زمینی سطح کے فوٹو گرافس کی طرح ریکارڈ شیٹ پر دونوں تصاویر کے مشاہدات کو ریکارڈ کریں۔اسی عملی طریقہ کے باوجود، طالبِ علم معلومات کی مختلف اقسام کی تفہیم کی ابتدا کریں گے جن کو ہوائی بمقابلہ زمینی سطح کے فوٹو گرافس سے لیا جاسکتا ہے۔
3. طالب علموں کو کوشش اور وضاحت کرنے کی دعوت دیں کہ زمینی سطح کے فوٹو گرافس سے انہیں کیا معلوم ہوتا ہے جو کہ انہیں ہوائی تصاویر/ جہازی تصاویر سے معلوم نہیں ہوتا وغیرہ وغیرہ۔

اضافی سرگرمی

- آپ کے اسکول میں ایسی تصویر پہلے ہی موجود ہو سکتی ہے، لیکن گوگل نقشہ میں موجود تصاویر بھی کام کریں گی۔ علاوہ ازیں گوگل نقشہ جات کو استعمال کرتے ہوئے آپ اپنے اسکول کے مقام کے نقشہ، زمینی نقشہ اور سیٹلائیٹ کی تصویر کے مابین موازنہ کرنے میں بھی قابل ہونگے۔مقررہ کام 1 کی پیروی کرتے ہوئے، اصرار کریں کہ ہوائی تصاویر آپ کو ایک مخصوص علاقہ یا مقام کا جائزہ لینے میں مدد کر سکتی ہیں اور اسی قسم کا جائزہ ایک شے کے (خدوخال کی خصوصیت، جگہ) تعلق میں دوسری شے کا مقام تلاش کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔
- اس سرگرمی کو اپنے اسکول کی ہوائی تصویر کا حوالہ دیئے بغیر طالب علموں کو قابل بنانے کیلئے شروع کریں کہ وہ اسی مکان کو ایک منصوبہ میں اپنی تفہیم/ تصویر بنانے کے عمل میں تبدیل کریں۔ مقررہ کام کے اواخر میں (یا اس بات پر انحصار کرتے ہوئے فوراً کس طرح طالب علم مقررہ کام کا انتظام کرتے ہیں) اس تصویر کو بورڈ پر آویزاں کریں اور طالب علموں کو دعوت دیں کہ وہ اس تصویر کا اپنی تصویر سے موازنہ کریں۔ مماثلت اور اختلافات پر بحث کریں۔

باب 5: نقشوں کا مطالعہ اور تشریح جاری رکھنا

حاصلاتِ تعلّم

- نقشوں پر شہری اور دیہی بستیوں کی نشان دہی کرنا۔
- مقام کی متعدد خاصیتوں کی نشان دہی، موازنہ اور جائزہ کیلئے کرۂ ارض کا گول نقشہ استعمال کرنا۔

کتاب کے جغرافیائی یونٹ میں، آپ اس سے قبل بھی دیہی اور شہری بستیوں کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ آئیں ایک نقشہ کی سرگرمی کے ذریعہ اس کا مزید مطالعہ کریں۔

سرگرمی

ایشیا میں شہری اور دیہی بستیوں کے نقشہ کا جائزہ لیں۔

ایشیا

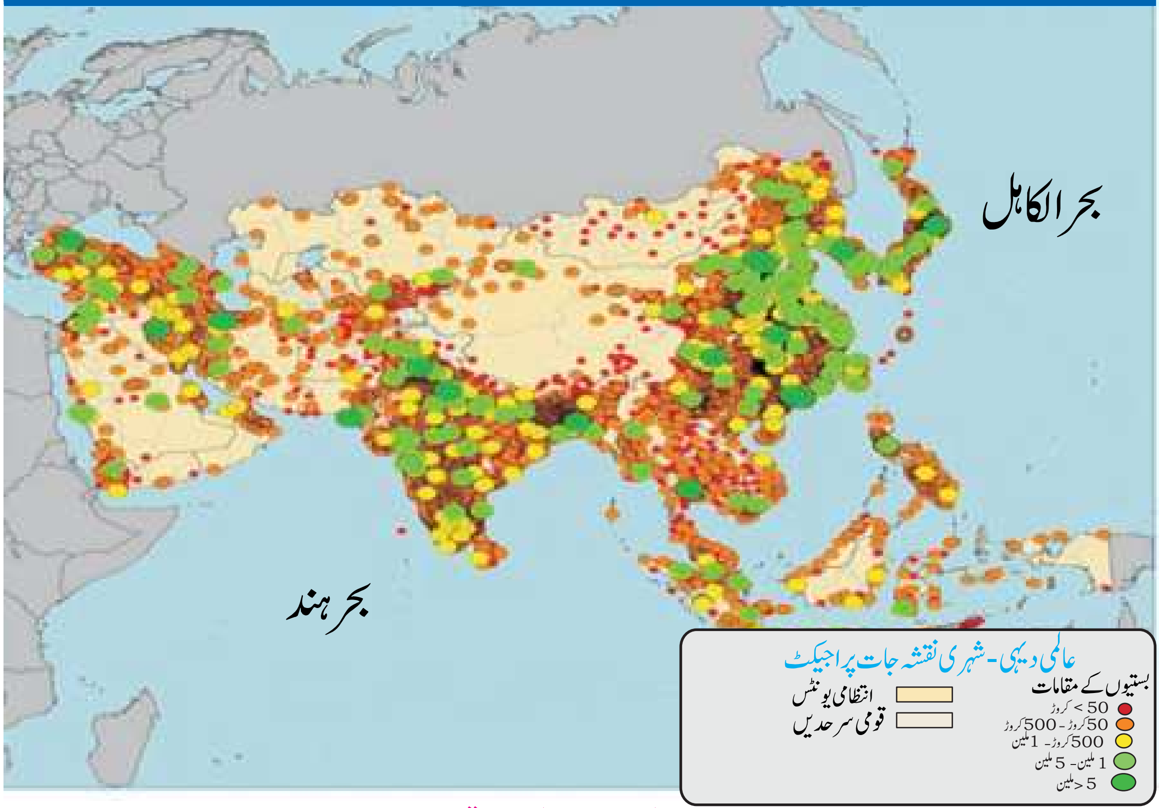

بستیوں والے علاقے

مقررہ کام

1. نقشہ کا بغور مطالعہ کریں اور طالب علموں کو ایک پیغام یا نعرہ مکمل کرکے انہیں اجازت دیں کہ وہ اس کا اظہار کریں کہ وہ شہر (شہری علاقوں) اور قصبہ (دیہی بستیوں) کے بارے میں کیا جانتے ہیں یا کیا سوچتے ہیں یا وہ جانتے ہیں۔

2. طالب علموں کو گروپس میں رکھیں۔ ایک یا زیادہ گروپ کو بینر کاغذ کی بڑی پٹی مہیا کریں، جس پر لفظ "شہری" لکھا ہوا ہو۔ دوسرے گروپ کو بینر کاغذ کی بڑی پٹی مہیا کریں، جس پر لفظ "دیہی" لکھا ہوا ہو۔ گروپس کے پاس 30-60 سیکنڈ سوچنے کیلئے ہوں، اور بعد میں 2-3 منٹس مزید دیں کہ وہ کاغذ پر اُس لفظ کے بارے میں اپنے خیالات کو انفرادی طور پر لکھیں یا ریکارڈ پر لانے کیلئے اظہار کریں۔ اس کے بعد گروپس سے وہ کاغذ واپس لے لیں اور ذہنی سرگرمی کو جوش دینے کے عمل کا اعادہ کریں۔ طالبِ علم نعرہ یا پیغام میں اپنے تصورات کو شامل یا تبدیل کرسکتے ہیں، جیسے جیسے یونٹ آگے بڑھے گا، نئے خیالات اور سوالات شامل کرسکتے ہیں۔

3. بورڈ پر بڑا وین ڈایاگرام (Venn diagram) بنائیں یا طالب علموں کے جواب کو ریکارڈ کرنے کیلئے دو چوڑی پٹیاں (Hula hoops) استعمال کریں۔

4. جب ایک دفعہ طالب علم وہ کرلیں، تو طالب علموں کو مذکورہ جدول پر درج ذیل سوالات کے جواب لکھنے کی ہدایت دیں:

- مذکورہ نقشہ سے اہم دیہی اور شہری بستیوں کی نشان دہی کریں۔
- نقشہ سے اخذ کردہ معلومات عمودی خطِ یا پائی (Pie) ترسیم میں داخل کریں۔
- بستیوں کے مشاہدہ کی تشریح کریں جو آپ نے ریکارڈ کی ہیں۔
- نقشہ پر مختلف بستیوں کے اسباب کا تعیّن کریں۔
- نقشہ کے مطالعہ کے بعد ملک کی آبادی کا تعیّن کریں۔
- بستیوں میں اختلافات کے ساتھ یکساں عرض البلد و خطِ استوا کے قریب واقع شہروں کی وضاحت کریں۔

حاصلاتِ تعلّم

- جدول اور ترسیم اصطلاحوں کو واضح بیان کرنا اور بیان کرنا کہ اُن کو کس لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
- ترسیم کی اہم خصوصیات کی نشان دہی کرنا۔
- ترسیم کے مختلف اقسام کے نام بتانا (مثلاً تصویری ترسیم، عمودی خطِ ترسیم، خطِ ترسیم، اور پائی ترسیم)۔
- معلومات حاصل کرنے کیلئے ترسیم کا مطالعہ اور تشریح کرنا اور سوالات کے جوابات دینا۔
- ایک ترسیم میں پیش کردہ تعلقات کو بیان کرنا۔
- معلومات پیش کرنے کیلئے سادہ عمودی خطِ اور خطِ ترسیم کو تشکیل دینا۔

آپ چھٹی کلاس کے معاشرتی علوم درسی کتاب میں خطِ ترسیم، عمودی خطِ ترسیم اور پائی ترسیم کے بارے میں پہلے بھی مطالعہ کر چکے ہیں۔ آؤ اب ایک قدم اور آگے بڑھائیں۔ آؤ ترسیم کو استعمال کرنے کی اپنی معلومات، عملی سرگرمی اور مہارت کو دوبارہ پرکھنے اور جانچنے کیلئے چند مشقیں کریں۔

خطِ ترسیم

خطِ ترسیم دو متغیروں کا موازنہ کرتی ہیں۔ ہر متغیر کو ایک محور کے ساتھ مِلایا جاتا ہے۔ ایک خطِ ترسیم کا ایک عمودی محور اور ایک اُفقی محور ہوتا ہے۔ اسی طرح، مثلاً اگر آپ ایک بال کو پھینکنے کے بعد اس کی اونچائی کی ترسیم بنانا چاہتے ہیں تو آپ اُفقی، یا ایکس محور کے ساتھ اور عمودی یا وائی محور کے ساتھ اوقات بھی رکھ سکتے ہیں۔

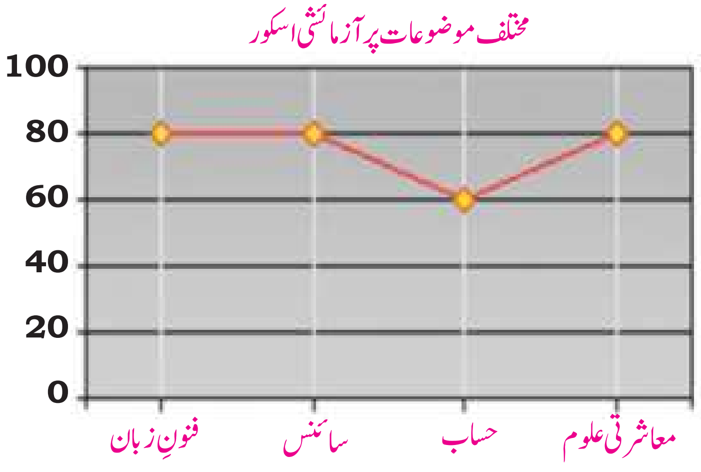

سرگرمی — ایک سادہ خطِ ترسیم کی تشکیل اور تشریح کرنا

مذکورہ مواد کا بغور مطالعہ کریں۔

کراچی میں ایک مشہور بریانی کے مرکز کو بریانی کیلئے آرڈر دینا

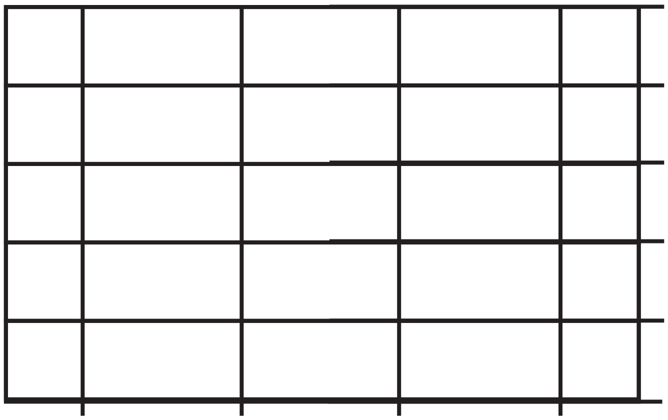

2010-روزانہ 150 پلیٹیں
2011-روزانہ 157 پلیٹیں
2012-روزانہ 120 پلیٹیں
2013-روزانہ 270 پلیٹیں
2014-روزانہ 526 پلیٹیں
2015-روزانہ 650 پلیٹیں
2016-روزانہ 480 پلیٹیں

مقررہ کام

1. مہیا کردہ خالی ترسیم نمونہ پر، ہر ایک عمودی لکیر پر مذکورہ جدول سے ہر ایک تواریخ کو پیش کرنا چاہیے۔ سنہ 2010 سے بائیں جانب ابتدا کریں اور سنہ 2016 تک دائیں جانب ختم کریں۔ وہ تاریخیں نیچے رکھیں۔ اُفقی لکیریں بریانی کیلئے دیئے گئے آرڈر کے سالوں کو پیش کریں۔ بائیں جانب پہلے عمودی لکیر کو بریانی کی پلیٹوں کی تعداد پیش کرنے کیلئے استعمال کریں۔ نیچے صفر سے ابتدا ہونے والا ہر ایک وقفہ بریانی کی پانچ پلیٹوں کیلئے نئی آرڈر کو پیش کرے۔ ہر ایک وقفہ پر مناسب ہندسوں کو رکھیں۔
2. دوسرا قدم یہ ہے کہ نقطہ پر ہر ایک تاریخ کی لکیر پر ایک نقطہ کو رکھیں جو اسی سال میں مرکزی ردِ عمل کیلئے آرڈر کی تعداد سے مماثلت رکھتا ہو۔
3. ایک ٹھوس خط کے ساتھ نقطوں کو جوڑیں، ترسیم کو ایک عنوان دیں، اور مواد کے ذریعہ کو واضح کریں۔
4. ترسیم میں شامل معلومات کو ایک پیراگراف میں مختصر لکھیں۔ کون سے اہم حقائق پر ذہن کو مرکوز کرنا چاہیے؟
5. کون سے اہم نتائج کی اس مواد سے حوصلہ افزائی ہوتی ہے؟
6. کون سے اسباب سالانہ آرڈر کی تبدیلی کیلئے ہو سکتے ہیں؟
7. بریانی کی رسد اور مستقبل کی طلب کیلئے اس پیش رفت کے چند امکانی نتائج کون سے ہو سکتے ہیں؟

عمودی خطِ ترسیم

عمودی خطِ ترسیم ایک ترسیم ہے جو مربع عمودی خطِ کے ساتھ گروپ میں شامل مواد کو پیش کرتی ہے جس میں لمبائی وطوالت اُن اقدار کے ساتھ متناسب ہوتی ہے جس کو وہ پیش کرتی ہے۔ عمودی لکیروں کو عمودی یا اُفقی طور آپس میں ملایا جاسکتاہے۔ایک عمودی خط وہ ترسیم ہوتاہے جس کو کبھی کبھی عمودی خطِ بھی کہاجاتاہے۔

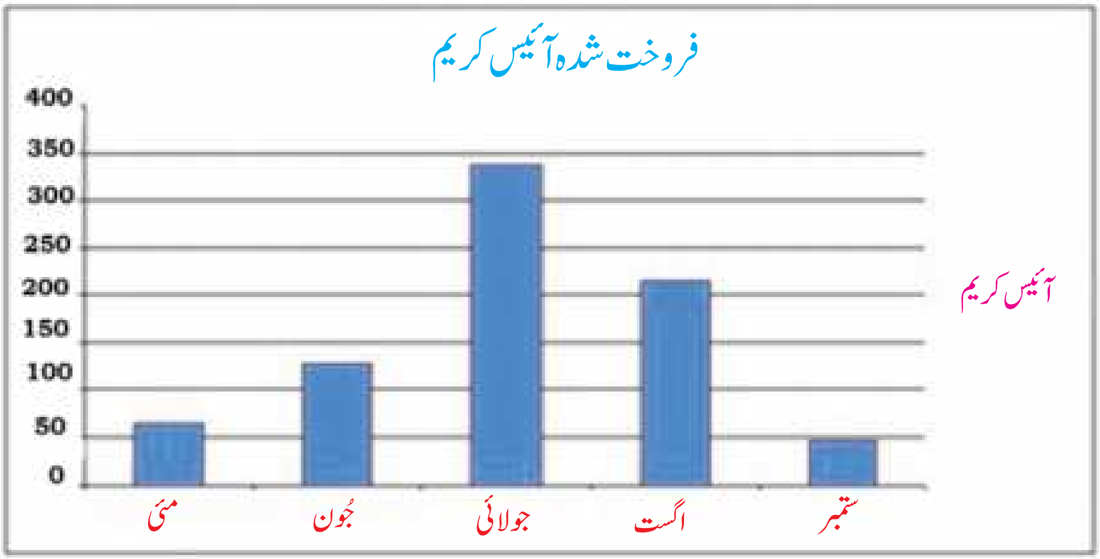

سرگرمی مذکورہ مواد کو استعمال کرتے ہوئے عمودی خطِ ترسیم کی تشکیل

مقررہ کام

1. طالب علموں سے فوراًا نتخابات کے ذریعہ پوچھیں کہ ان کا پسندیدہ کھیل کون ساہے۔
2. نمبروں کے تعداد کا آپس میں موازنہ کریں،اور بورڈ پر نتائج کو لکھیں۔
3. پسندیدہ کھیلوں کی عمودی خطِ ترسیم بنانے کیلئے بورڈ کے مواد کو استعمال کریں۔
4. خالی عمودی خطِ ترسیم شِیٹ کے نقل کی طالب علموں کے سامنے نمائش کریں تاکہ وہ دیکھیں۔
5. کھیلوں کے نام نیچے تحریر کریں۔
6. طالب علموں کو ہدایت کریں کہ وہ اپنے پسندیدہ کھیل کو نمایاں کرنے کیلئے شِیٹ پر ایک عمودی خطِ پر رنگین لکیر کھینچیں۔
7. ترسیم کے نیچے کی جانب اشارہ کریں،اور پوچھیں کہ کون ساعنوان اس پر (کھیلوں پر) ہوناچاہیے۔

8. عنوان کیلئے کھیلوں کے ناموں کے تحت ایک خط کھینچیں اور کھیلوں کے نام لکھیں۔

9. ترسیم کے بائیں جانب اشارہ کریں، اور اپنے طالب علموں کو ہدایت کریں کہ وہ انہیں عنوان دیں۔

10. ترسیم کے بائیں جانب طالب علموں کی تعداد کو لکھیں۔

11. تفہیم جانچنے کیلئے ترسیم کے بارے میں سوالات پوچھیں۔ مثلاً: کون سے کھیل کو سب سے زیادہ پسند کیا جاتا ہے؟ کتنے لوگ کرکٹ کو پسند کرتے ہیں؟

12. طالب علموں کو ہدایت کریں کہ وہ اپنی پسند کے مطابق ترسیم کو مکمل کریں۔

پائی ترسیم

ایک پائی ترسیم (یا ٹکڑوں میں تقسیم گول/دائرہ خاکہ) ایک گول شماریاتی ترسیم ہے جس کو ہندسوں کے تناسب میں نمایاں کرنے کیلئے ٹکڑوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ایک پائی ترسیم میں، ہر ایک ٹکرے کا قوس و دائرہ (اور نتیجہ میں اس کا مرکزی زاویہ اور اراضی) اس مقدار سے متناسب ہوتا ہے، جس کی وہ نمائندگی کرتا ہے۔

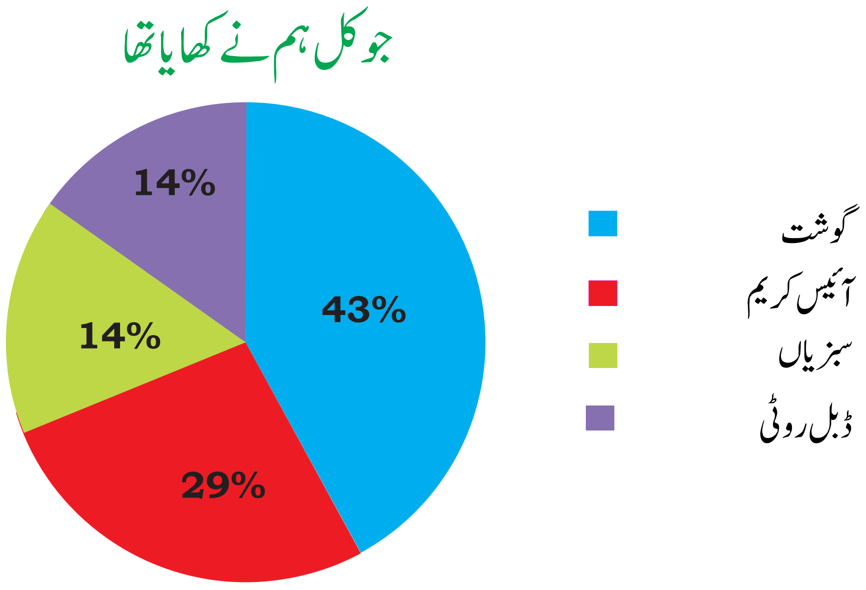

سرگرمی: سادہ پائی ترسیم کو استعمال کرتے ہوئے ترسیم کی تشریح میں مہارت کو بڑھانا

مس آلینا نے اپنے طالب علموں کو ایک میوزیم کا دورہ کروایا۔ وہاں طالب علموں نے انسانی ہنر اور صناعی کے مختلف نمونوں کا مشاہدہ کیا۔ طالب علموں نے ایرانی شہنشاہیت کے انسانی ہنر اور صناعی کے نمونوں میں بہت زیادہ دلچسپی کا اظہار کیا۔ میوزیم کے نگران نے طالب علموں کو انسانی ہنر اور صناعی کے نمونوں کی درج ذیل فہرست مہیا کی:

کل انسانی ہنر اور صناعی کے نمونے	320
سائرس اسطوانہ	4
بانسری نما پیالے و کشکول	127
برتن و ظروف (شیر کے سینہ پر اختتام ہونے والے)	69
ایرانی تلواریں	11
ایرانی سکے (دارا کے دور کے)	209

مقررہ کام:

1. مندرجہ بالا مواد کو استعمال کرتے ہوئے، ایرانی تہذیب سے دریافت شدہ انسانی ہنر اور صناعی کے نمونوں کے شرح کی ایک پائی ترسیم بنائیں۔
2. آپ مختلف انسانی ہنر اور صناعی کے نمونوں کو مختلف رنگ بھی دے سکتے ہیں۔

باتصویر ترسیم

باتصویر ترسیم مواد کو پیش کرنے کیلئے علامتیں یا تصاویر استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ تصاویر کو استعمال کرتے ہوئے مواد کو ظاہر کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ ہر ایک تصاویر مخصوص اشیاء کو ظاہر کرتی ہیں۔

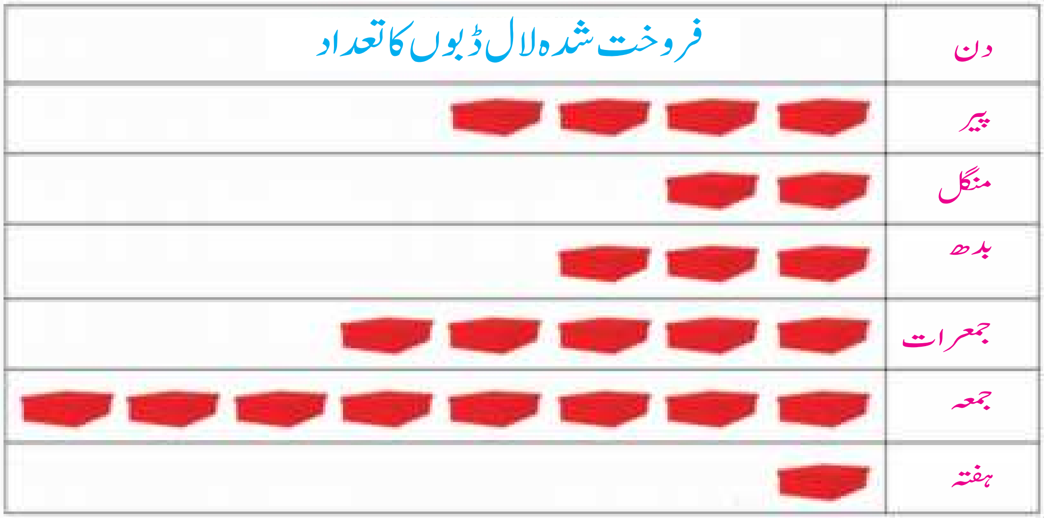

مقررہ کام: پیدل چلیں

اپنے طالب علموں کے ساتھ اسکول سے باہر جا کر چڑھائی چڑھنے یا پیدل چلنے کا منصوبہ بنائیں۔ اپنی سیر و سیاحت سے قبل، ان دلچسپ چیزوں کے بارے میں پیشنگوئی کریں جو آپ دیکھ سکتے ہیں اور امکانی عمل کو منظم کرنے کیلئے ایک متوازن ترسیم بنائیں۔ پیدل چلنے کے دوران اپنے ساتھ متوازن ترسیم کو لائیں اور اپنے طالب علموں کو مشاہدہ میں آنے والی باتوں اور چیزوں کو تحریر کرنے کی ہدایت کریں۔ بعدازاں، جمع شدہ مواد کا تجزیہ کریں۔

1. آپ نے کتنے پرندوں کو دیکھا تھا؟
2. آپ نے کتنے کتوں کو دیکھا تھا؟
3. آپ نے کتنی گلہریوں کو لوگوں سے زیادہ دیکھا تھا؟
4. آپ نے کتنے دکانوں کو دیکھا تھا؟
5. آپ نے کتنی عمارات کو دیکھا تھا؟
6. آپ نے زرعی اراضی میں کتنے کام ہوتے ہوئے لوگوں کو دیکھا تھا؟
7. آپ نے درختوں کی کتنی اقسام کو دیکھا تھا؟
8. آپ نے نقل و حمل کیلئے استعمال ہونے والی کتنی گاڑیوں کو دیکھا تھا؟
9. آپ نے سب سے زیادہ کیا دیکھا تھا؟
10. آپ نے کم از کم کیا دیکھا تھا؟

سرگرمی: ایک باتصویر ترسیم بنائیں

اپنے طالب علموں کو ہدایت کریں کہ وہ اپنی متوازن ترسیمی معلومات کو باتصویر ترسیم میں تبدیل کریں اور اس کا کلاس کے دیگر طالب علموں کے ساتھ تبادلہ کریں۔

یونٹ کی اختتامی مشقیں

اپنی معلومات اور تفہیم کا جائزہ لیں

خالی جگہیں پُر کریں

i. ایک اونچے مقام سے سطحِ زمین کے فوٹو گرافس لینے کے عمل کو ____________ کہا جاتا ہے۔

ii. وہ مخصوص طریقوں کی مہارتیں جس میں طالب علموں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ کلاس کے آداب واطوار سیکھنے کے خیال میں کردار ادا کریں اس کو ____________ کہا جاتا ہے۔

iii. ایک فیصلہ، معلومات جمع کرنے اور متبادل فیصلوں کے تخمینہ کی نشان دہی کے ذریعہ انتخاب کے عملی طریقہ کو ____________ کہا جاتا ہے۔

iv. شماریاتی مواد کو پیش کرنے وہ طریقہ، جس کیلئے مواد کی مختلف اقسام کی تکراری گنتی کے موازنہ کیلئے علامتی تصاویر کو استعمال کیا جائے اس کو ____________ کہا جاتا ہے۔

v. عمودی خطِ ترسیم کے دو اقسام ____________ اور ____________ ہیں۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں

i. ارتھو فوٹو نقشہ اصطلاح کو واضح بیان کریں۔

ii. باہمی معاون مہارتوں سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ آپ کیوں سمجھتے ہیں کہ وہ طالب علموں کی طرح آپ کیلئے بھی اہم ہیں؟

iii. آپ کیوں سمجھتے ہیں کہ فیصلہ سازی کی مہارتیں طالب علموں کے مابین تنقیدی فکر کو نشوونما دینے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں؟ اپنا جواب لکھیں۔

iv. دیہی - شہری بستی کے نقشہ کے عناصر کی فہرست مرتب کریں۔ آپ کیوں سمجھتے ہیں کہ وہ دیگر نقشہ جات سے مختلف ہیں؟

v. خط، عمودی خط، اور پائی ترسیم کے درمیان کیا اختلاف ہیں؟ اپنے کلاس کے مواد کو استعمال کرتے ہوئے کم از کم تین ترسیم بنائیں۔

اپنی تحقیقاتی/ تفتیشی مہارتوں کو استعمال کریں

چار طالب علموں کے چھوٹے گروپ میں، اپنے اسکول میں دستیاب طبعی وسائل یعنی فرنیچر، ٹھنڈے پانی کا کولر، کمرے، کھیلوں کے سامان، استعمال کے آلات اور دیگر وسائل کو تلاش کرنے کیلئے ایک تحقیقات کا انعقاد کریں۔ بعدازاں، ایک پائی ترسیم یا باتصویر ترسیم بنائیں۔ اپنے کلاس کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کریں اور ترسیم کو اپنے کلاس کے نرم بورڈ پر چسپاں کریں۔

دوسروں سے تعاون کریں

اپنے اسکول میں ایک سروی کا انعقاد کریں اور کم از کم تین ایسے عام مسائل کو تلاش کریں جن کا سامنا آپ کے اسکول کے طالب علم مجموعی طور پر کررہے ہیں۔ آپ کے سامنے آئے ہوئے مسائل کو ترجیح دیں اور مسئلہ کے حل میں مدد کیلئے طالب علموں اور اساتذہ کی ایک ایکشن کمیٹی تشکیل دیں۔ مسئلہ کو حل کرنے اور فیصلہ سازی کی اُن مہارتوں کو استعمال کریں، جس کا آپ نے مسئلہ کو سُلجھانے کیلئے اس باب میں مطالعہ کیا ہے۔ بعدازاں، مسئلہ کے اسباب اور حل پر ایک اشتہار بنائیں اور اس کو بچوں کے اخبار یا اپنے اسکول کے نیوز لیٹر میں شایع کرانے کی کوشش کریں۔

استاد کیلئے ہدایت:

طالب علموں کے مابین مہارتوں کے استعمال کی حوصلہ افزائی کریں۔ اس کتاب میں مذکورہ مقررہ کام آپ کو اسی عمل میں مدد کریں گے۔ آپ اسی یکساں طریقہ پر عمل پیرا ہوتے ہوئے مزید مشقیں بھی تخلیق کرسکتے ہیں۔ طالب علموں کو مقررہ کاموں سے ہٹ کر کام کرنے اور متبادلہ مہارتوں پر حقیقی زندگی کی مثالوں کے ساتھ آگے بڑھنے کی حوصلہ افزائی کریں۔

باب 7 : تشدد

تعارف

اس باب میں آپ تشدد کے متعلق جانیں گے۔ آپ یہ بھی جانیں گے کہ تشدد کیا ہے؟ اور تشدد سے متاثرہ افراد پر کیا جسمانی، جذباتی اور ذہنی اثرات پڑتے ہیں۔ مزید یہ کہ تشدد سے بچاؤ کے لیے کیا احتیاطی تدابیر کر سکتے ہیں۔

تشدد کیا ہے؟

تشدد سے مراد ایسا رویہ ہے جس میں کوئی فرد اپنی حیثیت، رتبے یا طاقت کے ذریعے کسی دوسرے فرد کو جسمانی، ذہنی یا جنسی نقصان پہنچائے۔ تشدد چاہے ارادی ہو یا غیر ارادی یہ بُنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ ہمارے معاشرے میں اکثر لوگ اسے دوسروں کا ذاتی معاملہ سمجھ کر نظر انداز کرتے ہیں۔ جبکہ تشدد ایک ایسا سنجیدہ مسئلہ ہے جس سے نہ صرف ایک فرد کو نقصان پہنچتا ہے، بلکہ پورا معاشرہ بھی اس کے اثرات کی زد میں آجاتا ہے۔ تشدد کی کئی اقسام ہوتی ہیں جن میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

جسمانی تشدد:

جسمانی تشدد میں بااختیار افراد کے وہ رویّے شامل ہیں جن میں وہ جسمانی تکلیف پہنچانے والی اشیاء کا استعمال کرتے ہیں جس سے متاثرین کسی جسمانی تکلیف میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ایسے رویوں میں تھپڑ مارنے سے لے کر شدید زخمی کرنے تک جیسے واقعات شامل ہیں، جن کے نتیجے میں بعض اوقات متاثرہ فرد کی موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔

سرگرمی

کلاس میں بچوں کے دو گروپ بناکر انھیں کہیں کہ آپ اپنے اس واقعے کو لکھیں جس میں آپ نے اپنی ساتھی کو کھیل کھیلتے ہوئے اسے دھکا دیا۔ اس دھکے کی وجہ کیا تھی۔ دوسرا گروپ لکھے کہ اسکول کے وقفہ کے دوران آپ نے دوسرے طلبہ کا لنچ باکس کیوں چھینا تھا۔ اور اس طلبہ کا اس دوران کیا ردِ عمل تھا۔

ذہنی تشدد:

ذہنی تشدد میں بااختیار افراد کے وہ رویّے شامل ہیں جو دوسروں کے حقوق یا عزت نفس کو مجروح کرتے ہیں۔ یہ عموماً الزام تراشی، طنزیہ جملوں، طعنہ زنی، ڈانٹ ڈپٹ اور گالم گلوچ جیسے الفاظ کی صورت میں کیا جاتا ہے۔ اس کے متاثرہ فرد کی عزت نفس پر بہت ہی گہرا اور نقصان دہ اثر پڑتا ہے۔ تشدد کی یہ شکل اس لیے بھی نقصان دہ

ہے کہ اس کے اثرات خواہ عارضی ہوں یا مستقل، ایک فرد کو ذہنی اذیت میں مبتلا کرتے ہیں، جس میں عموماً افراد کی ذہنی کارکردگی وقتی طور پر متاثر ہوتی ہے۔ جب کہ بعض اوقات اس کے نتائج عارضی یا مستقل طور پر ذہنی توازن کھو دینے کی صورت میں بھی سامنے آسکتے ہیں۔

جنسی تشدد:

جنسی تشدد میں وہ غیر مناسب رویّے شامل ہیں جس میں ایک فرد اپنی طاقت اور اختیار کا استعمال کرتے ہوئے دوسرے فرد کو جنسی طور پر نقصان پہنچائے۔ ان میں ایسی حرکات شامل ہیں جو ہمارے لیے ناپسندیدہ ہیں مثلاً: گندے جملے کسنا، جسم کو چھونا اور اپنے ساتھ چلنے پر اصرار کرنا وغیرہ۔

تشدد سے متاثرہ افراد پر پڑنے والے اثرات

تشدد سے متاثرہ افراد پر کئی سنجیدہ نوعیت کے جسمانی، جذباتی اور ذہنی اثرات پڑتے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

جسمانی اثرات:

- شرمندگی کا احساس
- احساس جرم اور خود الزامی
- عزت نفس کا مجروح ہونا
- مایوسی کا احساس
- پریشانی اور خوف کا احساس
- غصہ / ناراضگی کا احساس

ذہنی اثرات:

- خود کو نقصان پہنچانے کے خیالات
- نیند کا نہ آنا
- افسردگی / ڈپریشن
- بے چینی ہونا پڑھائی اور کام میں یکسوئی میں مشکلات ہونا
- رشتوں/تعلقات میں مشکلات آنا
- دوسرے لوگوں کے درمیان رہنے میں بے چینی / بے آرامی کا احساس ہونا

تشدد سے بچاؤ کے طریقے:

تشدد سے متاثرہ افراد اکثر جرم، گناہ اور شرمندگی جیسے احساسات سے گزرتے ہیں حالانکہ اس میں ان کا کوئی قصور نہیں ہوتا۔ تشدد سے بچاؤ ممکن ہے لیکن اس کے لیے ان رویوں کو پہچاننا ضروری ہے جس سے ایک فرد خود کو محفوظ رکھ سکتا ہے۔ ان رویوں میں اچھے اور برے چھونے (good touch and bad touch) کے

درمیان فرق کی پہچان شامل ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

اچھا چھونا: اچھا چھونا سے مراد وہ چھونا ہے جس سے آپ کو خوشی یا سکون کا احساس ہو۔ مثلاً:

- امی اور ابو کا پیار کرنا
- استاد کی جانب سے حوصلہ افزائی کے طور پر تھپکی دینا
- دوستوں کا ہاتھ ملانا وغیرہ۔

بُرا چھونا: بُرا چھونا سے مراد وہ چھونا ہے جو آپ کو نامناسب لگے یا جس سے آپ کو بے سکونی محسوس ہو۔ مثلاً۔

- لڑائی میں دھکا دینا
- تھپڑ لگانا
- یا چٹکی بھرنا
- دھکیلنا یا بے سکونی کی حد تک گُدگُدانا وغیرہ

بُرے چھونے کی وجہ سے ہمیں یا تو جسمانی نقصان پہنچتا ہے یا کسی نہ کسی طرح کی بے چینی محسوس ہوتی ہے۔

چھپ کر چھونا/ راز کا چھونا:

جب کوئی فرد کسی کے جسم کے کسی بھی حصے کو اس طرح چھوئے کہ جس کے باعث وہ اندر سے خود، دکھ یا بُرا محسوس کرے اور وہ فرد اس بات کو راز میں رکھنے کا کہے تو اسے راز کا چھونا/ چھپ کر چھونا کہتے ہیں۔

تشدد سے بچاؤ کیسے کیا جا سکتا ہے:

تشدد سے بچاؤ کے لئے ان رویوں کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ اگر کوئی شخص خواہ وہ آپ کا جاننے والا ہی کیوں نہ ہو، جو آپ کو بلاوجہ تحفے، کھلونے، پیسے یا کھانے کی چیز دے یا آپ کو اپنے ساتھ چلنے کو کہے تو آپ فوراً شور مچائیں اور ارد گرد کے لوگوں کو مدد کے لئے پکاریں یا وہاں سے بھاگ جائیں۔ مزید یہ کہ ایک فرد اپنے آپ میں انکار کرنے کی صلاحیت پیدا کرے، اس کے

علاوہ جس جگہ تشدد ہو، وہاں سے ہٹ جائیں، کسی محفوظ جگہ پر چلے جائیں یا پھر کسی کو مدد کے لئے پکاریں۔اور یہ کہ اس بارے میں کسی ایسے شخص سے ضرور بات کریں جس پر بھروسہ ہو اور وہ آپ کی مدد کر سکیں۔یہ بات یاد رہے کہ تشدد سے تحفظ ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔

باب کی اختتامی مشقیں

اپنی معلومات اور تفہیم کا جائزہ لیں

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں

i. تشدد اور اس کے اقسام کی وضاحت کریں۔

ii. تشدد سے کیسے بچاؤ کیا جا سکتا ہے؟

iii. تشدد سے متاثرہ افراد پر پڑنے والے اثرات کیا ہیں؟

مندرجہ ذیل بیانات میں سے صحیح اور غلط کی نشاندہی کیجیے۔

i. تشدد سے بچاؤ ممکن نہیں۔

ii. تشدد سے متاثرہ فرد کا اس میں کوئی قصور نہیں ہوتا۔

iii. تشدد سے بچاؤ کے لئے یہ ضروری ہے کہ ایک فرد اپنے آپ میں انکار کرنے کی صلاحیت پیدا کرے۔

خالی جگہیں پُر کریں

i. تشدد سے متاثرہ فرد کو چاہیے کہ وہ اس بارے میں کسی ایسے شخص سے ضرور بات کرے جس پر اسے ۔۔۔۔۔ ہو۔

ii. تشدد سے تحفظ ہر انسان کا بنیادی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

اپنی تحقیقاتی / تفتیشی مہارت کو استعمال کریں۔

اپنی حفاظت اور کسی نقصان سے بچنے کے لیے اپنے والدین، بہن بھائیوں اور استاد سے معلوم کریں اور انھیں باتوں کو اپنے چھوٹے بہن بھائیوں اور دوستوں / سہیلیوں سے ساتھ شیئر کریں۔

استاد کیلئے ہدایت: اپنے طلبہ کو بتائیں کہ وہ ہر مسئلہ خواہ وہ اسکول، دوستوں/سہیلیوں یا ہوم ورک کے متعلق ہو۔ گھر میں اپنے والدین، بہن بھائیوں کو ضرور بتائیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی بتائیں کہ وہ جب گھر سے باہر جا رہے ہوں تو والدین یا گھر میں موجود کسی بڑے کو بتا کر جائیں کہ وہ کہاں اور کتنی دیر کے لیے جا رہے ہیں۔